مجلس علم کی باتیں

استاذ الفقہ والحدیث **مفتی محمد ہاشم خان عطاری** زید شرفہ سے تخصص فی الفقہ سال اول
(2024ء، ششماہی ثانی) میں ہر ہفتہ کے دن کئے جانے والے سوالات کے جوابات کا خوبصورت مجموعہ

مرتب: **احمد نواز قادری عطاری** تخصص فی الفقہ سال اول



رابطہ: 0302-4154930

کلمات تقدیم:

الا لا الاء الا الاء الاله والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ فبعد

تمام تعریفیں خاص اس ذات وحدہ لاشریک کے لئے جس نے اپنے کامل واکمل جلووں کو آشکار فرمایا اور عالم بالا کو حور وجناں سے سجایا، اِس دھرتی سنگ ووحشت میں حضرت انساں کو بسایا، پہاڑوں، صحراؤں، ہواؤں، دریاؤں، سمندروں اور اشجار وسبزہ سے اس کو چمکایا، اصلاح کی خاطر ہماری جس نے انبیاء ورسل کو بنایا جنھوں نے اس کا سچا پیام ہم تک پہنچایا خاص جناب مصطفیٰ احمد مجتبیٰ جنھوں نے تاقیامت کا راہ حق خلق کو دیکھایا، توحید کا حقیقی وکامل بیان آل واصحاب کو بتایا، لے کر جس کو انہوں نے پورے عالم میں پھیلایا بالخصوص خادم حبیب کبریا حضرت ابن مسعود اور باب مدینۃ العلم شیر خدا جنھوں نے اپنے علم وفقہ کی بہار سے سرزمین کوفہ کو زیبایا، فقیہ علقمہ وابراہیم نخعی سے چلتے چلتے جسے جناب حماد نے اپنے صدر وسعت میں سمایا، حاصل کرکے جن سے امام اعظم سب قواعد وضوابط کے ساتھ اپنے اصحاب کو سیکھایا، کیا شان ابویوسف وامام محمد کی کہ قلم سے اپنے کتب میں اسے مدون کروایا، پڑھ کر ان کتب سے ائمہ احناف اپنی مبسوطات، مطولات، شروحات میں امثلہ سے مزایا۔ یا اخی فی الاسلام دام اللہ تعالیٰ ذکرہ لک ولی علی ھدیً یحبہ ورسولہ ان تجد فیہ خیراً فانسبہ الی رحمتہ تعالیٰ وان تجد فیہ خطاً فاعلمہ من قبل نفسی وآخراً ارجع عن کل ماقلتہ خلاف الحق واقول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، للہ الحمد فی کل الان والمکان فحسب وصلی اللہ علی حبیبہ وسلم۔

ضروری-نوٹ:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے اس تالیف میں

استاد محترم مفتی محمد ہاشم خان عطاری زید شرفہ سے تخصص فی الفقہ سال اول(2024ء، ششماہی ثانی)میں ہر ہفتہ کے دن کئے جانے والے سوالات کے جوابات کو جمع کیا گیا ہے ، لیکن یاد رہے بعینہ استاد محترم کے الفاظ کو نہیں لکھا گیا بلکہ بعض جگہ اختصار کیا خصوصاًوہ سوالات جو فقہ کے متعلق نہیں تھے، بعض جگہ اضافہ کیا جہاں استاد محترم نے کسی حدیث یا آیت کا مفہوم بیان کیا یا سائل نے اس کے متعلق پوچھا تو اسے بھی حوالہ جات کے ساتھ لکھ دیا گیا ہے لہذا اگر کہیں غلطی، نقص یا کمی ہو تو اس کو مجھ ناقص کی طرف منسوب کیا جائے نہ کہ میرے استاذ صاحب کی طرف کہ ہو سکتا ہے مجھ سے سننے میں غلطی ہوئی ہو یا لکھنے میں بلکہ یہی متیقن اور تو بیچ علماء حقہ پر طعن و تشنیع سے کہ اسے فقہاء نے کفر لکھا ہے اور یہ برے خاتمہ کا سبب ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں علماء اہل حق کی تعظیم و توقیر کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

العبد الفقیر احمد نواز قادری عطاری

فہرست مضامین



مجلس علم (1)

03-08-2024

(1) سوال: عربی عبارت پڑھنے میں خود اعتمادی کیسے حاصل کریں؟

جواب: بار بار پریکٹس کریں جیسے انگلش سیکھنے والے ہر چیز انگلش میں ہی پڑھتے اور سنتے ہیں مثلا اخبار، میگزین ، ویڈیوز اور دیگر چیزیں انگلش میں ہی پڑھتے اور سنتے ہیں جس سے ان کی انگلش مضبوط ہو جاتی ہے ایسے ہی عربی عبارت میں خود اعتمادی حاصل کرنے کے لیے ہر چیز کو عربی میں پڑھیں اور سنیں ، کتابیں عربی میں پڑھیں شروحات، رسالے، عربی ویڈیوز ، کسی کے ساتھ عربی بولیں غرض یہ کہ اٹھتے بیٹھتے عربی کو اپنا شعار بنائیں تو اس سے انشاء اللہ عربی عبارت میں خود اعتمادی حاصل ہو گی اور پھر ہمارا سارا خزانہ علم کا تو ہے ہی اصل عربی میں اسی لئے جو چیز پڑھنی ہو تو کوشش کریں کہ عربی میں پڑھیں کہ اس سے بھی عربی مضبوط ہو گی اور پھر بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ عربی کتاب پڑھنا آسان ہوتا ہے لیکن اردو پڑھنا مشکل ہوتا ہے جیسے "المعتقد" کا ترجمہ جو تاج الشریعہ اختر رضا خان نے فرمایا اس کتاب کی عربی پڑھنا آسان ہے لیکن اس کا ترجمہ پڑھنا مشکل ہے، ایسے ہی فتاوی قاضی خان کا ترجمہ بھی کسی نے کیا ہے لیکن اس کو عربی میں پڑھنا آسان ہے اور اس کا ترجمہ پڑھنا مشکل ہے۔

خود اعتمادی بڑھانے کا نسخہ:

خود اعتمادی بڑھانے کا ایک نسخہ یہ بھی ہے کہ کوشش کرتے رہیں یعنی ادنی سے اعلی کی طرف کوشش کرتے رہیں کہ---

- چھوٹی خود اعتمادی بڑی کی طرف لے جاتی ہے۔
- شروع میں طلباء کے سامنے عربی عبارت پڑھیں ،بولیں پھر آہستہ آہستہ استاد کے سامنے بھی پڑھنی آ جائے گی اور جب استاد کے سامنے صحیح طریقے سے آگئی تو پھر جہاں چاہیں گے پڑھ لیں گے۔

خود اعتمادی بتدریج آتی ہے:

- رسوخ فی العلم آہستہ آہستہ آتا ہے شروع میں سطحی سہ علم ہوتا ہے،وقت بڑھنے کے ساتھ ساتھ پختہ ہوجاتا ہے ایک ہی دفعہ کوئی محقق نہیں بن جاتا۔
- ایسے ہی عمر کے لحاظ سے بھی خود اعتمادی بڑھتی رہتی ہے۔
- منصب کے لحاظ سے بھی خود اعتمادی بڑھ جاتی ہے کہ منصب کی اپنی برکت اور فیضان ہوتا ہے۔
- یوں ہی کتابوں کی طرف بار بار مراجعت کرنے سے بھی عربی عبارت مضبوط ہو گی۔

روحانی طریقہ

علامہ عبدالعزیز پرہاروی[1] رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُرانوار پر جاکر عربی عبارت پڑھیں اس سے بھی عبارت مضبوط ہوگی کہ اولیاء کا اپنا ایک روحانی فیض ہوتا ہے، داتا صاحب بھی اس حوالہ سے حاضری دی جا سکتی ہے۔

ایسے ہی لاہور میں شاہ محمد غوث قادری رحمۃ اللہ علیہ جو 400 کتاب کے مصنف ہیں ان کے مزار پر بھی عبارت پڑھنے سے مضبوط ہوتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہاں بالخصوص دینی طلباء کی دعا قبول کی جاتی ہے بحمد اللہ فقیر کا بھی معمول ہے اور اسے مجرب پایا ہے، دہلی دروازہ کے قریب آپ کا مزار ہے۔ مؤلف

(2)سوال: فقہ حنفی کی کتابوں میں فتوے کی ترتیب کیا ہے؟

جواب: سب سے پہلے متون ہیں جیسے: کنز الدقائق، قدوری، وقایہ، ملتقیٰ وغیرہ پھر شروحات پھر فتاویٰ جات، فتاویٰ سے مراد متقدمین کے معتبر فتاویٰ ہیں جیسے: فقیہ ابولیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی "کتاب النوازل" امام ناطفی کی "واقعات ناطفی" امام قاضی خاں کا "فتاوی قاضی خاں" جو فتاویٰ خانیہ سے بھی مشہور ہے۔

فتویٰ دینے میں ان امور کا بھی لحاظ کریں:

- جزیہ نقل کرنے میں یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ عالم زیادہ پرانا ہو اور ان میں بھی جو زیادہ مرتبے والا ہو۔
- لیکن ایسا جزیہ نقل کریں جس کی عبادت جامع مانع ہو اور سائل کے سوال کے عین مطابق ہو۔

---

(1) آپ رحمۃ اللہ علیہ مظلوم مفکر و مصنف ہیں، کئی کتابیں تصنیف کیں جیسے: نبراس، الصمصام، کوثر النبی وغیرہ ان سب میں زیادہ شہرت نبراس کو حاصل ہے، کئی کتب ایسی ہیں جو مخطوطات کی صورت میں ہیں ابھی تک شائع نہیں ہو سکیں، کوٹ ادو میں آپ کا مزار پر انوار ہے۔

❖ ایسے جزیے متاخرین کی کتابوں میں زیادہ تر ملیں گے کیونکہ انہوں نے تمام کی قیودات، شرائط ، مفتیٰ بہ اور راجح اقوال کو بیان کیا ہے جیسے: فتاوی ہندیہ ، فتاویٰ شامی، البحر الرائق، اردو میں: فتاوی رضویہ ، بہار شریعت وغیرہ۔

❖ اور پھر جس باب کے متعلق سوال ہو ممکن ہو تو اس کو ایک دفعہ پڑھ لیں تاکہ اس کی تمام قیودات، شرائط کا علم ہو جائے اور مکمل حقیقت حال واضح ہو جائے کہ بعض اوقات ضروری قید رہ جاتی ہے جو ہمارے علم میں نہیں ہوتی۔

❖ ایسے ہی مختلف کتابوں سے دیکھیں کہ ہو سکتا ہے کوئی نئی جہت کھل جائے جو ضروری ہو اور ہمارے ذہن میں نہ ہو، محدثین ایک ایک حدیث کو70 70 طرق سے دیکھتے تھے پھر حکم لگاتے تھے۔

فقیہ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیرپوری رحمۃ اللہ علیہ کا عمل:

فقیہ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیرپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی عام سہ بھی مسئلہ دیکھنا ہو تو25 ،30 کتابوں سے دیکھ کر پھر جواب دیتا ہوں۔

(3) حضرت موسی علیہ السلام نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو تھپڑ مارا کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جی ہاں یہ صحیح ہے اور بخاری، مسلم، نسائی، مسند امام احمد وغیرہ امہات کتب حدیث میں موجود ہے ، بخاری شریف کے الفاظ یہ ہیں: حدثنا يحيى بن موسى: حدثنا عبد الرزاق: أخبرنا معمر، عن ابن طاوس، عن أبيه، عن أبي هريرة رضي الله عنه قال:« أرسل ملك الموت إلى موسى عليهما السلام، فلما جاءه صكه، فرجع إلى ربه، فقال: أرسلتني إلى عبد لا يريد الموت، قال: ارجع إليه، فقل له يضع يده على متن ثور، فله بما غطت يده بكل شعرة سنة،

قال: أي رب ثم ماذا؟ قال: ثم الموت، قال: فالآن، قال: فسأل الله أن يدنيه من الأرض المقدسة رمية بحجر». قال أبو هريرة: فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (لو كنت ثم لأريتكم قبره، إلى جانب الطريق تحت الكثيب الأحمر)

(بخاری شریف،کتاب الجنائز،باب من احب الدفن فی الارض المقدسۃ او نحوھا،ج2،ص90، کتاب الانبیاء،باب وفاۃ موسیٰ وذکرہ بعد، ج4، ص157،بیروت)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملک الموت یعنی عزرائیل علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف بھیجا گیا جب وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے تو آپ نے انہیں تھپڑ مارا، وہ رب تعالیٰ کی طرف واپس لوٹ گئے اور عرض کی تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو مرنے کا ارادہ نہیں کرتا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا واپس اس کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ وہ کسی بیل کی پشت پر ہاتھ رکھیں کہ ان کے لئے ہر اس بال کے بدلے جو ان کے ہاتھ کے نیچے آئے گا ایک سال زندگی لکھی جائے گی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: موت تو آپ نے عرض کی پھر ابھی ٹھیک ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ انہیں پتھر پھینکنے کے فاصلے تک ارض مقدس کے قریب کر دیا جائے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راسطے کی جانب سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر دیکھاتا۔ مؤلف[2]

([2]) یہ حدیث پاک بخاری شریف میں دو مقامات پر موجود ہے اس لئے ہم نے دونوں کا حوالہ میں ذکر کر دیا ہے لیکن دونوں جگہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے، امام مسلم نے اپنی صحیح میں اسے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح روایت کیا، ایسے ہی دیگر کی روایات میں " ففقأ عينه " کے الفاظ بھی ہیں جبکہ بخاری شریف میں نہیں فتنبہ ،استاد محترم نے حدیث مذکور کا مفہوم بیان کیا تھا۔

یاد رہے بڑے مرتبے والا اگر چھوٹے مرتبے والے کو کچھ کہہ دے تو یہ بے ادبی نہیں جیسا کہ والد اگر اپنے بیٹے کو کچھ کہہ دے اگرچہ بیٹا مرتبے میں کتنا بڑا ہو تو یہ بے ادبی نہیں ، استاد اپنے شاگرد کو کچھ کہے یا پیر اپنے مرید کو کچھ کہے تو یہ بھی بے ادبی نہیں ، ایسے ہی حضرت موسی علیہ السلام حضرت عزرائیل علیہ السلام سے افضل ہیں تو ان کا تھپڑ مارنا خلاف ادب نہیں۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اس کی من جملہ توجیہات میں سے ایک توجیہ یہ بھی نقل کی ہے کہ اس میں ملک الموت علیہ السلام کا امتحان تھا کہ اللہ تعالٰی کے مقدس انبیاء کی روح قبض کرنے سے پہلے ان سے اجازت لی جاتی ہے۔ مؤلف

(4) سوال: درود شریف کی فضیلت کے متعلق ایک حدیث میں ہے:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم «الصلاة علي نور على الصراط ومن صلى علي يوم الجمعة ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاماً»

(القول البديع فی الصلوٰة علی الحبيب الشفيع، ص198، دار الريان –تراث)

ترجمہ: مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر نور ہو گا، جو شخص جمعہ کے دن 80 مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا تو اس کے 80 سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ مؤلف[3]

---

[3] بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوں گے اور 80 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، ثقہ محدث حافظ ابن بشکوال نے اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے ایسے ہی امام سخاوی نے بھی اپنی کتاب ھذا میں جسے مقبولیت عامہ حاصل ہے، اس کے بہت سے ماخذ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اگر کسی کی عمر 80 سال نہ ہو تو پھر اس کے 80 سال کے گناہ کیسے معاف ہوں گے ؟

جواب: اس طرح کی احادیث میں کثرت بیان کرنا مراد ہوتی ہے نہ کہ عدد معین کا بیان ، ایسے ہی جس کے گناہ نہ ہوں تو اس کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

(5)سوال: کسی نے بیماری کی حالت میں کہا: مجھ پر اتنی رقم خرچ کر دو میں بعد میں دے دوں گا یہ کس صورت میں آئے گا؟

جواب: یہ قرض ہے اور اس پر قرض والے احکام لازم ہوں گے لہذا اگر وہ شخص فوت ہو گیا تو اس کی وراثت میں سے کفن دفن کے بعد اس کی ادائیگی ضروری ہو گی۔

(6)سوال: خلافت راشدہ کے منکر کا حکم کیا ہے؟

جواب: خلافت راشدہ کا منکر گمراہ و بددین ہے۔

(7)سوال: مسبوق کا امام کی ترتیب کے خلاف قرآن مجید پڑھنا کیسا یعنی امام نے مثلاً سورۃ ماعون اور کوثر پڑھی تو مسبوق جب کھڑا ہو کر اپنی رکعتیں پڑھے گا تو کیا وہ سورۃ قریش پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں وہ پڑھ سکتا ہے اور یہ الٹا قرآن پڑھنا نہیں کہلائے گا کیونکہ غالب طور پر مسبوق احکام میں منفرد کے حکم میں ہوتا ہے اور یہاں پر تو حرج کی صورت بھی ہو گی کہ تاخیر سے آنے کی وجہ سے کئی مرتبہ اسے پتہ ہی نہیں ہو گا کہ امام نے کونسی سورۃ پڑھی ہے۔

(8)سوال: پیر نصیر کے بارے آپ کا کیا موقف ہے؟

جواب: پیر نصیر کی بہت سی باتیں گمراہی پر مبنی تھیں جیسے:

- وسیلہ کا انکار
- استعانت کا انکار
- صلح کلیت کی طرف مائل ہونا
- دیوبندیوں کی تعریف کرنا جیسے انور شاہ کشمیری کو"رحمۃ اللہ علیہ " کہنا
- عوام اہل سنت میں فتنہ برپا کرنا
- متکبرانہ انداز جیسا کہ کہا کرتے تھے میں تمہیں ایسی بات بتاؤں گا جو تم تمہیں کوئی مولوی نہیں بتائے گا اور پھر بات وہی سادہ سی جو عام کتابوں مرآۃ المناجیح وغیرہ میں لکھی ہوتی۔
- وہابیوں اور شیعوں سے تعلقات وغیرہ۔

لیکن عرفان شاہ نے توبہ مشہور کر دی تھی اور کہا تھا کہ میرے سامنے انہوں نے اپنے ان ساری باتوں سے رجوع کیا تھا اس لیے اب کف لسان کرنا چاہیئے۔

(9) سوال: حدیث پاک میں ہے: «اختلاف أمتی رحمة »

(جمع الجوامع، ج1،ص202، الازهر –قاهرة ، جامع الاصول ، ج1،ص182، دار البیان،کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ، ج10،ص136، مؤسسة الرسالة)

ترجمہ: میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ مؤلف اس کی وضاحت کر دیں؟

اور دعوت اسلامی کے چار مفتیان کرام کے آپس میں جو علمی اختلافات ہیں ان میں سے کچھ بیان کر دیں ؟

جواب شق اول:

بلا شعبہ علماء کا آپس میں علمی اختلاف رحمت کا باعث ہے جیسے: ائمہ اربعہ یعنی امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ کا اختلاف کہ اس سے عوام کو بہت آسانیاں ملتی ہیں، ایسے ہی ائمہ احناف کا آپس میں اختلاف کہ بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے دوسرے کے قول پر فتویٰ دیا جاتا ہے اگرچہ وہ احناف کا راجح قول نہ ہو۔

جواب شق ثانی:

نظیر اول:

کھالوں کے پیسوں سے تنخواہ دے سکتے ہیں یا نہیں اس میں مفتی فضیل صاحب فرماتے ہیں کہ نہیں دے سکتے جبکہ میرا (قبلہ استاد محترم مفتی محمد ہاشم خان عطاری) موقف یہ ہے کہ دے سکتے ہیں اور یہ اختلاف دعوت اسلامی کو شخص قانونی حاصل ہونے سے پہلے کا ہے اب تو چونکہ دعوت اسلامی ایک شخص قانونی ہے اس لیے اس کی ملکیت میں آتے ہی یہ اس کی مالک ہو جاتی ہے پھر جیسے چاہیں ہم تصرف کریں۔

نظیر ثانی:

ایک مرتبہ پڑھا ہوا ایصال ثواب بار بار دے سکتے ہیں یا نہیں؟

مفتی محمد ہاشم اور مفتی قاسم صاحب فرماتے ہیں: نہیں دے سکتے کہ ایصال ثواب خلاف قیاس ثابت ہے کہ بندہ اپنے لیے پڑھے اور دوسروں کو ثواب دے اور پھر اس پر کوئی خاص نص یا جزیہ نہیں کہ بار بار دے سکتے ہیں اس کی وجہ سے ایک خرابی یہ بھی لازم آتی ہے کہ بعض مدارس والوں نے ایک لسٹ بنائی ہوتی ہے وہی سب کو دیتے رہتے ہیں، سامنے والا یہ سمجھتا ہے کہ یہ سب میرے لیے پڑھا گیا حالانکہ ایسا

نہیں اس میں توریہ کی صورت ہے جو کہ درست نہیں۔ مفتی فضیل صاحب فرماتے ہیں ایک مرتبہ پڑھے ہوئے کا ثواب باربار دے سکتے ہیں کیونکہ ایک مرتبہ ثواب دینے سے ختم نہیں ہوتا بلکہ باقی رہتا ہے جب باقی ہے تو آگے دے سکتے ہیں۔

تیسری نظیر:

جس شخص نے حج تمتع کرلیا وہ میقات سے باہر آکر پھر حج قران کرسکتا ہے یا نہیں؟ میرا (قبلہ استاد محترم مفتی محمد ہاشم خان عطاری) موقف یہ ہے کہ وہ نہیں کرسکتا بلکہ واپس اپنے علاقہ میں آنا ضروری ہے، بقیہ مفتیان کرام کا موقف یہ ہے کہ جائز ہے اور اختلاف کی وجہ سے اگر کوئی کرلے تو ہم بھی دم کا حکم نہیں دیتے۔

(10) سوال دعوت اسلامی میں چار مفتیان کرام ہی کیوں ؟

جواب: چار نہیں بلکہ اور بھی ہیں جیسے مفتی احسان صاحب، نوید صاحب، شفیق صاحب وغیرہ ،باقی منصب ہر جگہ مخصوص ہوتا ہے جیسے کوئی کہے کہ امیر اہل سنت ایک ہی کیوں ؟ نگران شورہ ایک ہی کیوں؟ آرمی چیف ایک ہی کیوں؟ ایسے ہی پوری دعوت اسلامی کے سب اساتذہ کرام میں صرف میرا 22 گریڈ ہے کسی اور کا نہیں ، ہم صرف علمی لیول نہیں دیکھتے بلکہ اور بھی بہت سی باتیں پیش نظر رکھتے ہیں کیونکہ اس کے تحت ایک پورا نظام ہم نے دینا ہوتا ہے۔

(11) سوال: قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر قسم اٹھائی تو کیا یہ شرعاً قسم ہوگی؟

جواب: اگر تو قرآن مجید پر ہاتھ رکھا اور منہ سے کچھ نہ بولا تو یہ قسم نہیں ہاں منہ سے بھی بولا مثلاً کہا: میں قرآن مجید کی قسم اٹھاتا ہوں تو یہ قسم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ بھی عرف میں جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے وہ بھی شرعاً قسم کہلائے گی۔

(12) سوال: فجر کی سنتیں جماعت کے دوران ستون کے پیچھے پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: ستون اگر ایک یا دو صف دور ہو تو پڑھ سکتے ہیں لیکن معمولی آڑ کے پیچھے اتنا قریب کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے۔

(13) سوال: اجیر خاص کا مسجد میں بیٹھ کر تعویذ دینا کیسا ؟

جواب: اجیر خاص کا مسجد میں بیٹھ کر تعویذ دینا جائز نہیں ہاں فی سبیل اللہ جائز ہے، قاری صاحبان کا مسجد میں اجرت پر بیٹھ کر پڑھانا درست ہے کیونکہ اس میں تعامل ہو چکا ہے۔

(14) سوال: امام دوسرے فلور میں ہو اور مقتدی سب نیچے تو کیا اقتدا درست ہے؟

جواب: اس صورت میں اقتدا درست نہیں ، نماز مکروہ تحریمی ہو گی ہاں اگر اوپر والے فلور میں بھی لوگ ہوں اور وہاں جگہ نہ ہو تو پھر نیچے کھڑے ہو سکتے ہیں۔

(15) سوال: قادیانیوں کو گالی دینا کیسا ؟

جواب: ان کی برائیاں ، خباثتیں بیان کرنی چاہیے کہ یہ یہ انہوں نے تحریفات کیں لیکن گالی دینا درست نہیں کہ اپنی زبان کو برا کرنا ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جگہ فرمایا: دشنام کسی کو روا نہیں۔

(16) سوال: نیوتہ ہبہ ہے یا قرض؟

جواب: اس کی دو صورتیں ہیں: جن کو نیوتہ دیا ہے اگر تو وہ اس کو لکھیں نہ، ایسے ہی زبانی کلامی بھی حساب نہ کریں تو یہ ہبہ ہے اور اگر لکھیں یا زبانی کلامی حساب کریں تو پھر یہ قرض ہے اور اس کی ادائیگی ضروری ہے۔

(17) سوال: اہل خانہ کے مطالبہ پر مستری نے مجبوراً واش روم کا رخ کعبۃ اللہ کی طرف کیا تو کیا اس کی اجرت حلال ہو گی؟

جواب: اجرت اگرچہ حلال ہے مگر ایسا فعل ناجائز ہے کہ گناہ کا سبب ہے۔

(20) سوال: موبائل انشورنس کے ساتھ پیکج کروانا کیسا؟

جواب: جائز نہیں ہے۔

(21) سوال: محافل میں فضا کو خوشبو دار کرنے کے لئے سموک بمب کا استعمال کرنا کیسا ؟

جواب: بظاہر جائز ہونا چاہیے کہ فضا میں خوشبو کا سماں پیدا کرتا ہے اور زینت کے لئے ہے۔

(22) سوال: قادیانیوں سے دور رہنے کا حکم کیوں حالانکہ ہم ان کے قریب ہوں تو ہو سکتا ہے وہ مسلمان ہو جائیں ؟

جواب: قرآن وحدیث پاک میں ایسے لوگوں کے پاس بیٹھنے، ملنے جلنے، کھانے پینے سے منع کیا گیا ہے۔

﴿فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ ٱلذِّكْرَىٰ مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ (پارہ 7، انعام، آیۃ : 68) ترجمہ: یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھو۔ مؤلف

اور پھر بعض اوقات ہمارے لوگوں کو اتنا علم نہیں ہوتا اور ان کے چنگل میں جا پھنستے ہیں انہیں مسلمان کرنے کے بجائے، ایک عالم دین ہمارے پاس آئے جو ذکری فرقے کے بارے میں بتارہے تھے کہ انہوں نے بلوچستان کے علاقے میں اپنا ہی خانہ کعبہ بنایا ہے اور وہیں حج کرتے ہیں اور اس دفعہ ان کی تعداد دو سے تین لاکھ کے قریب تھی اور وہ بتارہے تھے کہ صرف نواب شاہ کے ارد گرد 35 ہزار لوگوں نے اس گمراہ فرقے کو قبول کیا ہے۔

مجلس علم (2)

10-08-2024

نوٹ: دیگر ایام کی طرح ہفتہ کے دن بھی ہمارے استاد صاحب کے پاس تین لیکچر ہوتے تھے لیکن اس ہفتہ ایک لیکچر ہوا باقی نہیں کیونکہ مفتی علی اصغر عطاری زید شرفہ تشریف لائے ہوئے تھے بقیہ وقت ان کے پاس گزرا اس لئے اس ہفتہ کے سوالات کم ہیں۔

(1) سوال: کسی پر عالم[4] کی تعریف کب سچی آئے گی ؟

جواب: عقائد کو دلائل کے ساتھ جانتا ہو جیسے:

- ضروریات دینی[5]
- ضروریات اہل سنت[6]
- الٰہیات
- قبر و حشر کے متعلق عقائد
- ختم نبوت کے متعلق عقائد وغیرہ۔

ایسے ہی حیات النبی ﷺ کے بارے عقائد اور پھر حیات النبی ﷺ میں کتنا حصہ ضروریات دینی سے ہے اور کتنا ضروریات اہل سنت سے ہے ایسے ہی علم غیب اور نور و بشر میں۔ دیوبندیوں ، وہابیوں، شیعوں سے اختلافات کا علم اور ان کے اعتراضات کے جوابات کو جانتا ہو۔

---

(4) عالم کی تعریف اعلیٰ حضرت نے یہ فرمائی ہے: عقائد سے پورے طور پر آگاہ اور مُستقِل ہو اور اپنی ضَروریات کو کتاب سے نکال سکے بِغیر کسی کی مدد کے۔ (تلخیص از اَحکامِ شریعت، حصہ 2 ، ص 231)

(5) جیسے: ارکان اسلام یعنی توحید و رسالت، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، فرِشتوں پر ایمان، مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان وغیرہ ۔

(6) جیسے: عذاب قبر، حیات النبی ﷺ، حضور ﷺ کے لئے "ماکان ومایکون" کا علم وغیرہ۔

عقیدے کے مسائل کے متعلق لکھی گئی کتابوں کا علم ہو جیسے: فتاویٰ رضویہ شریف کی جلد نمبر 14، 15، 28، 29 میں عقیدہ کے مسائل ہیں ایسے ہی دیگر علمائے اہل سنت کی کتابیں[7] جو عقیدے کے متعلق ہیں ان کو بھی جانتا اور سمجھتا ہو۔ عالم کی تعریف میں جو شرط لگائی جاتی ہے کہ درپیش مسئلہ کتابوں سے نکال سکے یہ کوئی آسان کام نہیں نئے مسئلے کو تلاش کرنا اور پھر اس کی پوری تفصیل کو جاننا مثلا اس کا تعلق فقہ کی کس کتاب اور کس باب اور کس فصل سے ہو گا پھر اس پر جزئیات، نظائر، مثالوں کو نقل کر کے اس پر مرتب کرنا۔

(2) سوال: جمعہ کے دن غسل کرنا کیا یہ جمعہ کے دن کی سنت ہے یا نماز جمعہ کی سنت ہے؟

جواب: اس میں اختلاف ہے کہ یہ جمعہ کے دن کی سنت ہے یا نماز جمعہ کی سنت ہے۔ ہمارے نزدیک راجح مذہب یہی ہے کہ یہ نماز جمعہ کے لیے سنت ہے جمعہ کے دن کے لیے نہیں کیونکہ اگر جمعہ کے دن کے لیے سنت ہو پھر تو مسافروں، عورتوں (یعنی وہ افراد جن پر شریعت کی طرف سے نماز جمعہ میں رخصت ہے) پر بھی غسل کرنا سنت ہو گا۔لہذا اگر کسی شخص نے غسل کیا پھر اس کا وضو ٹوٹ گیا تو اس کی یہ سنت ادا نہیں ہو گی لیکن یاد رہے یہ سنت موکدہ نہیں کہ جس کے ترک پر ملامت یا گناہ ہو۔

(3) سوال: اگر کوئی چار رکعتی نماز کے قعدہ اولیٰ میں بھول کر تشہد کے بعد درود شریف پڑھے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے امام اعظم کے نزدیک اور اگر کوئی جان بوجھ کر درود شریف پڑھے تو اس کی نماز واجب الادہ ہے اب سوال یہ ہے کہ امام اعظم کے بارے میں جو واقعہ

---

[7] جیسے: جاء الحق، الکلمۃ العلیا، قرآن وحدیث اور عقائد اہل سنت وغیرہ۔

(8)مشہور ہے کہ آپ سے جب خواب میں حضور ﷺ نے پوچھا : تم نے مجھ پہ درود پڑھنے والے پر سجدہ سہو کیوں لازم کیا؟ تو آپ نے جواباً عرض کی : کیونکہ اس نے بھول کر پڑھا ہے، اس پر حضور ﷺ خوش ہوئے، تو جب کوئی جان بوجھ کر پڑھے اس کا حکم تو اس سے بھی سخت ہے یعنی اس کی نماز واجب الاداہ ہو گی تو کیا اس کے بارے حضور ﷺ نے امام اعظم سے سوال نہیں کیا ؟

جواب: بعض چیزیں حقیقی علت نہیں ہوتی بلکہ حسن تعلیق کے قبیل سے ہوتی ہیں جیسے کوئی استاد صاحب کسی شاگرد کے کام پر اس کی حوصلہ افزائی کریں تو وہ جواباً کہے: یہ سب آپ کی ہی دعائیں ہیں اور ہو سکتا ہے استاد صاحب نے کبھی اس کے لیے دعا کی ہی نہ ہو۔

(4)سوال: آٹے کی پسوائی میں اگر پیسنے اور پسوانے والا دونوں راضی ہو جائیں پیچ سے ہی اجرت دینے میں تو کیا یہ جائز ہے؟ نیز قفیز طحان والی حدیث کی حقیقی علت کیا ہے؟

جواب شق اول: ایسا کرنا جائز نہیں کہ باہم رضامندی اگر غلط کام پر ہو جو شریعت کی طرف سے جائز نہ ہو تو یہ رضامندی درست نہیں جیسے سود لینے دینے پر دو بندے باہم راضی ہو جائیں یا رشوت لینے دینے پر یا جوئے پر غرض اس کی بے شمار مثالیں دی جا سکتی ہیں ، قفیز طحان میں صراحتاً نص وارد ہے اس لئے یہاں تعامل بھی معتبر نہیں ۔

جواب شق ثانی: اس حدیث کی خاص اور حقیقی علت تو اللہ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں مگر علماء نے یہ علت نکالی ہے کہ آدمی جو کام کروائے اسی سے اجرت دے پھر فقہائے کرام نے اس علت کو آگے دیگر اس کی

---

(8) البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب سجود السہو، ج2، ص105، دار الکتاب الاسلامی

فروعات کی طرف متعدی کیا۔۔۔ جیسے: گندم، چاول کی کٹوائی کروانا اور اجرت اسی گندم سے دینا جیسا کہ دیہات وغیرہ میں یہ بکثرت رائج ہے۔ مؤلف

(5) سوال: کسی ایسی کتاب کا نام بتادیں جس میں ضروریات دینی اور ضروریات اہل سنت کو بیان کیا گیا ہو؟

جواب: جامعہ اشرفیہ مبارک پور انڈیا انہوں نے اس پر ایک سیمینار(9) کیا تھا اور اسے شائع بھی کیا تھا ایسے ہی اس بارے انہوں نے مقالہ بھی لکھوایا تھا اور اس میں فتاوی رضویہ شریف سے بہت سی اس طرح کی چیزیں جو ضروریات دینی یا ضروریات اہل سنت سے تعلق رکھتی ہیں ان کو بیان کیا، دیگر علمائے اہل سنت کی کتابوں سے بھی انہوں نے نکالا لیکن اس پر کوئی تحقیق نہیں کی کہ واقعہ ہی وہ ضروریات دینی یا ضروریات اہل سنت سے ہے، صرف نقل کیا ہے اس کے علاوہ کوئی مستقل کتاب اس پر فی الحال دیکھی نہیں۔

(6) سوال: کفارہ ظہار میں ایک فقیر شرعی کو ایک وقت کا کھانا کھلا کر جماع کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں کہ یہ ایک وقت کا کامل کھانا کھلانا نہیں ہاں ایک فقیر کو دو وقت کا کھانا کھلا کر یا دو کو ایک وقت کا کھلا کر کر سکتا ہے۔

(7) سوال: دکاندار بعض اوقات گھٹیا چیز دے دیتے ہیں جس کو استعمال کرنے پر نقصان ہوتا ہے تو کیا وہ متسبب شمار ہوں گے؟

---

(9) یہ ملک رضا انڈیا میں اہل سنت وجماعت کی عظیم دینی درس گاہ ہے جہاں سے ہزاروں علماء، فضلاء سند فراغت حاصل کر چکے اور کر رہے ہیں یہاں کے شعبہ دارالافتاء کے صدر محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام الدین مصباحی اطال اللہ طیلتہ ہیں جو دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ کئی موضوعات پر منفرد کتب بھی تصنیف کر چکے ہیں، اسی ادارہ کی طرف سے جدید مسائل پر تحقیق کرنے کے لئے مجلس شرعی بھی بنائی گئی ہے جس کے مختلف سیمینار ہوتے رہتے ہیں اور اس میں دور ونزدیک سے ماہر علماء شریک ہو کر جدید مسائل پر تحقیق کرتے ہیں، اس مجلس میں زیر بحث ہونے والے مسائل کو "مجلس شرعی کے فیصلے" کے نام سے شائع بھی کیا جاتا ہے، فزاداللہ تعالیٰ ذکرہ فیوضہم۔

جواب: جب لینے والے کو پتہ ہے کہ یہ چیز گھٹیا ہے اس لیے کہ پیسے ہی ایسی چیز کے دیئے ہیں اور اعلی نہیں خریدی تو اس صورت میں وہ متسبب شمار نہیں ہوں گے ہاں اگر انہوں نے ایک نمبر چیز کہہ کر پھر دو نمبر دی تو ایسی صورت میں وہ متسبب شمار ہوں گے۔

قد تم مجلس علم (2)

مجلس علم (3)

07-09-2024

(1) سوال: تحریر لکھنے میں مضبوطی اور ملکہ نیز استقامت کیسے حاصل ہو؟

جواب: تحریر بھی ایک فن ہے اور "لِکلِ فنٍ رجالٌ "ہر فن کے لئے کچھ نہ کچھ افراد ہوتے ہیں ،اس کے لئے دارالافتاء اہل سنت کا شعبہ بہت اچھا ہے کہ وہاں باقاعدہ فتاوی جات لکھوائے جاتے ہیں اور پھر ان کی مکمل تنقیح وتوضیح ہوتی ہے جس سے صحیح مختصر جامع لکھنے کا فن اور ملکہ حاصل ہوتا ہے کیونکہ فتوی میں ان ساری چیزوں کا التزام ضروری ہوتا ہے اور پھر فتوی کے شعبہ میں تحریر کا یہ کام جاری رہتا ہے فتوے کے علاوہ بھی مفتیان کرام سے کچھ نہ کچھ تحریری کام کروایا جاتا ہے۔

اچھا مصنف بننے کے لئے ضروری باتیں:

- جس موضوع پر لکھنا ہو پہلے سے اس کو مکمل طور پر سوچ سمجھ کر نیز اس کے متعلق اپنی قابلیت ،اہلیت ،دلچسپی ،مطالعہ اور معلومات دیکھ لیں پھر اس کو لکھنا شروع کریں چونکہ جس فن میں لکھنے کا شوق نہیں یا مذکورہ چیزیں آپ میں موجود نہیں تو ایسے موضوع پر لکھنا مشکل ہو گا۔
- اور پھر ایک ہی مرتبہ بڑی کتاب لکھنا شروع نہ کریں کہ ہو سکتا ہے مکمل نہ ہو اور دلچسپی بھی چلی جائے اور مایوس ہو جائیں بلکہ پہلے چھوٹی چھوٹی تحریریں لکھیں، باقاعدہ ان کی پریکٹس کریں، کانٹ چھانٹ کریں کہ چھوٹی خود اعتمادی بڑی کی طرف لے جاتی ہے۔

- **اور پھر** جس موضوع پر بھی لکھیں جہاں سے مواد لیں لیکن اصلی ماخذ کی طرف ضرور جائیں کہ ہو سکتا ہے جس سے آپ نقل کر رہے ہیں اس سے کچھ کمی بیشی ہو گئی ہو اور جب آپ اصل ماخذ کی طرف جائیں گے تو اِس سے ہو سکتا ہے ملتے جلتے اور بھی دلائل مل جائیں۔
- **اور پھر** مواد کا صحیح چناؤ کریں ، مواد کو مکمل طور پر مرتب کرنا سیکھیں، احکام شرح پر بھی مکمل گرفت حاصل ہو کہ کوئی ایسی غلطی نہ کر دیں جس کی وجہ سے بعد میں آپ پر اعتراضات اٹھیں۔

حکایت

امیر اہل سنت (بانی دعوت اسلامی ابوبلال مولانا الیاس عطارؔ قادری رضوی ضیائی) نے ایک مرتبہ مصنفین کا مشورہ رکھا جب سب حاضر ہوئے اور باتیں شروع ہوئیں تو ایک صاحب کہنے لگے میں بھی کتابیں لکھتا ہوں تو وہاں بیٹھے ایک مفتی صاحب نے ان کی ایک کتاب دیکھی تو اس میں بیٹھے بیٹھے تین چار کفریہ باتیں انہوں نے نکالیں جن سے وہیں رجوع کروایا گیا ، اس لئے لکھتے وقت بڑے دھیان سے لکھیں ، مکمل پر اعتماد مواد لیں اور پوری تحقیق کے ساتھ تحریر کریں۔

ترجمہ کا شعبہ:

لکھنے کے لیے ترجمہ کی فیلڈ بھی بہت اچھی ہے کہ جو ہمارے اسلاف، بزرگان دین لکھ گئے ان کا ترجمہ کر دیں ، شروع میں مختصر عربی رسائل جیسے: ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ، امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، علامی شامی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ ،ابن کمال پاشاہ، ابن رجب

حنبلی وغیرہ ان کے رسائل کے تراجم کرنا شروع کریں، پہلے چھوٹے چھوٹے رسائل کا ترجمہ کریں کیونکہ ترجمہ کرنا بھی ایک مشکل اور اہم کام ہے کہ بعض اوقات ترجمہ کرنے والے بہت سی غلطیاں کر دیتے ہیں۔ کلام عرب کے اسلوب، عربی محاورات، ضرب المثل وغیرہ کو خوب سمجھیں اور ترجمے کے قواعد کا لحاظ کرتے ہوئے ترجمہ کریں۔

حکایت

ایک مفتی صاحب کہلانے والے انہوں نے مجھے کہا کہ اوجھڑی کھانا حلال ہے اور یہ فتاوی ہندیہ میں لکھا ہے میں نے کہا ایسا نہیں ہو سکتا کہ فتاوی ہندیہ میں اس کو حلال کہا گیا ہو انہوں نے مجھے وہ جزیہ پڑھ کر سنایا جو بڑا قابل غور ہے، دراصل وہاں پہ بات یہ ہو رہی تھی کہ جو بکری کا بچہ کتے کے ملاپ سے پیدا ہو تو کیا وہ حلال ہے یا حرام اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا اگر اس میں بکری والی علامتیں ہیں مثلا "میں میں" کرتا ہے یا چارہ کھالیتا ہے یا مینگنیاں کرتا ہے یا بکری کی طرح بیٹھتا ہے تو پھر وہ بکری ہے اور اگر کتے والی علامتیں ہیں مثلا اگلے پاؤں باہر نکال کے بیٹھنا چارہ نہ کھانا وغیرہ تو پھر وہ کتا ہے لیکن اگر ظاہری طور پر کوئی علامت ہمیں نظر نہیں آرہی یا وہ دونوں طرح کے کام کرتا رہتا ہے تو پھر آخری طریقہ وہاں پر یہ لکھا ہے کہ اس کو ذبح کریں اگر تو اس کے اندر "کرش" یعنی اوجھڑی ہو تو پھر حلال ہے وگرنہ حرام ہے کیونکہ کتے میں اوجھڑی نہیں ہوتی، یعنی بات کہاں کی ہو رہی تھی اور بیچارے مولوی صاحب نے صرف اتنے لفظ بیان کیے کہ اگر کرش ہو تو حلال ہے، اس لئے ترجمہ کرنے میں بڑی احتیاط کریں۔

ایسے ہی سیرت، تفسیر، حدیث، تاریخ پر بھی لکھنے کی ضرورت ہے اور اعلیٰ حضرت (عظیم البرکت مجدِ د دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمان) کی سیرت، آپ کی کتابوں اور فتاوی رضویہ شریف پر بھی کام کی حاجت ہے۔

جس موضوع پر آپ لکھ رہے ہوں اس پر فتاوی رضویہ شریف سے بھی رجوع کریں ہو سکتا ہے بہت سے دلائل اس پر آپ کو یہاں سے ہی مل جائیں، میں نے خود اپنی کتاب "ختم نبوت اور رد قادیانیت" اس میں اعلیٰ حضرت کے جو رسائل ہیں قادیانیوں کے بارے انہی سے دلائل لیئے ہیں اور پھر اصل ماخذ کی طرف مراجعت کر کے مزید اضافہ کیا ہے۔

اپنے بیانات لکھنا:

جو خطیب ہے اور اسے خطابت کا شوق ہے تو وہ اپنے بیانات کو لکھتا رہے، چھپنا ضروری نہیں اپنے پاس محفوظ رکھے ایک وقت آئے گا چھپ بھی جائے گا۔

(2) سوال: قرآن مجید کی اس آیت ﴿عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ سورہ قلم﴾ کو دیکھتے ہوئے کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ گستاخ رسول ولد الحرام ہوتا ہے؟

جواب: ہر گستاخ رسول کا ولد الزنا یعنی حرامی ہونا ضروری نہیں اور اس آیت کریمہ کا یہ مطلب بھی نہیں، ہاں کچھ علماء اس سے یہ نقطہ بیان کرتے ہیں کہ اکثر طور پر گستاخ رسول حرامی ہوتا ہے لیکن یہ بات قطعی

نہیں بلکہ ظنی ہے اس لئے اس کی بنیاد پر گستاخ رسول کی ماں پر تہمت زنا نہیں لگا سکتے اور نہ ہی حد لگا سکتے ہیں۔[10]

---

(10) **امام فخر الدین رازی** رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: في الزنيم أقوال: الأول: قال الفراء: الزنيم هو الدعي الملصق بالقوم وليس منهم--- یہاں اور بھی آپ نے زنیم کی وضاحت میں عبارات نقل کیں پھر خلاصہ پہلے قول کا یوں بیان کیا: فالحاصل أن الزنيم هو ولد الزنا الملحق بالقوم في النسب وليس منهم، وكان الوليد دعيا في قريش وليس من سنخهم ادعاه بعد ثمان عشرة من مولده. وقيل: بغت أمه و لم يعرف حتى نزلت هذه الآية والقول الثاني: قال: الشعبي هو الرجل يعرف بالشر واللؤم كما تعرف الشاة بزنمتها والقول الثالث: روى عن عكرمة عن ابن عباس قال: معنى كونه زنيما أنه كانت له زنمة في عنقه يعرف بها، وقال مقاتل: كان في أصل أذنه مثل زنمة الشاة (تفسیر کبیر، جلد30 ، ص 604،5، بیروت)

ترجمہ: زنیم کی تفسیر میں چند قوال ہیں: پہلا قول: امام فراء نے کہا زنیم وہ ہے جو کسی قوم کی طرف اپنی نسبت کرے حالانکہ وہ اس قوم سے نہ ہو، پھر مزید عبارات نقل کرکے امام رازی نے فرمایا: خلاصہ کلام یہ ہے کہ زنیم وہ ولد الزنا ہے جو اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے حالانکہ ان میں سے نہ ہو اور ولید نے بھی اپنے آپ کو قریش کی طرف منسوب کیا اور قریش سے تھا نہیں ،اپنی پیدائش کے 18 سال بعد اس نے قریشی ہونے کا دعوی کیا، اور کہا گیا ہے اس کی ماں کسی دوسرے شخص سے حاملہ ہوئی جس کا پتہ نہ چل سکا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی، دوسرا قول: امام شعبی نے فرمایا: زنیم وہ ہے جو شر اور کمینگی میں مشہور ہو جیسے لٹکے ہوئے کان والی بکری مشہور ہوتی ہے، تیسرا قول: عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ولید کے زنیم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا کان لٹکا ہوا تھا جیسے کسی بکری کا کان کٹ کر لٹک جاتا ہے، مقاتل نے فرمایا: اس کے کان کی جڑ میں جسم کا ایک ٹکڑا لٹکا ہوا تھا جیسے کسی بکری کا لٹکا ہوتا ہے۔

نوٹ: جمہور مفسرین کے مطابق یہ آیت ولید بن مغیرہ کی مذمت میں اتری۔

مفتی الثقلین ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی رحمۃ اللہ علیہ **فرماتے ہیں:** روي أنه دخل على أمه وقال إن محمدا وصفني بعشر صفات وجدت تسعا في فأما الزنيم فلا علم لي به فإن أخبرتني بحقيقته وإلا ضربت عنقك فقالت إن أباك عنين وخفت

(3) سوال: سعید احمد اسد صاحب کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اُن کا کوئی زیادہ مسائل میں اہل سنت سے اختلاف نہیں تھا بلکہ صرف چند مسائل میں جیسے 40 سال بعد نبوت ملنے کا انہوں نے قول کیا اور ان کے والد مفتی امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ "آب کوثر" کے جو مصنف ہیں انہوں نے اپنی زندگی میں اِن سے رجوع بھی کروایا تھا لیکن وہ پھر اسی عقیدہ پر لوٹ گئے، ایسے ہی راشد محمود رضوی اور جلالی صاحب نے بھی ان سے اس موضوع پر مکمل بحث کی تھی اور رجوع کروایا تھا مگر وہ کئی مرتبہ اس سے پھر گئے لیکن یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ جس پر بڑا حکم لگے بلکہ یہ شروع سے ہی علماء میں مختلف فیہ مسئلہ ہے۔

(4) سوال: بکریاں (وغیرہ) دینا آدھے حصے پر کیسا ہے؟

جواب: اس کا رائج طریقہ جائز نہیں، اس کو مضاربت، شرکت، اجارہ جو بھی مانیں سب فاسد ہی ہوں گے لہذا اِن کے فاسد ہونے کی صورت میں اجرت مثل ملتی ہے تو یہاں بھی شرعا اجرت مثل ملے گی۔

(5) سوال: مسبوق آخری قعدہ میں تشہد کے بعد بھول کر درود شریف پڑھ لے تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا؟

أن يموت فيصل ماله إلى غير ولده فدعوت راعيا إلى نفسي فأنت من ذلك الراعي (تفسیر نسفی، ج3، ص520، دار الكلم الطيب بیروت، صراط الجنان تحت ہذہ الآیۃ) ترجمہ اگلے صفحہ پر---

ترجمہ: مروی ہے کہ ولید بن مغیرہ نے اپنی ماں سے جا کر کہا محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم) نے میرے بارے دس باتیں بیان کی ہیں ان میں سے 9 تو مجھ میں پائی جاتی ہیں لیکن ان کا یہ کہنا کہ میں زنا کی پیداوار ہوں اس کا مجھے علم نہیں تو تم مجھے حقیقت حال بتاؤ وگرنہ میں تجھے قتل کر دوں گا تو اس کی ماں نے کہا تیرا باپ عنین (یعنی نامرد جو جماع نہ کر سکے) تھا مجھے یہ خوف لاحق ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو اس کا مال دوسرے لوگ لے جائیں گے اس لئے میں نے ایک چرواہے کو اپنے پاس بلایا اور تو اس کی اولاد ہے۔

جواب: اس پر سجدہ سہو واجب نہیں کہ راجح قول کے مطابق یہ ترک واجب نہیں، ہاں افضل یہ ہے کہ وہ آگے نہ پڑھے بلکہ یا تو تشہد کو آہستہ آہستہ پڑھے یا تشہد کا تکرار کرے یا صرف آخری کلمات کا تکرار کرے، بہر حال آگے بھی پڑھ سکتا ہے اگرچہ خلاف افضل لیکن سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

(6) سوال: بدعقیدہ اور برے خطیبوں کو جو سنے اس کو کیسے روکیں ؟

جواب: یہ فتنوں کا دور ہے یہ نہ ہو کہ کل کا حجۃ الاسلام آج کا ناسور بنا ہو، کل کا شمشیر اعلیٰ حضرت آج کا ہم شیر روافض بنا ہوا اپنے اکابر کے ساتھ مضبوط رہیں کہ " البرکۃ مع اکابرکم " برکت اکابر کے ساتھ ہوتی ہے، ان سے جڑے رہیں جیسے ہمارے لئے امیر اہل سنت ہیں کہ کتنے طوفان آئے، مشکلات، بدعقیدگی کی ہوائیں چلیں ، اپنے پرائیوں کے طعنے سنے مگر وہ فکر رضا پر قائم رہے۔

اور میدانِ تحقیق میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے خلفاء کی تحقیقات کو لازم پکڑیں ، اغیار کو کبھی نہ سنیں کہ ہو سکتا ہے سننے کی وجہ سے ہماری قلت علم کی وجہ سے اُس کی طرف سے کوئی اشکال بیٹھ جائے اور وہ جواب ملنے پر بھی دور نہ ہو، بعض اوقات ذہن میں وسوسے ایسے لوگوں کو سننے سے بیٹھ جاتے ہیں پھر اگرچہ تحقیقی جواب بھی مل جائے لیکن اپنے کم علم، کم فہمی کی وجہ سے وہ دور نہیں ہوتے اور اطمینان نہیں ہوتا اور پھر بعض طبیعتیں ایسی ہوتی ہیں جو اثر بہت جلد قبول کرتی ہیں اس لئے ایسے لوگوں سے بالکل دور رہیں اور دعوت اسلامی کے خوبصورت ماحول کو تھامیں رہیں۔

(7) سوال: قبر کو الگ سے چھت دینے سے اس پر گزرنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں اس صورت میں اس کے اوپر سے گزرنا جائز ہے کیونکہ اب یہ چھت الگ پورشن کے حکم میں ہے قبر کے تابع نہیں۔

(8)وسیلہ سے دعامانگنا افضل ہے یا بغیر وسیلہ کے، نیز وسیلہ کو ناجائز کہنے والے کا حکم کیا ہے؟

جواب: وسیلہ[11] سے دعا مانگنا افضل ہے اور "یارسول اللہ" "یاغوث" کہنا بھی وسیلہ ہے۔ وسیلہ کو ناجائز کہنے والا گمراہ ہے۔

([11]) اللہ کے محبوب ﷺ نے خود ایک نابینا صحابی کو اپنے وسیلہ سے دعا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا، ترمذی شریف میں صحیح حدیث پاک ہے:
حدثنا محمود بن غيلان قال: حدثنا عثمان بن عمر قال: حدثنا شعبة، عن أبي جعفر، عن عمارة بن خزيمة بن ثابت، عن عثمان بن حنيف، أن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: ادع الله أن يعافيني قال: «إن شئت دعوت، وإن شئت صبرت فهو خير لك». قال: فادعه، قال: فأمره أن يتوضأ فيحسن وضوءه ويدعو بهذا الدعاء: «اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيك محمد نبي الرحمة، إني توجهت بك إلى ربي في حاجتي هذه لتقضى لي، اللهم فشفعه في»(ترمذی،احادیث شتی،باب 118، 336/5،حدیث:3589) ترجمہ: حضرت عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: ایک نابینا بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضرِ خدمت ہوا اور عرض کی کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے آنکھ والا کر دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تیرے لیے دعا کروں اور اگر تو چاہے تو صبر کر کہ وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی کہ دعا فرمائیں، حضور ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اچھا وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور یہ دعا کرو: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلہ سے توجہ کرتا ہوں جو نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں ،یارسولَ ﷺ !میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں تو اسے پوری فرمادے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ !میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما (راوی بیان فرماتے ہیں) کہ وہ شخص جب آپ کے فرمانے کے مطابق دعا کر کے کھڑا ہوا وہ آنکھ والا ہو گیا۔
اسی طرح مشکوۃ باب الکرامات میں حضرت ابو الجوزاء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے، فرماتے ہیں کہ مدینہ کے لوگ سخت قحط میں مبتلا ہو گئے تو انہوں نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے شکایت کی انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبر کی طرف غور کرو اس سے ایک طاق آسمان کی طرف بنادو حتّٰی کہ قبرِ انور اور آسمان کے درمیان چھت نہ رہے تو لوگوں نے ایسا کیا تو خوب برسائے گئے حتّٰی کہ چارہ اُگ گیا اور اونٹ موٹے ہوگئے حتّٰی کہ چربی سے گویا کہ پھٹ پڑے تو اس سال کا نام پھٹن کا سال رکھا گیا۔(دارمی،مقدمة،باب ما أكرم الله تعالى نبيه بعد موته، 56/1، حدیث:92، مشکوۃ المصابیح، 2 / 400، حدیث:5950)
امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اپنے مشہور قصیدہ نعمانیہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے ہیں:
اَنْتَ الَّذِی لَمَّا تَوَسَّلَ بِکَ اٰدَمُ مِنْ زِلَّةٍ فَازَ وَھُوَ اَبَاکَا

(9) سوال: حیات النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں کتنا حصہ ضروریات دین سے ہے اور کتنا حصہ ضروریات اہل سنت سے ہے؟

جواب: "آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا جسم سلامت ہے اور قبر میں موجود ہے" یہ ضروریات دین سے ہے اور "قبر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم زندہ ہیں" یہ ضرویات اہل سنت سے ہے اور "اپنے جسم کے ساتھ جہاں چاہیں تشریف لے جائیں" یہ فضائل میں سے ہے۔

(10) سوال: اگر مسجد کا درمیانہ دروازہ نہ ہو تو اذان جمعہ کہاں دی جائے کیونکہ اذان جمعہ امام کے سامنے ہونا سنت ہے؟

جواب: اس صورت میں اذان جمعہ مسجد سے باہر دیں کیونکہ اذانِ جمعہ امام کے سامنے ہونا سنت ہے جبکہ مسجد سے باہر ہونا واجب ہے لہذا واجب پر عمل کریں گے اور سنت کو چھوڑ دیں گے۔

(11) سوال: مسجد میں ساؤنڈ چیک کرنے کے لئے ذکر کرنا کیسا؟

جواب: ذکر اللہ ہی کیا ہے، اس کو جائز ہونا چاہئے کہ مسجد میں کوئی اور کلمات مثلاً "ہیلو" وغیرہ تو بول نہیں سکتا۔

یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی وہ ہیں جب حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے آپ کو وسیلہ بنایا تو وہ کامیاب ہوئے قبولیّتِ دُعا سے حالانکہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے والد تھے۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ پیش کرنے کے قائل تھے، چُنانچہ خطیب بغدادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: حضرت امام شافعی حضرت امام اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے توسّل کرتے، ان کی قبر پر حاضر ہو کر زیارت کرتے، پھر اپنی حاجت پوری ہونے کے لیے اللہ کی بارگاہ میں انہیں وسیلہ بناتے۔(تاریخ بغداد، باب ما ذکر فی مقابر بغداد المخصوصۃ، 1/ 135)

نوٹ: یہ مواد دعوت اسلامی ویب سائٹ سے لیا گیا ہے کچھ کمی بیشی کے ساتھ۔

(12) سوال: میلاد میں ناجائز کام ہوتے ہیں اور میلاد مستحب ہے لہذا اس میں ناجائز و حرام کام ہونے کی وجہ سے اس کو چھوڑ دینا چاہئے؟

جواب: ناجائز کاموں کو ختم کرنا چاہئے نہ کہ نفس میلاد کو ختم کریں اور پھر ناجائز کام ہر جگہ نہیں ہوتے بلکہ کچھ افراد کرتے ہیں جن کا ہم رد کرتے ہیں، ایسے تو پھر نکاح کو بھی ختم کرنا چاہئے کیونکہ اس میں تو کثیر مقامات پر ناجائز و حرام کام ہوتے ہیں۔

(13) سوال: جو امام سیاہ خضاب لگائے یا اس کی قرات درست نہ ہو تو ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھیں یا اپنی الگ ادا کریں؟

جواب: اپنی الگ پڑھیں اور اگر فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے کھڑے ہو جائیں اور بعد میں اپنی نماز پڑھیں۔

(14) سوال: اپنی طرف سے کسی کام کے لئے (مثلاً تیجہ، چالیسواں وغیرہ) کسی دن کو معین کرنا جائز نہیں ہونا چاہئے جس طرح اپنی طرف سے رکعتوں کی تعداد میں اضافہ نہیں کر سکتے؟

جواب: یہ تعیین اپنی آسانی کے لئے ہوتی ہے کوئی فرض یا واجب نہیں اور رکعتوں کی تعداد پر اِس کو قیاس نہیں کر سکتے کہ رکعتوں کی تعداد پر امت کا اجماع ہے۔

قد تم مجلس علم (3)

مجلس علم (4)

07-09-2024

(1) سوال: آج کل عموماً بچے اپریشن سے پیدا ہوتے ہیں اور جب تین چار بچے ہو جائیں تو ڈاکٹر کہتے ہیں اب مزید اپریشن نہیں ہو سکتا کہ اس سے عورت کی جان کو خطرہ ہے تو کیا ایسی صورت میں منصوبہ بندی کروا سکتے ہیں؟

جواب: مستقل طور پر نہیں کروا سکتے، یہ مُثلہ ہے جو شرعاً ناجائز و گناہ ہے، اس کا حل یہ ہے کہ وطی کے بعد مرد عزل کرلے یا حمل نہ ٹھرنے کی گولیاں وغیرہ عورت استعمال کرے۔ منصوبہ بندی کرنے میں بھی کئی نقصانات ہیں مثلاً عورت کا طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہونا، ایسے ہی جو بچے پیدا ہوئے اگر ان کو کچھ ہو گیا یا عورت کو طلاق ہو گئی تو پھر بھی کئی مسائل ہوں گے۔

(2) سوال: کیا فی زمانہ ذمی کافر کہیں موجود ہیں؟

جواب: موجودہ دور میں ذمیوں کا کہیں وجود نہیں کیونکہ ذمی وہ ہوتا ہے جو حاکم اسلام کو جزیہ دے، ہاں مستامن ہو سکتے ہیں یعنی جو کافر ہمارے ملک میں اجازت لے کر آئے کسی دوسرے کفار کے ملک سے مگر اس کے لئے بھی ایک سال کی قید ہے اس سے زیادہ نہیں ٹھر سکتا اور سال کے بعد حربی ہو جائے گا۔

اگر کوئی کہے ہمارے ملک میں رہنے والے کفار حکومت کو ٹیکس تو ادا کرتے ہیں پھر ذمی کیوں نہیں؟ جواب: یہ ٹیکس ان سہولیات کے بدلے میں ادا کرتے ہیں جو حکومت سے وصول کرتے ہیں اور یہ تو مسلمان بھی ادا کرتے ہیں سہولیات حاصل کرنے کے لئے، جزیہ وہ ہوتا ہے جس پر باقاعدہ حاکم اسلام کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے۔

(3)سوال:"فِداکَ اَبی واُمی"،ہم کسی دوسرے شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب:یہ کلمات کئی مرتبہ صحابہ کرام[12] نے حضور ﷺ کے لئے بولے اور کبھی حضور ﷺ [13] نے بھی اپنے بعض اصحاب کے لئے ارشاد فرمائے،جمہور علماء کے نزدیک یہ کلمات کسی دوسرے کے لئے بھی

([12]) **حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات حضور ﷺ کے لئے کئی مرتبہ بولے،حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:** أخبرني زياد بن أيوب قال: حدثنا إسماعيل قال: حدثنا عبد العزيز ، عن أنس قال: «مر بجنازة فأثني عليها خيرا، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: وجبت. ومر بجنازة أخرى فأثني عليها شرا، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: وجبت. فقال عمر: فداك أبي وأمي، مر بجنازة فأثني عليها خيرا فقلت: وجبت ومر بجنازة فأثني عليها شرا فقلت: وجبت؟ فقال: من أثنيتم عليه خيرا وجبت له الجنة، ومن أثنيتم عليه شرا وجبت له النار، أنتم شهداء الله في الأرض»(سنن نسائی،ج4،ص49،المکتبۃ التجاریۃ قاہرہ)

ترجمہ:حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک جنازہ گزراتو لوگوں نے اس کی تعریف کی تو آپ ﷺ نے فرمایاواجب ہوگئی کچھ دیر بعد ایک اور جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں ایک جنازہ گزرا جس کی تعریف کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایاواجب ہوگئی پھر ایک جنازہ گزرا جس کی برائی بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایاواجب ہوگئی تب آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی تم نے تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی تم نے مزمت بیان کی اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

([13]) **جیسے حضرت سعد بن ابی وقاص،حضرت زبیر وغیرہ،** عبد الرحيم بن سليمان ، عن هشام ، عن أبيه، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق: " من رجل يذهب فيأتينا بخبر بني قريظة فركب الزبير فجاءه بخبرهم ، ثم عاد فقال ثلاث مرات: من يجيئني بخبرهم؟ فقال الزبير: نعم ، قال: وجمع النبي صلى الله عليه وسلم للزبير أبويه، فقال: «فداك أبي وأمي» ، وقال للزبير: «لكل نبي حواري ، وحواري الزبير وابن عمتي» (مصنف ابن ابی شیبہ،ج7،ص378،دار التاج لبنان)

ترجمہ:حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے غزوۂ خندق کے دن ارشاد فرمایا: کون ہے جو ہمارے پاس بنی قریضہ کی خبر لائے تو حضرت زبیر گئے اور ان کی خبر لائے کچھ دیر بعد پھر حضور ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا: کون ہے جو ہمارے پاس بنی قریضہ کی خبر لائے تو حضرت زبیر نے پھر عرض کی میں جاتا ہوں،راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زبیر کے لئے فرمایا: میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں اور مزید فرمایا: ہر نبی کا کوئی نہ کوئی حواری (مددگار) ہوتا ہے اور میرا حواری میری چچی کا بیٹا زبیر ہے۔

بولے جاسکتے ہیں کیونکہ یہ محض محبت و تعظیم کے لئے ہیں جبکہ بعض علماء فرماتے ہیں غیر کے لئے نہیں بول سکتے اور یہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا خاصہ ہے۔

(4) سوال: بس کنڈیکٹر کو کسی نے آٹا دیا کہ فلاں جگہ اتار دینا لیکن دونوں ایک دوسرے سے نمبر لینا بھول گئے تو ایسی صورت میں اس آٹے کا کیا کِیا جائے؟

جواب: یہ امانت ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مالک نہ آئے اس کو سنبھال کر رکھے اور اگر چیز کے خراب ہونے کا خدشہ ہو تو بیچ کر پیسے اپنے پاس رکھے لیکن اگر اتنا عرصہ گزر جائے کہ اب مالک کا آنا قریب بمحال ہو تو پھر فقراء پر صدقہ کر دے اور اگر بعد میں مالک آگیا تو اس کو اپنی طرف سے رقم ادا کرے۔

(5) سوال: نماز میں بھول کر کسی جگہ آگے پڑھنا شروع کر دیا مثلاً پہلے تشہد کے بعد صرف لفظ "التحیات" پڑھا تھا کہ اسے یاد آگیا کہ میں نے تو کھڑا ہونا تھا تو کیا ایسی صورت میں وہ لفظ "التحیات" کے ساتھ "للہ" کو ملا لے کیونکہ صرف التحیات کا کوئی معنیٰ نہیں بنے گا؟

جواب: نہیں بلکہ یاد آنے پر فوراً کھڑا ہو جائے۔

(6) سوال: نفل تداعی کے ساتھ باجماعت ادا کرنا کیسا؟

أخبرنا عبد الرزاق، عن معمر، عن أيوب، عن عكرمة: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لسعد يوم أحد: «فداك أبي» ثم قال: «فداك أبي وأمي» (الجامع لمعمر بن راشد، ج11، ص237، بیروت)

ترجمہ: حضرت عکرمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے احد کے دن حضرت سعد کے لئے فرمایا: میرا باپ تجھ پر فدا ہو پھر فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں۔

جواب: فتاویٰ رضویہ[14] وغیرہ میں لکھا ہے کہ نوافل تداعی کے ساتھ باجماعت ادا کرنا مکروہ تنزیہی یعنی خلاف اولیٰ ہے لیکن اگر مکروہ تنزیہی کا ارتکاب کسی مصلحت کی وجہ سے ہو جیسے نماز عشاء تہائی رات تک مؤخر نہ کرنا، رمضان شریف میں نماز فجر غلس (اندھیرے) میں ادا کرنا وغیرہ تو پھر یہ کراہت بھی اٹھ جاتی ہے کیونکہ اگر نماز عشاء کو تاخیر سے پڑھیں تو کئی نماز پڑھنے والے ایسے ہوں گے جو نماز پڑھے بغیر ہی سو جائیں گے، ایسے ہی رمضان میں لوگ رات کو عموماً جاگتے ہیں اور صبح سحری کے بعد نماز پڑھ کے سو جاتے ہیں لیکن اگر نماز تاخیر سے سفیدی میں ادا کریں تو کئی نماز پڑھے بغیر ہی سو جائیں گے۔

(7)سوال: جس طرح نوافل شروع کئے تو ان کو پورا کرنا واجب ہے اسی طرح اگر کوئی شخص فرض کی تیسری رکعت میں قرات شروع کرے تو کیا اس کو بھی فرض مقدار تک پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: نہیں کیونکہ کچھ عبادات ایسی ہیں جن کو ان کی معین مقدار تک پڑھیں تو پھر ہی وہ عبادت بنتی ہیں جیسے نوافل وغیرہ لیکن کچھ عبادات ایسی ہیں جن کی ہر جز مستقل عبادت ہے جیسے قرات وغیرہ، اور فرض مقدار یہاں پوری کرنا ضروری نہیں کیونکہ یہ تیسری رکعت میں تلاوت کر رہا ہے جس میں قرات اصلاً ضروری نہیں۔

---

[14] مجددِ اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن "فتاویٰ رضویہ"، جلد 7، صفحہ 465 پر فرماتے ہیں: نفل غیر تراویح میں امام کے سوا تین آدمیوں تک تو اجازت ہی ہے۔ چار کی نسبت کتبِ حنفیہ میں کراہت لکھتے ہیں یعنی کراہت تنزیہ جس کا حاصل خلافِ اَولیٰ ہے نہ کہ گناہ و حرام کمابیناہ في فتاوٰنا (جیسا کہ ہم نے اس کی تفصیل اپنے فتاوٰیٰ میں دی ہے۔ ت) مگر مسئلہ مختلف فیہ ہے اور بہت اکابر دین سے جماعت نوافل بالتداعی (تداعی کا لغوی معنی ہے "ایک دوسرے کو بلانا" اور تداعی کے ساتھ جماعت کا مطلب ہے کہ کم از کم چار آدمی ایک امام کی اقتدا کریں۔ "الفتاوی الرضویۃ"، ج۷، ص۴۳۰) ثابت ہے اور عوام فعلِ خیر سے منع نہ کیے جائیں گے۔ علمائے امت و حکمائے ملت نے ایسی ممانعت سے منع فرمایا ہے۔ (فتاوی رضویۃ، ج7، ص465)

(8)سوال: بکر کا والد فوت ہوا اور ابھی تک وراثت تقسیم نہیں ہوئی کہ بکر نے اپنی بہن ہندہ کو مال وراثت سے کثیر جہیز دیا تو کیا یہ جہیز بکر کی طرف سے شمار ہو گا یا کل ورثاء کی طرف سے؟

جواب: اگر بکر نے جہیز باقی ورثاء کی اجازت کے بغیر دیا تو وہ بکر کی طرف سے ہی شمار ہو گا اور باقی ورثاء اپنی پوری وراثت لیں گے اور اگر بکر نے جہیز باقی ورثاء کی اجازت ورضامندی سے دیا تو سب ورثاء کی طرف سے شمار ہو گا مگر اس میں نابالغ ورثاء شامل نہیں ہوں گے کیونکہ نابالغ کی اجازت معتبر نہیں لہذا نابالغ اپنی وراثت پوری لیں گے۔

(9)سوال: کیا غیر مسلم بچہ نعت پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں پڑھ سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، ہو سکتا ہے اسی کی وجہ سے وہ مسلمان ہو جائے لیکن اس کو اسٹیج پر بلا کر نعت پڑھوانا درست نہیں کیونکہ اس میں کافر کی تعظیم ہے جو فاسق مسلمان کی درست نہیں تو ایک کافر کی بدرجہ اولیٰ جائز نہیں، ایسے ہی اس کے ہاتھ میں قرآن بھی نہیں دیں گے کہ کہیں بے ادبی نہ کر دے۔

(10)سوال: یہ جو کہا جاتا ہے کہ "قرآن کریم کو رسم عثمانی کے مطابق لکھنا ضروری ہے" اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جس انداز میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لکھوایا تھا اسی کے مطابق لکھنا اور لغت قریش کے مطابق کیونکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسی لغت کے مطابق قرآن مجید لکھوایا تھا، نجدیوں کے چھپے قرآن رسم عثمانی کے مطابق نہیں۔

(11) سوال: دولہے کا ہاتھ میں گانہ باندھنا کیسا؟

جواب: جائز ہے، اس میں کوئی مانع شرعی نہیں۔

(12) سوال: منہ میں چھالا ہو اور دوران نماز وہ پھس جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر چھالے میں پیپ یا خون تھا پھر تو نماز ٹوٹ جائے گی اور اگر پیپ یا خون نہیں تھا بلکہ صرف اس میں پانی تھا تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

(13) سوال: آج کل جب عورتیں کھلے عام بازاروں میں جاتی ہیں تو انہیں مساجد میں بھی جانا جائز ہونا چاہئے تاکہ دین کے احکام وغیرہ سیکھ سکیں؟

جواب: عورتوں کو بازار جانے کی اجازت مطلق نہیں بلکہ ضرورت کی وجہ سے ہے، لیکن اکثر عورتیں آج کل بلا ضرورت بازار جاتی ہیں جو کہ ناجائز و گناہ ہے اور اس ناجائز کام کو دلیل بنا کر ہم انہیں مساجد میں جانے کی اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ تو بناء الباطل علی الباطل ہے اور پھر ان کے مساجد میں جانے کی صورت میں بھی کئی خرابیاں لازم آئیں گے اس لئے انہیں گھر میں رہنا ہی مناسب ہے۔

(14) سوال: رشتے کروانے کا کام کرنا کیسا؟

جواب: شرعاً جائز تو ہے جب اجرت وغیرہ تہہ ہو لیکن میری نصیحت یہ ہے کہ کبھی ایسا کام شروع نہ کریں کہ اس میں بعض اوقات کئی طرح کے مسائل ہوتے ہیں۔

(15) سوال: پیشہ ور فقیر کو دینا جائز نہیں لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ کا نام دے یا کہے اللہ تیرے ماں باپ کو حج کرائے تو کیا پھر اسے دے سکتے ہیں؟

جواب: جائز نہیں، اللہ کا نام لے کر یا کوئی دعا دے کر غلط کام کروائے تو بھی شرعاً اس کی اجازت نہیں۔

(16) سوال: طواغیت اربعہ[15] پر لکھی گئی کچھ کتب کے نام بیان فرمادیں؟

---

[15] **طواغیت اربعہ** "اشرف علی تھانوی، رشید احمد گنگوہی، قاسم ناتوتوی، خلیل احمد انبیٹھوی" کو کہا جاتا ہے، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی کفریہ عبارات کو جمع کیا جن پر حرمین شریفین (مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ) کے علماء نے حکم کفر لگایا اور تقاریظ لکھیں اور فرمایا: "من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر "یعنی جس نے ان کے کفر وعذاب میں شک کیا وہ خود کافر ہے۔ برصغیر کے تقریباً 268 علماء نے بھی اس فتویٰ پر دستخط کئے اور تقاریظ لکھیں، اس مجموعہ کو حُسام الحرمین کہا جاتا ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو عربی اُردو دونوں زبانوں میں شائع کروایا، جبکہ طواغیت کے گمراہ وارثین ان کفریہ عبارات کی کئی باطل تاویلیں اور تحریف کرتے رہتے ہیں، اس لئے ہم طواغیت کی اصل عبارات کو نقل کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔

طواغیت اربعہ کی کفریہ عبارات:

رشید احمد گنگوہی: وقوع کذب کے معنی درست ہو گئے، جو یہ کہے کہ اللہ تعالی جھوٹ بول چکا، ایسے کو تضلیل وتفسیق سے مامون کرنا چاہئے۔ معاذ اللہ (حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ)

نوٹ: یہ الفاظ اس نے اپنے کسی فتویٰ میں کہے تھے جو بعد میں نکال دئے گئے۔ اگر کسی کو یہ عبارت دیکھنی ہو تو ہندوستانی حضرات "پیلی بھیت "اور پاکستانی حضرات "دار لعلوم حزب الاحناف" لاہور میں تشریف لے جا کر اطمینان کر سکتے ہیں۔ مزید اس نے خلیل انبیٹھوی کی کتاب براہین قاطعہ کی تصدیق بھی کی تھی اور کہا تھا یہ میری کتاب ہے اور براہین قاطعہ وہی کتاب ہے جس میں کفریہ عبارت موجود ہے جس کی وجہ سے اس کے مصنف خلیل انبیٹھوی کی تکفیر علماء عرب وعجم کر چکے فتنبہ۔

قاسم ناتوتوی: بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا، چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں، یا فرض کیجیے اس زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔ معاذ اللہ (تحذیر الناس، خاتم النبییّن کا معنی، ص۴، ۵)

خلیل احمد انبیٹھوی: الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے کہ شیطان وملک

جواب: جیسے: الموت الاحمر، الحق المبین، التحقیقات، اہل قبلہ کی تکفیر، حسام الحرمین وغیرہ۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء اور دیگر علماء اہل سنت نے عوام کی ان کی گمراہیوں سے بچانے کے لئے اس موضوع پر مختصر، مطول کئی کتب لکھیں، جن میں انہوں نے طواغیت اربعہ کے ساتھ ساتھ دیگر ان کے اکابرین جیسے اسماعیل دہلوی، حسین مدنی وغیرہ اور مرزا قادیانی سمیت کئی باطل پرستوں کا پردہ چاک کیا۔ مؤلف

قد تم مجلس علم (4)

الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ معاذاللہ (براہین قاطعہ)

اشرف علی تھانوی: آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب تو زید و عمرو، بلکہ ہر صبی و مجنون، بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ معاذ اللہ (حفظ الایمان)

فتنبہ یا اخی علی شرھم ولا تنسیٰ طعنَہم علی اللہ و رسولہ۔

مجلس علم(5)

14-09-2024

(1)سوال:خواہش اور مقصد میں فرق کیسے کریں؟

جواب: خواہش اور مقصد دونوں آپس میں مترادف بھی ہوسکتے ہیں اور دونوں میں عموم و خصوص کے لحاظ سے فرق بھی ہو سکتا ہے کہ خواہش عام ہے اور مقصد خاص ہے۔خواہش اچھی بری، چھوٹی بڑی ہر طرح کی ہو سکتی ہے جبکہ مقصد عموماً عظیم اور اچھا ہوتا ہے جیسے دعوت اسلامی کا مقصد ہے "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، خواہش میں بعض اوقات کشش زیادہ ہوتی ہے خصوصاً جب کسی دنیاوی امر کی ہو جیسے:

- اچھے گھر کی خواہش
- اچھی بیوی کی خواہش
- اچھی گاڑی کی خواہش
- اچھے عہدہ کی خواہش
- وغیرہ۔

مقصد کے مقابلہ میں ضرورت ہے جیسے کہا جاتا ہے یہ میرا مقصد ہے اور یہ میری ضرورت ہے، بعض اوقات ضرورت خواہش کے مقابلہ میں بھی بولی جاتی ہے جیسے: کہا جاتا ہے ضرورت تو غریب کی بھی پوری ہو جاتی ہے اور خواہش امیر کی بھی پوری نہیں ہوتی کہ غریب زیادہ سے زیادہ ذاتی گھر کی خواہش کرے گا جبکہ بادشاہ پوری دنیا فتح کرنے کی خواہش کرے گا، حدیث پاک میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو اسے ایک تیسری وادی کی خواہش ہو گی اور اس کا پیٹ کسی چیز سے نہیں بھرے گا سوائے مٹی کے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو اس سے توبہ کرے"[16]۔

مقصد علم و ہنر کے اضافہ کے ساتھ ساتھ بڑا اور مضبوط ہوتا جاتا ہے جیسے: کس نے قرآن مجید حفظ کیا تو اس کا قاری بننے کا مقصد ہوتا ہے، قاری ہے تو عالم بننے کا، عالم ہے تو مفتی بننے کا، ایسے ہی اچھا مصنف و محرر بننے کا وغیرہ جبکہ کئی مرتبہ خواہش میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کمی واقع ہو جاتی ہے۔

(2)سوال: صرف پرویز[17] یا محمد پرویز نام رکھنا کیسا؟

جواب: اس سے بچنا چاہئے کہ ایک گستاخ کا نام تھا جس نے نامہ (خط) مبارک شہید کیا۔

(3)سوال: فقہ کی کچھ ایسی کتابوں کے نام بیان کر دیں جن میں علتیں اور دلائل بھی لکھے ہوں؟

جواب: درج ذیل ہیں:

---

(16) حدثنا عبد الله بن ابي زياد، حدثنا يعقوب بن إبراهيم بن سعد، حدثنا ابي، عن صالح بن كيسان، عن ابن شهاب، عن انس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: « لو كان لابن آدم واديا من ذهب لاحب ان يكون له ثانيا، ولا يملا فاه إلا التراب، ويتوب الله على من تاب »(ترمذي شریف،4،ص569,مصر)

(17) شاہِ ایران، خسرو پرویز اس کا نام تھا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس کی طرف خط لکھا جس کو اس نے چاک کر دیا، جس کے کچھ ہی سال بعد اس کی سلطنت کا خاتمہ ہو گیا۔

علتوں اور دلائل پر مختصر کتب: قدوری کی شرح لباب، نورالایضاح کی شرح مراقی الفلاح، علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح کنز (رمز الحقائق شرح کنزالد قائق)۔

علتوں اور دلائل پر تفصیلی کتب: مبسوط سرخسی، بدائع صنائع، تبیین الحقائق شرح کنزالد قائق، ہدایہ شریف، الحجۃ علی اہل المدینہ۔

حصر اور ہر چیز کی مکمل اقسام بیان کرنے والی کتب: نطف الفتاویٰ، فتاویٰ تاتار خانیہ، نور الایضاح۔

تحقیق کے اعتبار سے کتب: فتح القدیر، البحر الرائق، ردالمحتار۔

آثار کی کثرت کے اعتبار سے کتب: بنایہ شرح ہدایہ، فتح القدیر، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی نقایہ، امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب جیسے: شرح معانی الآثار، شرح مشکل الآثار، نصب الرایہ، الدرایہ۔

جزئیات کی کثرت کے اعتبار سے کتب: فتاویٰ ہندیہ، بہار شریعت، فتاویٰ تاتار خانیہ۔

کتب حدیث میں: مصنف ابن عبد الرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، ترمذی شریف، ابو داؤد شریف۔

(4) سوال: درس قرآن اور درس حدیث کیسے دیں؟

جواب: سادہ اور عام انداز میں بھی دیا جاسکتا ہے، جسے کوئی بھی مبلغ دے سکتا ہے کہ کسی معتبر اردو تفسیر سے پڑھ کر درس دے جیسے: صراط الجنان، خزائن العرفان، نور العرفان وغیرہ۔

اگر تفصیلی اور دلائل کے ساتھ درس دینا ہو تو اس کے لئے اہلیت کا ہونا ضروری ہے کہ عربی تفاسیر میں بہت سی شوافع کی ہیں اس لئے ان سے دلیل لیتے وقت احتیاط کرنا ہو گی کہ کہیں اپنے مذہب کے مخالف کوئی بات

نہ نقل کرے، ایسے ہی ان کے تراجم اور اُردو تفاسیر پر بھی کلی اعتبار نہیں ہو سکتا جب تک مصنف اپنے مذہب اور عقیدہ میں مضبوط نہ ہو۔

(5) سوال: صلح کلیت کا آغاز کب ہوا؟

جواب: صلح کلیت کا مطلب ہے کہ سب ٹھیک ہیں، لگتا ہے جب سے دیگر مذاہب کا آغاز ہوا تب سے یہ بھی شروع ہوئی کیونکہ ہر دور میں کچھ ایسے افراد موجود ہوتے ہیں جو سب کو ہی ٹھیک کہتے ہیں بقیہ حتمی طور پر اس کا علم نہیں کہ کب اس کا آغاز ہوا اور باقاعدہ اس پر کوئی کتاب بھی نہیں۔

(6) سوال: لقطہ کی تشہیر میں کتنی مدت کا اعتبار ہے؟

جواب: ظن غالب کا اعتبار ہے یعنی اتنی مدت تک اس کی تشہیر کرے حتیٰ کہ اسے ظن غالب ہو جائے کہ اب مالک اسے تلاش نہیں کرتا ہو گا، لہٰذا اگر کوئی معمولی چیز ہے مثلاً دس بیس روپے تو ادھر اودھر دیکھے کوئی مل جائے تو ٹھیک ورنہ فقیر شرعی کو دے دے اگر خود فقیر شرعی ہے تو خود استعمال کر لے، اور اگر زیادہ رقم ہے مثلاً چالیس پچاس ہزار تو پھر اس کی مذکورہ طریقہ سے تشہیر کرے[18]۔

(7) سوال: میقات میں احرام کے بغیر داخل ہونے کی کوئی صورت بیان فرمادیں؟

---

(18) ملتقط پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کر دے۔ مسکین کو دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کردے یا نہ کرے اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہو گئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔ (بہار شریعت، حصہ دہم، ص 475)

جواب: مذہب احناف میں اس کی کوئی صورت نہیں، ہاں ایک حیلہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایسا شخص کسی ایسی جگہ کا قصد کرے جو میقات کے اندر ہو اور حرم سے باہر ہو جیسے: ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنھا کا مزار شریف تو وہ صرف حل میں جاسکتا ہے، حرم میں جانے کی پھر بھی شرعاً اجازت نہیں، لیکن عموماً لوگوں کو حیلہ صحیح سمجھ نہیں آتا اس لئے بس یہی بتایا جائے کہ شرعاً اس کی اجازت نہیں۔

(8) سوال: مسلمان کا کتابیہ حربیہ سے نکاح کرنا کیسا؟

جواب: کتابیہ حربیہ سے نکاح کرنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر وہ صرف نام کی کتابیہ ہے پھر سرے سے نکاح ہو گا ہی نہیں، ذمیہ کتابیہ سے نکاح مکروہ تنزیہی ہے۔

(9) زکوۃ کی رقم سے ملازمین کو حج کروانا کیسا؟

جواب: اگر وہ مستحق ہوں تو جائز ہے جبکہ مالک بنادے اور یہ ملازمت کے عوض نہ ہو۔

(10) سوال: بعض دکاندار تصویر والی پراڈیکٹس ٹیبل پر سامنے رکھتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟

جواب: جائز ہے کیونکہ اس میں تصویر کی تعظیم مقصود نہیں ہوتی بلکہ چیز کو بیچنا مقصود ہوتا ہے۔

نوٹ: یادرہے تصویر والے کپڑوں کی خرید و فروخت جائز نہیں۔ مؤلف

(11) سوال: ٹریول ایجنسی والوں کا سستی ٹکٹ خرید کر آگے مہنگی بیچنا کیسا؟

جواب: جائز ہے۔

(12) سوال: کسی ویڈیو میں آیت سجدہ سنی تو کیا اس سے سجدہ تلاوت واجب ہو گا؟

جواب:اس سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا،ہاں تلاوت سننا لازم ہو گا کیونکہ تلاوت کے احکام اس سے الگ ہیں،اوراگر پڑھنے والا اور سننے والا دونوں ایک ہی مجلس میں ہیں اگرچہ اس تک آواز کسی آلہ کے ذریعے آرہی تواس پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا۔

آڈیواور لائوٹرانسمیشن کا بھی یہی حکم ہے کہ سجدہ تلاوت واجب نہیں۔مؤلف

(13)سوال:مسجد کے چندہ سے کوئی چیز خریدی اور وہ پرانی ہوگئی تواس کا کیا حکم ہے؟

جواب:اس کو رکھ لے تاکہ بعد میں کبھی ضرورت ہو تو استعمال کرلے اور اگر خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو بیچ کر پیسے چندہ میں شامل کرلے۔

(14)سوال:مسجد میں اذان دینا مکروہ تحریمی ہے[19] تو کیا وہ فضائل جو اذان دینے والے کے بارے میں وارد ہوئے ہیں وہ ملیں گے؟

جواب:نہیں بلکہ گناہ ملے گا کیونکہ مکروہ تحریمی کامرتکب ہے۔

(19) مسجد میں اذان دینا جائز نہیں۔(خلاصۃ الفتاوی،کتاب الصلوٰۃ،الفصل الاول فی الاذان،ج1،ص49،مطبوعہ نولکشور لکھنؤ)

شرح نقایہ علامہ برجندی صفحہ 84 میں ہے:"**فیه اشعار بانه لایؤذن فی المسجد**" ترجمہ:اس میں اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مسجد میں اذان نہ دی جائے۔

(15)سوال: کسی جگہ حنفی امام نہیں صرف شافعی ہے تو کیا اس کے لئے اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: غیر مذہب کی جماعت واجب نہیں اور اس کی پانچ صورتیں ہیں:

- ☆ اگر کنفرم ہو کہ شافعی امام اس کی شرائط میں رعایت نہیں کرتا پھر تو نماز سرے سے ہوگی ہی نہیں۔
- ☆ اگر غالب گمان ہے کہ اس کی رعایت نہیں کرتا پھر نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔
- ☆ ---
- ☆ ---
- ☆ ---

(16)سوال: شوافع کے نزدیک مفتیٰ بہ قول کے مطابق داڑھی رکھنا واجب ہے لیکن ان کا ایک قول یہ بھی ہے کہ داڑھی رکھنا سنت ہے تو ایسا شافعی امام جو قالین شیپ ہو اس کے پیچھے حنفی نماز پڑھ سکتا ہے یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ اپنے مذہب کے دوسرے قول پر عمل کرتا ہے؟

جواب: نہیں کیونکہ یہ ان کا مفتیٰ بہ قول نہیں بلکہ کئی علماء جیسے امام نووی وغیرہ نے ائمہ اربعہ کے نزدیک داڑھی کے وجوب کا قول کیا ہے[20]۔

(17)سوال: مذاہب اربعہ پر لکھی گئی کچھ کتابوں کے نام بتادیں؟

---

(20) **علامہ سبکی نقل کرتے ہیں:** ”كان حلق اللحية محرّما عند أئمة المسلمين المجتهدين أبي حنيفة ومالك والشافعي وأحمد وغيرهم“ ترجمہ: ائمہ مجتہدین جیسے امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور ان کے علاوہ کے نزدیک داڑھی منڈوانا حرام ہے۔(المنہل العذب المورود شرح سنن ابی داؤد، ج1، ص186، بیروت)

جواب: جیسے: الموسوعۃ الکویتیہ، بدایۃ المجتھد ونہایۃ المقتصد ابن رشد مالکی کی، ادلۃ المذہب وغیرہ۔

(18) سوال: واقعہ حرہ[21] کے متعلق کیا فرماتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں یہ واقعہ صرف ایک متہم اور ضعیف راوی سے منقول ہے؟

جواب: ایسا نہیں بلکہ یہ ہمارے ائمہ سے تواتر کے ساتھ منقول ہے[22]۔

(19) سوال: واقعہ کربلا سارا یزیدیوں سے مروی ہے کیونکہ میدان کربلا میں صرف امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بچے اور آپ سے اس بارے کوئی روایت نہیں؟

جواب: خاص میدان کربلا کے علاوہ مقامات پر کئی جگہ صحابہ کرام اور دیگر معتبر حضرات موجود تھے جیسے ابن زیاد کے دربار میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ، اور میدان کربلا میں اگرچہ کوئی معتبر راوی نہیں تھا مگر اخباری رپوٹر ہر جگہ ہوتے ہیں اور کوفی اگرچہ یزید کے ظلم کی وجہ سے اس کے ساتھ مگر بعض کے دل امام حسین کے ساتھ تھے لہذا واقعات بیان کرنے والوں میں یہ بھی شامل ہیں، اگرچہ ان کا عمل بلکل غلط تھا۔

اور پھر ہمارے علماء نے باقاعدہ ان واقعات کو بیان کیا ہے جیسے: الصواعق المحرقہ، تاریخ طبری، البدایہ، سوانح کربلا، آئنہ قیامت وغیرہ۔

(20) سوال: ثاقب شامی صاحب کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

---

(21) حرہ مدینہ شریف کے قریب ایک جگہ کا نام ہے، یزید کے دور میں یہ واقعہ پیش آیا۔

(22) جیسے: امام جلال الدین سیوطی کی تاریخ الخلفاء میں، حافظ ابن کثیر کی البدایہ والنہایہ میں، تاریخ طبری، ابن قتیبہ کی المعارف، سیرت ابن ہشام، ابن حبان کی مشاہیر علماءِ الامصار، الطبقات الکبریٰ وغیرہ۔

جواب: میرے علم کے مطابق وہ ٹھیک ہیں، ان سے ملاقات بھی ہوئی ہے، پہلے داڑھی کم تھی اب وہ بھی انہوں نے پوری کرلی ہے، سنا ہے پہلے دعوت اسلامی کا کام بھی کرتے رہے ہیں۔

مجلس علم (6)

21-09-2024

(1) سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں اسلام تلوار کے زور سے پھیلا اور کچھ کہتے ہیں اخلاق سے پھیلا اس میں درست کونسی بات ہے؟

جواب: دونوں چیزیں ہی موجود ہیں تلوار سے بھی پھیلا اور حضور ﷺ کے مبارک اخلاق سے بھی پھیلا، شریف لوگوں کے لئے امن ہے اور بدمعاشوں کے لئے جنگ۔ مغرب نے امن کے نام سے ایک طرف تو مسلمانوں کو جہاد سے دور کیا دوسری طرف خود کئی صدیوں سے دنیا کے کسی نہ کسی خطہ میں جنگ چھیڑے ہوئے ہے اور لاکھوں، کروڑوں مسلمانوں کو شہید کر چکا ہے۔

اگر دیکھا جائے تو جنگوں کی ابتدا ڈیفنس یعنی اپنے دفاع کے طور پر ہوئی جیسے: غزوۂ بدر، غزوۂ احد، خندق وغیرہ۔ حدیث پاک میں ہے:

«عَنْ أَبِی إِبْرَاهِیْمَ عَبْدِ اللہِ بْنِ أَبِی أَوْفٰی رَضِیَ اللہُ عَنْهُمَا:أَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ أَیَّامِہِ الَّتِیْ لَقِیَ فِیْهَا الْعَدُوَّ، اِنْتَظَرَحَتّٰی اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِیہِم فَقَالَ:یَاأَیُّهَا النَّاسُ! لَا تَتَمَنَّوْا لِقَائَ الْعَدُوِّ، وَاسْأَلُوااللہَ الْعَافِیَۃَ ، فَإِذَا لَقِیْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا، وَاعْلَمُوْاأَنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ ، ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ، اِهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْهِمْ»۔ متفق علیہ

ترجمہ: حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ بن اَبِی اَوْفٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنگ کے دنوں میں ایک دن انتظار فرمانے لگے یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرو اور جب دشمن سے مقابلہ ہو تو صبر کرو اور جان لو! کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ پھر فرمایا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! (اے) کتاب نازل فرمانے والے! بادلوں کو چلانے والے! اور لشکروں کو شکست دینے والے ان (کفار) کو شکست دے اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔[23]

---

(23) **علامہ بدرالدین عینی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:** "حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ "دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو!" یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ اس میں کچھ تکبُّر اور اپنی قوت پر اعتماد اور اِترانے کا شائبہ ہے، مزید یہ کہ بَلا پر صبر کرنا سب کا کام نہیں، منقول ہے کہ "زخم کی تکلیف کی تاب نہ لاکر ایک شخص نے خود کشی کرلی۔" اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: "مجھے عافیت ملے اور میں شکر کروں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ بَلا میں مبتلا ہوں اور صبر کروں" اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے اپنے صاحبزادے سے فرمایا: اے بیٹے! کسی کو مقابلہ کے لئے نہ بلاؤ اور اگر تمہیں کوئی بُلائے تو اس کا مقابلہ کرو، اس لئے کہ وہ باغی ہے اور جس کے خلاف بغاوت کی جائے اس کی مدد کی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ضمانت لی ہے۔ (عمدۃ القاری، کتاب الجہاد والسیر، باب لاتمنوا القاء العدو، ج14، ص274، دارالفکر بیروت)

مزید فرماتے ہیں: "قوله: (إن الجنة تحت ظلال السيوف) أي: إن ثواب الله والسبب الموصل إلى الجنة عند الضرب بالسيوف في سبيل الله، وقال ابن الجوزي: المراد أن دخول الجنة يكون بالجهاد، والظلال جمع: ظل، فإذا دنى الشخص من الشخص صار تحت ظل سيفه، وإذا تدانى الخصمان صار كل واحد منهما تحت ظل سيف الآخر، فالجنة تنال بهذا" (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الجہاد، ج14، ص115، دارالفکر بیروت)

ترجمہ: یعنی اس سے مراد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ملنے والا ثواب ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو تلوار کی ضرب جنت کی طرف لے جانے کا سبب ہے۔ علامہ ابن جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ جہاد کے ذریعے جنت میں داخلہ ہو گا، اور ظِلال ظِلّ کی جمع ہے جس کا معنی ہے "سایہ" جب ایک شخص دوسرے کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس کی تلوار کے سائے میں آجاتا ہے اور جب دو لڑنے والے ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کی تلوار کے سائے تلے ہوتے ہیں پس اس طرح جنت کو پایا جاتا ہے۔

جہاد کی صورتیں

فرض صورت: جہاد کی صورتوں میں فرض صورت بھی ڈیفنس یعنی دفاع کی ہے۔

واجب صورت: جب کسی مسلمان ریاست پر دشمن حملہ کرے اور ان میں مقابلہ کی طاقت نہ ہو تو الاقرب فالاقرب مسلمان حکومت پر ان کی مدد کرنا واجب ہے۔

فرض کفایہ کی صورت: حاکم اسلام پر لازم ہے کہ دشمن پر رعب اور غلبہ قائم رکھنے کے لئے کہیں نہ کہیں فوجیں بھیجتا رہے۔

مکروہ صورت: جب علم ہو کہ اس جنگ سے مسلمانوں کا نقصان ہو گا تو ایسی صورت میں جنگ کرنا مکروہ ہے کہ خود کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

لہذا دونوں کی اصلاً نفی نہیں کرسکتے بلکہ اسلام نے ہی صحیح جنگ کے اصول بنائے اور لوگوں کے بتائے اور جہاں اخلاق کی ضرورت تھی وہاں رسول کریم رؤف الرحیم ﷺ نے اپنا اعلیٰ اخلاق بھی دیکھایا۔

(2)سوال: گھر میں تدفین کرنا کیسا؟

جواب: منع ہے۔ یہ انبیاء کا خاصہ ہے کہ جہاں ان کا وصال ہو وہیں انہیں دفن کیا جائے۔

علامہ اَبُو زَکَرِیَّا یَحْیٰی بِنْ شَرَف نَوَوِی رحمۃ اللہ علیہ شرحِ مسلم میں فرماتے ہیں:"فهذا حث على الصبر في القتال وهو آكد أركانه"یعنی اس حدیث میں جنگ کی حالت میں صبر کرنے اور ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے اور جہاد میں صبر کرنا اور ثابت قدم رہنا جہاد کے اَرکان میں سے ایک اَہم رُکن ہے۔(شرح مسلم للنووی، کتاب الجہاد، باب کراہۃ تمنی لقاء العدو، ج12، ص46، داراحیاء التراث بیروت)

(3) سوال: مسافر نے مقیم امام کے پیچھے چار رکعتی نماز پڑھی اور وہ واجب الاعادہ ہوئی تو جب یہ مسافر اس کا اعادہ کرے گا تو چار رکعات کا کرے گا یا دو کا؟

جواب: چار رکعات پوری پڑھے گا کیونکہ امام کے پیچھے اس کی نماز ناقص ہوئی ہے باطل نہیں، اگر باطل ہوتی تو پھر صرف دو کے اعادہ کا حکم ہے۔

(4) سوال: کسی دوسری کمپنی کے لیبل شدہ پیکنگ کاغذ میں اپنی چیز ڈال کر بیچنا کیسا؟

جواب: اگر کمپنی کی طرف سے اجازت ہو تو کر سکتا ہے جبکہ اس میں دھوکہ نہ ہو۔

(5) سوال: مدارس، سکول وغیرہ میں بعض اوقات کسی ایونٹ کے لئے پیسے جمع کئے جاتے ہیں جس میں نابالغ بچوں سے بھی لئے جاتے ہیں تو نابالغ بچوں سے پیسے لینا پھر سب کا مل کر انہیں استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اگر تو بچے پیسے گھر سے لائے ہی اس ایونٹ کے لئے تھے پھر تو لینے اور استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن ان کے ذاتی جیب خرچ سے لینا پھر سب کا استعمال کرنا جائز نہیں کہ نابالغ کی اجازت معتبر نہیں۔

(6) سوال: طاہر القادری کے عقائد کی وضاحت فرمادیں؟

جواب: طاہر القادری ایک گمراہ کن شخص ہے۔ شروع میں اس کی تفسیر مشہور ہوئی جس کی شہرت کا اس نے ناجائز فائدہ اٹھایا اور اہل سنت کے کئی مسلمہ عقائد سے اختلاف وانحراف کیا اور آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

مثلاً:

- طواغیت اربعہ کی کفریہ عبارات پر اس نے حکم کفر کا انکار کیا اور کہا مجھے اس میں اختلاف ہے حالانکہ ان عبارات پر علماء عرب و عجم نے حکم کفر لگایا اور فرمایا: من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر۔ اسی وجہ سے کئی علماء نے اس پر کفر لزومی کا حکم لگایا اور بعض نے توالتزام کا بھی حکم لگایا۔
- کرسمس کے موقع پر عیسائیوں کے پاس جا کر اس نے تقریر کی اور وہاں پر اپنی طرف سے ایک عجیب وغریب تقسیم کی کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ بستے ہیں Believer اور Non-believer(یعنی مسلمان اور غیر مسلمان) اس تقسیم کے ذریعے اس نے عیسائیوں ، یہودیوں کو بھی مسلمان ثابت کیا۔(معاذاللہ)
- شیعوں، بدمذہبوں سے اتحاد کے نعرے لگانا جیسے: خمینی کے انقلاب کا بار بار ذکر کرنا اور اس کی تعریفات کرنا جس نے سرعام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گستاخیاں کیں اور صحابہ کرام پر طعن و تشنیع کی۔
- داڑھی شریف اور عورت کی دیت کے مسئلہ میں چودہ صدیوں کے علماء سے اختلاف کرنا۔
- تقریروں میں بار بار جھوٹ بولنا اور جھوٹے خواب بیان کر کے اپنے جعلی فضائل ثابت کرنا جیسے کہا: میں نے خواب میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے اتنے سال پڑھا، امام اعظم سے اتنے سال، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی بار زیارت کی وغیرہ۔پاکستان میں ایک مرتبہ تقریر کرتے ہوئے کہا 295C قانون (جو ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہے) یہ میں نے منظور کروایا ہے اور کسی دوسرے ملک میں تقریر کرتے ہوئے کہا: میرا اس قانون سے کوئی تعلق نہیں۔ الغرض اس نے کئی متفقہ عقائد اہل سنت سے انحراف کیا اور اس پر کم از کم گمراہی کا حکم ضرور ہے۔

(7)سوال: سرکاری ڈاکٹروں کا سرکاری ادویات اپنے پرائیویٹ کلینک پر لا کر بیچنا کیسا؟

جواب: جائز نہیں۔

(8)سوال: آپ ﷺ کے متعلق جو یہ کہے کہ آپ ﷺ نہ لکھنا جانتے تھے اور نہ ہی پڑھنا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بات شانِ رسالت ﷺ میں گستاخی پر مبنی ہے

- اور وہابیوں کا شروع سے ہی عقیدہ ہے کہ یہ "امی" کا ترجمہ ان پڑھ کرتے ہیں حالانکہ امی کا مطلب ہے کہ آپ ﷺ نے کسی انسان سے نہیں پڑھا بلکہ خود اللہ جل شانہ نے آپ ﷺ کو تمام علوم سیکھائے اور آپ ﷺ کا علم ساری کائنات کے علم سے زیادہ ہے۔ آپ ﷺ لکھنا پڑھنا سب جانتے تھے اور اس پر کثیر احادیث دلالت کرتی ہیں جس طرح بسم اللہ شریف لکھنے کا طریقہ سیکھنا وغیرہ۔
- وہابی صرف حضور ﷺ کو ایک پیغام پہنچانے والا مانتے ہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ ﷺ کی زندگی کو قرآن مجید میں بہترین نمونہ قرار دیا اور خلق عظیم کے ساتھ متصف فرمایا۔
- محبوبانِ خدا میں موازنہ کرنا ان کی عام عادت ہے، انبیاء کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں (معاذاللہ) اور اولیاء کا انبیاء کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں، صحابہ کرام کا اہل بیت کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں۔
- پھر عجیب وغریب باتیں اور گستاخیاں کرکے اسلام دشمن قوتوں کے لئے گمراہی اور اسلام پر طعن و تشنیع کے راستے ہموار کرتے ہیں جیسے قاسم ناتوتوی نے مرزا قادیانی کے لئے تحذیر الناس لکھ کر کفر کا راستہ نکالا اور اسماعیل دہلوی نے توحید کو آڑ بنا کر مسلمانوں پر کفر وشرک کا حکم لگایا۔

(9)سوال: عبد القاہر جرجانی سنی تھے یا معتزلی؟

جواب: سنی تھے بعض نے معتزلی ہونے کا بھی قول کیا ہے۔

(10)سوال: ٹیوشن میں وقت مقرر کیا ہے مثلاً 20 منٹ پڑھاؤں گا لیکن وہ 20 منٹ کونسے ہیں یہ مقرر نہیں کیا تو کیا یہ درست ہے؟

جواب: نہیں بلکہ وہ 20 منٹ مقرر کرنا بھی ضروری ہے کہ مثلاً عصر کے بعد یا مغرب کے وغیرہ۔

(11)سوال: امام خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھ جائے تو اس کے بعد وظائف یا چندہ کر سکتے ہیں؟

جواب: اس مسئلہ میں امام صاحب اور صاحبین کے درمیان اختلاف ہے امام صاحب کے نزدیک جب امام خطبہ کے لئے بیٹھ جائے تو اس کے بعد جماعت ہو جانے تک ہر قسم کا کلام منع ہے جبکہ صاحبین فرماتے ہیں صرف امام کے خطبہ دینے کے دوران ہر قسم کا کلام منع ہے اس کے علاوہ کر سکتے ہیں دونوں اقوال صحیح ہے اور دونوں کی ائمہ نے تصحیح کی ہے لیکن جب اختلاف ہے تو بچنا چاہئے اور اگر کوئی کر لے تو گناہ نہیں۔

مجلس علم (7)

28-09-2024

(1) سوال: چار بندوں نے مل کر کاروبار کے لئے کوئی مشین خریدی جن میں سے ایک ڈریور بھی ہے اور وہی اس کو چلاتا ہے اسی لئے وہ نفع اور اپنی تنخواہ دونوں لیتا ہے تو ایسے کاروبار کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ شرکت ملک کی صورت بنے گی جو کہ جائز ہے۔

(2) سوال: جب قافلے مکہ شریف سے مدینہ آتے ہیں تو راستے میں گاڑیاں نہیں رکتیں اور وہ ظہر اور عصر کو ملا کر پڑھتے ہیں ان کا ایسا کرنا کیسا؟

جواب: مجبوری کی وجہ سے جبکہ اور کوئی چارہ نہ ہو تو اس کی رخصت ہو گی شوافع کے مذہب کے مطابق کہ ان کے نزدیک وہاں جمع کرنا جائز ہے لیکن ہم اس کی عمومی اجازت نہیں دیتے اگر خاص کسی کا عذر ہو تو اس کے لئے پھر رخصت کی کوئی صورت ہو سکتی ہے۔

(3) سوال: مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں ملا تو اس کی وہ رکعت شمار ہو گی حالانکہ اس نے امام کے ساتھ قیام نہیں کیا بلکہ اپنی تکبیر کہہ کر امام کے ساتھ ملا (جو یہاں قیام کے قائم مقام ہو گی) اور اگر کوئی امام کو اس حالت میں پائے کہ وہ رکوع سے اٹھ چکا ہو اور یہ اپنا رکوع کر کے امام کے ساتھ ملے تو ہم کہتے ہیں اس کی یہ رکعت شمار نہیں ہو گی کیونکہ امام کے ساتھ رکوع میں شامل نہیں ہوا تو قیام کی صورت میں کیوں شمار ہوتی ہے حالانکہ وہاں بھی تو قیام میں امام کے ساتھ نہیں ملا؟

جواب: اس پر حدیث موجود ہے۔

(4)سوال:ڈاکٹر کا بیمہ پالیسی کے لئے فوت شدہ شخص کے بارے تاثرات دینا کیسا؟

جواب: جائز ہے کیونکہ وہ صرف معلومات دے رہا ہے جو اس سے پوچھی جارہی ہیں لیکن بمہ پالیسی کی نیت سے نہ دے۔ جس طرح کسی نے سود پر قرضہ لے کر سونا گروی رکھوایا اور وہ کسی سنار سے چیک کروایا اس کا اصلی ہونا وغیرہ تو سنار کو چیک کر دینے سے گناہ نہیں۔

(5)سوال:عورت کو دو طلاقیں دیں بعد میں کہا" میں تجھے آج بھی نہیں رکھتا اور کل بھی" تو کتنی واقع ہوں گی؟

جواب: دو طلاقیں واقع ہوں گی اور یہ جملہ کہ " میں تجھے آج بھی نہیں رکھتا اور کل بھی" اس پر کچھ حکم نہیں۔

(6)سوال:اللہ تعالیٰ کو" قاری" یا "تالی" کہنا کیسا اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے:﴿تلك آيات الله تتلوها عليك بالحق وإنك لمن المرسلين﴾

جواب:ہر وہ صیغہ جو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے استعمال فرمایا ضروری نہیں کہ ہمیں بھی اس کی اجازت ہو جیسے کھیتی اللہ ہی اگاتا ہے لیکن علماء نے اسے "مزارع" کہنے سے منع فرمایا لہذا مذکورہ الفاظ بھی اس کے لئے بولنا درست نہیں۔

(7)سوال:اپنا کام چمکانے کے لئے عورتوں کو کام پہ رکھنا کیسا؟

جواب: جائز نہیں۔

(8)سوال:سنا ہے فضل چشتی آپ کے پاس آیا تھا اور اس نے آپ کے ہاتھ پر توبہ بھی کی تھی؟

جواب: جی ہاں آیا تھا اور جو اسے دعوت اسلامی پر اشکالات تھے اس نے کئے جن کا میں نے جواب دیا جو اس نے تسلیم بھی کر لیا اور اس وقت کوئی اعتراض نہیں لیکن بعد میں پھر پہلے کی طرح ہو گیا۔ بقیہ باقاعدہ اس نے اپنی باتوں سے توبہ نہیں کی تھی۔

(9) سوال: الحاد کے اسباب کیا ہیں اور اس کو کیسے دور کیا جائے؟

جواب: الحاد کے اسباب عموماً درج ذیل ہوتے ہیں:

- دین سے دوری۔
- سوشل میڈیا جو کئی خرافات کا سبب ہے۔
- موجودہ ناقص، مخلوط نظام تعلیم۔
- ہر طرف جہالت کا عام ہونا۔
- قرآن وحدیث اور علماء امت سے دوری۔
- مختلف TV چینل پر بیٹھے علم و عمل اور دین کے لباس سے دور سپیکرز کی غلط تشریحات۔
- اپنی تہذیب وثقافت کو چھوڑ کر مغربی معاشرہ کی اتباع۔

الحاد کو ختم کرنے کا طریقہ:

- سب سے بڑا طریقہ تو یہ ہے کہ لوگوں کو دین کے قریب کیا جائے۔
- اسلامی احکامات سے انہیں اگاہ کیا جائے۔
- قرآن وحدیث کی صحیح تشریحات ان کے سامنے بیان کی جائیں۔
- خدا اور سول کی محبت ان کے دلوں میں راسخ کی جائے۔

- الحاد کے رد میں کتابیں لکھی جائیں اور ملحدین کے اعتراضات کا آسان، فہم انداز میں جواب دیا جائے۔

(10) سوال: علم و عمل کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں۔ علم کے لئے عمل ضروری ہے کیونکہ بے عمل عالم سے لوگ دور ہوتے ہیں اگرچہ وہ کتنا ہی پڑھا لکھا ہو یوں اس سے کئی لوگ استفادہ سے محروم ہو جاتے ہیں اور وہ علم جس پر عمل نہ ہو وہ اکثر اوقات اپنے اور دوسروں کے لئے نقصان کا باعث بنتا ہے جیسا کہ کسی بزرگ کا قول ہے:

"وہ علم جو تجھے گناہ سے نہیں بچاتا جہنم سے کیسے بچائے گا"

ایسے ہی صحیح عمل کے لئے علم ضروری ہے کیونکہ بے علم عابد مسخرہ شیطان ہوتا ہے اور بے علم و عمل شخص کو کبھی خدا کی معرفت نصیب نہیں ہو سکتی۔

(11) سوال: رضائے الہیٰ اور قضائے الہیٰ میں کیا فرق ہے؟

جواب: بظاہر فرق نہیں ہونا چاہئے کیونکہ رضا بھی کئی مرتبہ قضاء کے معنی استعمال ہوتی ہے جیسے کہا جائے: فلاں شخص رضائے الہیٰ سے فوت ہو گیا، تو یہاں رضا قضاء کے معنی میں ہے۔ واللہ اعلم

(12) سوال: طواغیت اربعہ کی کفریہ عبارات کی کچھ وضاحت فرمادیں؟

جواب: مجلس علم 4، سوال نمبر 16، کے حاشیہ میں اس کی تفصیل دیکھیں۔ مؤلف

(13) سوال: معاصرت دلیل منافرت ہے۔ بعض اوقات ہم طلباء میں بھی کسی وجہ سے ناراضگی ہو جاتی ہے تو اس کو کیسے دور کیا جائے؟

جواب: دوسرے کی صلاحیت کو تسلیم کیا جائے اور ہو سکے تو وقتاً فوقتاً اس کا اظہار بھی کیا جائے، جب تک اس کا عقیدہ درست ہو تب تک اس کے خلاف کوئی بات نہ کی جائے۔

مجلس علم (8)

04-10-2024

(1) سوال: فتنے سے بچنے کے لئے سجدہ سہو میں دونوں طرف سلام پھیرنا کیسا؟

جواب: سجدۂ سہو میں سلام کے متعلق احناف کے دو قول ہیں: راجح اور مفتٰی بہ قول یہ ہے کہ سجدۂ سہو میں صرف ایک طرف سلام پھیرے، جبکہ ایک قول کے مطاق دونوں طرف سلام پھیرے لیکن یہ مفتٰی بہ نہیں۔ جہاں کسی دوسرے امام کے مقلد افراد ہوں جو دونوں طرف سلام کا قائل ہو اور وہ دونوں طرف سلام نہ پھیرے پر فتنہ کریں اور بچنے کی کوئی صورت نہ ہو تو پھر دونوں طرف سلام پھیرنے کی اجازت ہو گی۔

(2) سوال: نس بندی کے کاروبار کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز نہیں کیونکہ ناجائز کام کی اجرت بھی ناجائز ہوتی ہے۔

(3) سوال: عقیدۂ عصمت کیا ہے؟

جواب: سب انبیاء اور فرشتوں کو معصوم ماننا[24]۔ اس کا منکر گمراہ ہے۔ عصمت کی تعریف میں دو قول ہیں:

❖ انبیاء کے معصوم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان میں اصلاً گناہ کی صلاحیت ہی نہیں۔

---

(24) **تفسیر قرطبی میں ہے:** "وقال جمهور من الفقهاء من أصحاب مالك وأبي حنيفة والشافعي: إنهم معصومون من الصغائر كلها كعصمتهم من الكبائر أجمعها" (تفسیر قرطبی، ج1، ص308، دار الکتب المصریہ - قاہرہ)

❖ گناہ کی صلاحیت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سے حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ یہی راجح ہے کیونکہ انہیں ثواب تب ہی ملے گا جب گناہ کی صلاحیت ہو اور نہ کریں۔

(4) "خاتم المعصومین" نعرہ لگانا کیسا؟

جواب: یہ نعرہ درست ہے کیونکہ اگر معصوم سے مراد افضل نبی ہو تو سرکار بالاتفاق سب سے افضل ہیں اور اگر معصوم سے مراد آخری نبی ہو (کماھو المتبادر) پھر مراد ہو گا انسانوں میں آخری معصوم کیونکہ فرشتوں کی تخلیق تو ہوتی ہی رہتی ہے لیکن عصمت اور نبوت کو مترادف قرار دینا درست نہیں (کما نسب الی بعض الفضلاء) کیونکہ نبوت کا منکر کافر ہے اور عصمت کا منکر گمراہ ہے۔

(5) سوال: نعرۂ تحقیق کی وضاحت فرمادیں؟

جواب: نعرہ میں دراصل سیاق وسباق کا لحاظ ہوتا ہے کہ اس کی وجوہات کیا ہیں؟ کس وجہ سے یہ نعرہ شروع ہوا؟ صرف معنیٰ کا لحاظ نہیں ہوتا۔ نعرۂ تحقیق بھی شیعوں کے رد میں شروع ہوا کہ انہوں نے کہا خلافت صرف مولا علی رضی اللہ عنہ کی حق ہے اور باقی معاذاللہ غاصب تھے تو ان کے رد میں یہ نعرہ لگایا کہ جس طرح مولا علی رضی اللہ عنہ کی خلافت برحق ہے اسی طرح بقیہ تین خلفاء کی خلافت بھی برحق ہے۔ لہذا اس نعرہ کے متعلق بعض لوگوں کا یہ اعتراض کرنا کہ "نعرہ تحقیق" کے جواب میں "حق چار یار" کے بجائے "حق سب یار" کہنا چاہئے یہ درست نہیں کہ اس میں تو اختلاف ہی نہیں (کیونکہ ہم تو سب صحابہ کو حق، امام، پیشوا مانتے ہیں)، اس سے تو نعرۂ کے اصل مقصد کو ختم کرنا ہے۔

(6) سوال: بدمذہب کا پکا ہوا گوشت کھانا کیسا؟

جواب: اگر بدمذہبی حد کفر تک ہو پھر تو جائز نہیں جب گوشت اس کے ہاتھ سے چھپ گیا ہو۔

(7)سوال:﴿عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ سورۃ قلم﴾ سے گالی کے جواز پر استدلال کرنا کیسا؟

جواب: یہ استدلال درست نہیں کیونکہ قرآن مجید میں تو بطور خبر ہے۔

مجلس علم (3)، سوال (2)، کے حاشیہ میں اس کی تفصیل دیکھیں۔ مؤلف

قد تم مجلس علم (8)

مجلس علم(9)

12-10-2024

(1)سوال: حضور ﷺ کو بعض نے خواب میں بچپن کی حالت میں دیکھا، بعض نے جوانی کی حالت میں اور بعض نے بڑی عمر مبارک کی حالت میں دیکھا تو کیا یہ جسم مثالی کی صورت بنے گی[25]؟

جواب:

(2)سوال: قبرستان کے درختوں کی شاخیں توڑ کر قبر پر رکھنا کیسا؟

جواب: جائز ہے کیونکہ عموماً قبرستان کے درخت کسی کی ملک نہیں ہوتے۔

(3)سوال: جو چیزیں عام طور پر مرد ہی پہنتے ہوں وہ عورتیں پہن سکتی ہیں؟

جواب: نہیں کہ مردوں کے ساتھ مشابہت لازم آئے گی[26]، اگر وہ چیز مرد و عورت میں سے کسی کے ساتھ خاص نہ ہو(بلکہ دونوں میں مشترکہ ہو)تو پھر دونوں پہن سکتے ہیں۔

---

(25) یہ سوال استاد صاحب سے المعتقد کے پڑھے ہوئے ایک سبق کے متعلق تھا جس میں یہ بحث تھی کہ نبی کریم ﷺ کا دیدار اہل سنت کے نزدیک خواب اور جاگتے ہوئے دونوں طرح جائز ہے بلکہ کئی سلف وخلف سے منقول ہے، فقط اختلاف اس بات میں ہے کہ خواب میں آپ ﷺ کی حقیقی صورت نظر آتی ہے یا جسم مثالی۔ تفصیل کے لئے کتب عقائد اہل سنت جیسے: مسایرہ، مسامرہ، شرح عقائد، کنز الفرائد ،المعتقد کا مطالعہ فرمائیں۔

(26)حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے: عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(4) سوال: کوئی شخص رمضان شریف میں کسی دوسرے ملک گیا اور وہاں چاند نظر آنے کا اعلان ہو گیا، اس نے ابھی 29 روزے رکھے ہیں تو کیا ان کے ساتھ عید کرے گا؟

جواب: جی ہاں اگر عامی ہے تو اور اگر اس نے 29 روزوں سے بھی کم رکھے ہوں مثلاً 28، تو عید کرنے کے بعد ایک کی قضاء کرے گا۔

(5) سوال: عورتوں کا موٹر سائیکل چلانا کیسا؟

درست نہیں کیونکہ مردوں کی سواری ہے۔

(6) سوال: کسی نے چاروں رکعات کے شروع میں ثناء پڑھی تو کیا ترک واجب ہو گا؟

جواب: نہیں کیونکہ چاروں رکعات ثناء کا محل ہیں اگرچہ پہلی رکعت کے علاوہ پڑھنی نہیں چاہئے۔

(7) سوال: قادیانوں کو اہل کتاب کہنا کیسا؟

جواب: جائز نہیں، اہل کتاب کی اصطلاح یہود و نصاریٰ کے ساتھ خاص ہے کیونکہ اِنہیں کی کتابیں آسمانی ہیں۔

(8) سوال: سودی کاروبار ختم کرنے کے فوائد کیا ہیں؟

---

(2) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: چار قسم کے لوگ ایسے ہیں جو صبح بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضگی میں کرتے ہیں اور شام بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضگی میں کرتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! وہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور چوپایوں اور مردوں سے وطی کرنے والا۔

(3) حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم، شفیعِ معظّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے: عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے ہیجڑے مردوں پر اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور بیابان میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

جواب:اس کے بیشمار فوائد ہیں اسی لئے قرآن و حدیث میں سود کو ناجائز و حرام اور اللہ تعالیٰ سے اعلان جنگ قرار دیا گیا۔ مثلاً:

ایک کتاب کی ہی مثال لیں اس کے مکمل ہونے میں کتنے پروسسز ہیں جیسے کتاب کے لئے:

- کاغذ چاہئے ہوتا ہے ، جس کے بننے میں الگ بہت سے مراحل ہیں پھر اس کا بازار میں آنا، دکانوں پر بکنا ان تمام مراحل میں لوگ کام کرتے ہیں اور حلال روزی حاصل کرتے ہیں۔
- کتاب کی پیسٹنگ جس کی الگ مارکیٹ اور دکانیں ہوتی ہیں اور وہاں ہزاروں لوگ کام کرتے ہیں۔
- بائنڈنگ یہ الگ مرحلہ ہے جہاں بھی کئی لوگ کام کر رہے ہوتے ہیں۔
- پھر کئی مراحل سے گزرنے کے بعد کتاب کا چھپ کر مارکیٹ میں آنا اور مکتبوں پر فروخت ہونا ، یہاں بھی کئی لوگ کام کرتے ہیں۔

اب دیکھیں ایک کتاب کے تیار ہونے کے دوران کتنے مراحل ہیں جہاں لاکھوں لوگ کام کرتے ہیں اور حلال رزق کماتے ہیں اور اگر یہی رقم کسی بینک میں رکھوادی جائے سود کے طور پر تو صرف ایک فرد یعنی رکھوانے والے کو ظاہری طور پر منافع ملے گا۔ ہماری عوام محنت و مشقت کرنے سے بھاگتی ہے اور ہر جگہ آسانی چاہتی ہے اس لئے اپنی رقم کسی کاروبار میں لگانے کے بجائے بینک میں جمع کروادیتے ہیں کہ وہاں انہیں نقصان کا بھی احتمال نہیں ہوتا کہ فکس منافع (یعنی سود جو کہ حرام اور اشد حرام ہے) ملتا رہتا ہے، ایسے لوگ پھر ترقی نہیں کرتے بس ویسے کے ویسے رہتے ہیں اور جنہیں کاروبار کا شوق ہو وہ چھوٹے سے کاروبار کے رزیعے کروڑپتی بن جاتے ہیں۔

پھر ہماری عوام اخلاق، تعلیم سے بالکل عاری ہے، لوگ ان سے کاروبار کرنے سے ڈرتے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ کوئی کام کیا جائے مضاربت، شرکت وغیرہ تو 90 فیصد ایسے کاروبار ہوتے ہیں جو لڑائی جھگڑے کا شکار ہو جاتے ہیں اور چند دن بعد ختم ہو جاتے ہیں۔۔۔!!!

(9) سوال: حربی کافر کو قربانی کا گوشت دے سکتے ہیں؟

جواب: بطور اجرت یا صدقہ نہیں دے سکتے اور بطور ہبہ دیا جا سکتا ہے اگرچہ دینا نہیں چاہئے۔

(10) سوال: بعض اوقات پاکستان سے باہر کے ملک گئے ہوئے کسی فرد کا وہیں انتقال ہو جاتا ہے جس کو یہاں لانے میں تقریباً 10 دن لگتے ہیں تو ایسی صورت میت کے یہاں آنے پر اس پہ سوگ کرنا کیسا؟

جواب: بیوی کے علاوہ کسی کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ اسے وہیں دفنا دیا جائے کہ یہاں لانے میں کئی خرابیاں ہیں مثلاً: تین دن سے زیادہ سوگ کرنا، دفنانے میں تاخیر ہونا، پوسٹ مارٹم کرنا وغیرہ۔

(11) سوال: حرم میں جو گھاس راستے وغیرہ پر اگے اس کو کاٹنا کیسا؟

جواب: جو خود اگے اس کو کاٹنا جائز نہیں۔

(12) سوال: ضروریات دینی[27] کے منکر کا ذبیحہ کھانا کیسا؟

---

(27) مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ضروریاتِ دین وہ مسائلِ دین ہیں جن کو ہر خاص وعام جانتے ہوں، جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، انبیا کی نبوت، جنت و نار، حشر و نشر وغیرہا، مثلاً یہ اِعتقاد کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ عوام سے مراد وہ مسلمان ہیں جو طبقۂ علماء میں نہ شمار کیے جاتے ہوں، مگر علما کی صحبت سے شرفیاب ہوں اور مسائلِ علمیہ سے ذوق رکھتے ہوں، نہ وہ کہ کوردہ اور جنگل اور پہاڑوں کے رہنے والے ہوں جو کلمہ بھی صحیح نہیں پڑھ سکتے، کہ ایسے لوگوں کا ضروریاتِ دین

جواب: جائز نہیں۔

(13) سوال: میزان بینک کی سکیم "ٹینشین فری" کا کیا حکم ہے؟

جواب: سود کی صورت ہے، مضاربت کا فقط نام ہوتا ہے۔

(14) سوال: ویزہ کے ساتھ گاڑی کی انشورنس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہاں انشورنس مقصود نہیں ہوتی کہ ہمارا مقصد تو ویزہ ہے اور انشورنس وہ خود کرتے ہیں جس طرح ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی بھی انشورنس ہوئی ہوتی ہے اور جب ہم ٹکٹ خریدتے ہیں تو اس میں بھی اس کا کچھ حصہ مقرر ہوتا ہے لیکن ہمارا مقصود فقط سفر کرنا ہے۔

(15) سوال: داڑھی منڈے نعت خواں کو سٹیج پر بلا کر نعت پڑھوانا کیسا؟

جواب: جائز نہیں کہ فاسق ہے اور فاسق کی تعظیم کرنا حرام ہے۔

قد تم مجلس علم (9)

سے ناواقف ہونا اُس ضروری کو غیر ضروری نہ کر دے گا، البتہ ان کے مسلمان ہونے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ضروریاتِ دین کے مُنکِر نہ ہوں اور یہ اِعتقاد رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے حق ہے، ان سب پر اِجمالاً ایمان لائے ہوں۔ (بہارِ شریعت، حصہ اول، ج1، ص172، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

مجلس علم(10)

19-10-2024

(1)سوال: عورت کو اِغلام[28] کرنے کی صورت میں حرمت مصاہرت ثابت کیوں نہیں ہوتی؟

جواب: حرمت مصاہرت کے دو اسباب ہیں: جزئیت کا ثبوت اور اس کی طرف داعی، اول استحساناً اور قیاساً دونوں طرح منصوص ہے جبکہ دوسرا صرف قیاس پر مبنی ہے۔ پھر جزئیت یا داعی جس میں غیر محل میں انزال ہوا یا چھونے اور نظر کرنے کی صورت میں انزال ہو گیا تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی۔

(2)سوال: سنت مؤکدہ کے بارے کتب فقہ میں لکھا ہوتا ہے" یاتی بھا "اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: یعنی ان کو ادا کیا جائے اگرچہ فرض یا واجب کی طرح ان میں تاکید باقی نہیں ہے[29]۔

(3)سوال: جاز کیش ایجنٹ کا سودی رقم نکال کے دینا کیسا؟

---

(28) اغلام سے مصاہرت نہیں ثابت ہوتی۔(ردالمحتار، کتاب النکاح، فصل فی المحرمات، ج4، ص117)
نظر اور چھونے میں حرمت جب ثابت ہو گی کہ انزال نہ ہو اور انزال ہو گیا تو حرمت مصاہرت نہ ہو گی۔(الدر المختار، کتاب النکاح، فصل فی المحرمات، ج4، ص115)۔ مزید تفصیل بہار شریعت، حصہ 7، حرمت مصاہرت کے بیان میں دیکھیں۔

(29) سنت مؤکدہ: وہ ہے جس کو حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ بیان جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو۔(بہار شریعت، حصہ 1، ص52۔ فتاوی فقیہ ملت، ج1، ص204)
سنتیں بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی۔ بلاعذر ایک بار بھی ترک کرے تو مستحق ملامت ہے اور ترک کی عادت کرے تو فاسق، مردود الشھادۃ، مستحق نار ہے۔ اور بعض ائمہ نے فرمایا: کہ وہ گمراہ ٹھہرایا جائے گا اور گنہگار ہے اگرچہ اس کا گناہ واجب کے ترک سے کم ہے۔ تلویح میں ہے کہ اس کا ترک قریب حرام کے ہے۔ اس کا تارک مستحق ہے کہ معاذ اللہ! شفاعت سے محروم ہو جائے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: جو میری سنت کو ترک کریگا اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔ سنت مؤکدہ کو سنن الھدی بھی کہتے ہیں۔(بہار شریعت، حصہ 4، ص662، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

جواب: جائز ہے کہ یہ تو اپنا کاروبار کر رہا ہے اگرچہ نکلوانے والے کے لئے وہ رقم استعمال کرنا ناجائز و حرام ہے۔

(4) سوال: اولیاءِ کرام فوت ہونے کے بعد کس حد تک مدد کر سکتے ہیں [30]؟

---

(30) فتاویٰ عزیزیہ، رسالہ فیض عام مزارات اولیاء سے استعانت میں شاہ صاحب کا یہ ارشاد ہے: "طریق استمداد ازایشاں آنست کہ بزبان گوید اے حضرت من برائے کار فلاں درجناب الٰہی التجامی کنم شما نیز بدعا وشفاعت امداد من نماید لکن استمداد از مشہورین باید کرد" (ملخصًا) ان حضرات سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ زبان سے کہے: اے میرے حضور! فلاں کام کے لیے میں بارگاہ الٰہی میں التجا کر رہا ہوں آپ بھی دعا وشفاعت سے میری امداد کیجئے۔ لیکن استمداد مشہور حضرات سے کرنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج9، ص823، رضافاؤنڈیشن لاہور)

ازاولیائے مدفونین انتفاع جاری است ترجمہ: فوت شدہ اولیاء سے نفع یابی جاری ہے۔ (حوالہ مذکور، ص820)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کیا خوب فرماتے ہیں:

اولیاء سے استعانت ہے روا	وہ وسائل ہیں تِرے پیشِ خدا
معطی و مالک فقط اللہ ہے	واسطہ اپنا ولی اللہ ہے
ہے توسّل کی طلب القرآن میں	وابتغوا آیا ہے اس کی شان میں
دیکھ تفسیر عزیزی پارہ عم	لکھتے ہیں یوں شاہ صاحب محترم
اولیاء کرتے ہیں امدادِ بشر	جارحہ ہیں بہر امداد بشر
اہلِ حاجت ان سے حاجت مانگ کر	اپنی مشکل کرتے ہیں حل سر بسر
یہ بھی فرمایا کہ نذرِ اولیاء	ہے تمام امت میں رائج بے خطا
ہے یہ مقصودِ شہ عبد العزیز	نذر عرفی ہے، نہ شرعی اے عزیز
تحفہ جو لے جائیں شاہوں کے حضور	نذر کہتے ہیں اسے اہلِ شعور
فرقِ عُرف و شرع سے غافل نہ ہو	کہہ نہ مشرک اہلِ الا اللہ کو
اُمت احمد کو جو مشرک کہے	خود ہے وہ نزدیک شرک و کفر سے
اور سماع و علمِ موتی مطلقا	اہلِ سنت کا ہے اجماع اے فتٰی
مُردے مومن ہوں کہ کافر لا کلام	دیکھتے سُنتے سمجھتے ہیں مُدام
اس پہ ناطق ہے تواتر سے حدیث	ہے فنائے رُوح تو قولِ خبیث

جواب: اس کی کوئی معین حد نہیں جتنی اللہ تعالیٰ انہیں عطاء فرماتا ہے اس کے مطابق وہ کر سکتے ہیں اور اس پر قرآن و حدیث کی کئی نصوص شاہد ہیں، اسی طرح اولیاء کے وہ واقعات جن میں مدد کرنے کا ذکر ہے، یہ عقیدہ فضائل میں سے ہے جس کے منکر پر کوئی حکم نہیں۔(اس عقیدہ کے) منکر سے کہا جائے گا کہ استعانت کے ناجائز ہونے پر دلیل دو یا تو وہ جواب میں یہ کہے گا کہ اللہ تعالیٰ کسی سے مدد کروانے پر قادر ہی نہیں (معاذاللہ) جس سے اللہ جل و علی کی طرف عجز کی نسبت کرنا لازم آئے گا جو کہ کفر ہے یا کہے گا اللہ تعالیٰ مدد کروانے پر قادر ہے لیکن کرواتا نہیں تو پھر اس سے کہا جائے گا اس پر دلیل دو (جبکہ دلیل مفقود شد) کیونکہ ہمارے پاس تو اس کے جواز پر قرآن و حدیث سے شواہدات موجود ہیں اور پھر اشیاء میں اصل اباحت ہے۔ پھر کچھ لوگ اصل کو مان کر یا چھوڑ کر یہ نیا اعتراض شروع کر دیتے ہیں کہ اس خاص طریقہ کو نصوص سے ثابت کرو اور ہر ہر جزی پر دلیل مانگتے ہیں جو کہ اصول کے خلاف ہے کیونکہ جب اصل ثابت ہو گئی تو اس کی تمام جزئیات کا ثبوت بھی اسی سے ہو گا اور اس کا کوئی بھی جائز طریقہ ہو سکتا ہے۔ اور بعض یوں اعتراض کرتے ہیں کہ یہ چیز کسی صحابی سے ثابت نہیں تو کسی ولی کے لئے کیسے ہو سکتی ہے حالانکہ یہ اعتراض واضح جہالت پر مبنی ہے کیونکہ اس اصول کو لیں پھر تو کئی قرآنی آیات کا انکار لازم آئے گا جیسے حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کے امتی آصف بن برخیا نے پلک جھپکنے کے اندر تختِ بلقیس لایا اس کا

وہ نہیں سُنتے تو کیوں اُن پر سلام　کیا شریعت چاہے پتھر سے کلام
عام کے یہ دھڑ نہیں سُنتے ضرور　ہیں یہی موتی یہی من فی القبور
یہ بھی جب حق چاہے سُنتے ہیں ندا　کیونکہ انّ اللہ یسمع من یشاء

(فتاویٰ رضویہ، ج29، ص621، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

یوں انکار کر دیا جائے کہ حضور ﷺ کے کسی صحابی سے ایسا واقعہ ثابت نہیں کیونکہ حضور ﷺ کے اصحاب بقیہ تمام انبیاء کی امتوں کے اصحاب سے افضل ہیں (اور یہ واضح جہالت اور کفر ہے، نعوذ باللہ منھا)۔

(5) سوال: کسی کو "کرسمس ٹری" بنا کے دینا کیسا؟

جواب: جائز نہیں کہ یہ عیسائیوں کی رسم ہے۔

(6) سوال: کپڑے دھونے والی آٹومیٹک مشین جس میں تین مرتبہ پانی آتا ہے اس میں ناپاک کپڑے پاک کپڑوں کے ساتھ ڈال سکتے ہیں؟

جواب: یوں ناپاک کپڑے پاک ساتھ ڈالنے نہیں چاہیئے کہ ایک مرتبہ یہ پاک بھی ناپاک ہوں گے بحر حال پانی اگر اتنا آتا ہے کہ ماء کثیر کی صورت بن جاتی ہے تو پاک ہو جائیں گے وگرنہ نہیں۔

(7) سوال: وین ڈرایور جو بچوں کو سکول چھوڑنے جاتے ہیں اور چھٹیوں کے ایام کے بھی پیسے لیتے ہیں جیسے گرمیوں کی چھوٹیاں وغیرہ کیا یہ جائز ہے؟

جواب: وہاں کا عرف دیکھا جائے گا اگر تو لوگ عام طور پر انہیں چھٹیوں کے پیسے بھی دیتے ہیں تو جائز ہے۔

(8) سوال: بینک والے کہتے ہیں کہ آپ اکاؤنٹ بنوائیں اور اس میں اتنی رقم مثلاً 10000 ہزار رکھیں تو ہم آپ کو اس کی بیس پر یہ سہولیات دیں گے، ایسا اکاؤنٹ بنوانا کیسا؟

جواب: جائز نہیں کہ یہ قرضہ پر نفع لینا ہے جو کہ جائز نہیں ہے۔

(9) سوال: یہ جو مسئلہ بیان کیا جاتا ہے کہ نماز میں فرض قرات کی مقدار تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت ہے تو کم از کم کتنے الفاظ ہوں تو بڑی آیت شمار ہو گی؟

جواب:اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق 25 الفاظ ہیں۔

(10)سوال:لکی سکیم کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز نہیں کیونکہ اس میں قیمت مجہول ہے اور ایڈوانس رقم دینا ہے جو کہ جائز نہیں ہے۔

(11)سوال:جماعت ثانیہ[31] کا حکم کیا ہے؟

جواب:(اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:)

- ☆ جماعت اولیٰ کی ہیت پر اذان واقامت کے ساتھ جماعت ثانیہ مکروہ تحریمی ہے۔
- ☆ اذان کے بغیر ہو لیکن امام محراب میں ہو تو مکروہ تنزیہی ہے۔
- ☆ اذان بھی نہ ہو اور امام محراب سے ہٹ کر کھڑا ہو تو مکروہ تنزیہی بھی نہیں۔

---

(31)مسجد محلہ یعنی جس کے لیے امام و جماعت معین ہو کہ وہی جماعت اُولیٰ قائم کرتا ہو، اس میں جب جماعت اُولیٰ بطریق مسنون ہو چکی، تو دوبارہ اَذان کہنا مکروہ ہے اور بغیر اَذان اگر دوسری جماعت قائم کی جائے، تو امام محراب میں نہ کھڑا ہو، بلکہ دہنے یا بائیں ہٹ کر کھڑا ہو کہ امتیاز رہے۔ اس امام جماعت ثانیہ کو محراب میں کھڑا ہونا مکروہ ہے اور مسجد محلہ نہ ہو جیسے سڑک، بازار، اسٹیشن، سرائے کی مسجدیں جن میں چند شخص آتے ہیں اور پڑھ کر چلے جاتے ہیں، پھر کچھ اور آئے اور پڑھی، وعلیٰ ہذا تو اس مسجد میں تکرار اَذان مکروہ نہیں، بلکہ افضل یہی ہے کہ ہر گروہ کہ نیا آئے، جدید اَذان واِقامت کے ساتھ جماعت کرے، ایسی مسجد میں ہر امام محراب میں کھڑا ہو۔ محراب سے مراد وسط مسجد ہے، یہ طاق معروف ہو یا نہ ہو، جیسے مسجد الحرام شریف جس میں یہ محراب اصلاً نہیں یا ہر مسجد صیفی یعنی صحن مسجد اس کا وسط محراب ہے، اگرچہ وہاں عمارت اصلاً نہیں ہوتی محراب حقیقی یہی ہے اور وہ شکل طاق محراب صوری کہ زمانۂ رسالت وزمانۂ خلفائے راشدین میں نہ تھی، ولید بادشاہ مروانی کے زمانہ میں حادث ہوئی۔ بعض لوگوں کے خیال میں ہے کہ دوسری جماعت کا امام پہلے کے مصلّٰی پر نہ کھڑا ہو، لہٰذا مصلے ہٹا کر وہیں کھڑے ہوتے ہیں، جو امام اوّل کے قیام کی جگہ ہے، یہ جہالت ہے، اس جگہ سے دہنے بائیں ہٹنا چاہیے، مصلی اگرچہ وہی ہو۔(بہار شریعت، حصہ 3، ص 471، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

☆ شارع عام کی مساجد (یعنی جہاں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے جیسے: ریلوے سٹیشن اور پبلک ٹرانسپورٹ اڈوں کی مساجد) میں ہر جماعت اولیٰ ہی شمار ہوگی جو گروہ آئے اپنی اذان و اقامت کہے اور جماعت کروائے۔

☆ اس میں وہ مساجد بھی داخل ہیں جو شارع عام پر واقع نہیں لیکن وہاں لوگوں کا کثرت سے آنا جانا لگا رہتا ہے جیسے داتا دربار کی مسجد، بادشاہی مسجد، اور ہمارے فیضان مدینہ (جوہر ٹاؤن لاہور) کی مسجد بھی اسی حکم (یعنی جماعت ثانیہ اولیٰ کے حکم میں ہوگی) میں داخل ہے۔

(12)سوال: حرمت مصاہرت کے ثبوت کے لئے عورت کی عمر کتنی ہونا ضروری ہے؟

جواب: 9سال، اس سے کم میں حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوگی۔

(13)سوال: منہ سے بُو آرہی ہو تو مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے لیکن اگر یہ بُو کسی اور طریقہ سے زائل ہو جائے جیسے انگلی کے ذریعے خلال کرنے سے یا ٹوتھ برش کرنے سے تو سنت مؤکدہ والا حکم اٹھ جائے گا؟

جواب: جی ہاں کہ مقصود منہ کی بُو کو ختم کرنا ہے۔

(14)سوال: فتاویٰ رضویہ شریف اور بہار شریعت میں جہاں "ہمارے بلاد" بولا جاتا ہے تو اس سے پاکستان اور ہندستان دونوں کے بلاد (شہر) مراد ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

(15)سوال: مسجد سے پانی بھر کے لے جانا کیسا؟

جواب: تھوڑا بہت پینے کے لئے بھر کے لے جاسکتا ہے کہ اس کا عرف ہے، زیادہ کی اجازت نہیں۔

(16)سوال: فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ خالی ٹوپی پہننا مشرکین کی علامت ہے جبکہ فتاویٰ نوریہ میں ہے کہ ٹوپی پہننا سنت ہے[32]؟

جواب: فتاویٰ رضویہ میں یہ بطور بحث عمامہ شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے ، تحقیق کے طور پر اپنا موقف نہیں بیان فرمایا۔(درست وہی ہے جو بہارشریعت ، حصہ16،ص419، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی اور فتاویٰ نوریہ، ج1،ص501، مطبوعہ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپُور میں تفصیلی فتویٰ ہے)

قدتم مجلس علم(۱۰)

(32) ٹوپی پہننا خود حضور اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم سے ثابت ہے۔ مگر حضور علیہ الصلوۃ والسلام عمامہ بھی باندھتے تھے یعنی عمامہ کے نیچے ٹوپی ہوتی اور یہ فرمایا کہ ہم میں اور اُن میں فرق ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہے۔یعنی ہم دونوں چیزیں رکھتے ہیں اور وہ صرف عمامہ ہی باندھتے ہیں، اس کے نیچے ٹوپی نہیں رکھتے۔ چنانچہ یہاں کے کفار بھی اگر پگڑی باندھتے ہیں تو اس کے نیچے ٹوپی نہیں پہنتے۔ بعض نے حدیث کا یہ مطلب بیان کیا کہ صرف ٹوپی پہننا مشرکین کا طریقہ ہے، مگر یہ قول صحیح نہیں کیونکہ مشرکینِ عرب بھی عمامہ باندھا کرتے تھے۔(بہار شریعت، حصہ 16، ص419، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

مجلس علم (11)

26-10-2024

(1)سوال:عورتوں کو کونسی تعلیم دی جائے؟

جواب:عورتوں کو دینی تعلیم دی جائے کہ اس کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم خود بخود آجاتی ہے(کیونکہ)درس نظامی کی ڈگری ایم-اے کے برابر ہے اور پھر عورتوں کا دین کے ضروری مسائل سیکھنا صحیح طریقہ سے درس نظامی کے بغیر بہت مشکل ہے۔ دین دار عورت کو ہی رشتہ میں ترجیح دی جائے کہ حدیث میں اس کی ترغیب آئی ہے اور دین دار عورت سے تعلق رکھنا آسان ہے۔

بعض لوگ!فقط پیسے کی خاطر داڑھی منڈوں، شرابیوں(دین سے بیزار)مردوں سے اپنی بیٹیوں کا نکاح کر دیتے ہیں جو ان کی ساری زندگی کو تباہ کر دیتے ہیں۔اور کچھ پیسے کی خاطر باہر کے ملکوں میں رہنے والوں کے ساتھ بیٹیوں کا نکاح کر دیتے ہیں جو وہاں ان کے ساتھ طرح طرح کے ظلم کرتے ہیں"بعض تو یہاں سے نکاح کے بہانہ لے گئے اور وہاں جاکر بیچ دیا"ایسے بھی ہمارے پاس دارالافتاء میں کیس آئے۔

(2)سوال:فن تدریس میں کیسے مہارت حاصل ہو؟

جواب:مفتی اعظم پاکستان مفتی عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ(33) فرمایا کرتے تھے:ایک اچھا مدرس ہی ایک اچھا مفتی بن سکتا ہے۔کہ تدریس میں عبارت کی گہرائی، اعتراضات کے جوابات اور مشکل مقامات کو حل کرنے

---

(33) عالم نبیل، فاضل جلیل، روشن قندیل، مسلک میں عدیل، اعلیٰ سبیل، حبر جمیل، اسلاف کی تمثیل، حکمت کی دلیل، اہل حق کے وکیل مفتی اعظم پاکستان مفتی عبدالقیوم ہزاروی نزیل لاہوری حنفی رحمۃ اللہ علیہ بانی و مہتمم جامعہ نظامیہ لاہور و شیخوپورہ اپنے دور کے روشن ضمیر، زماں سے خبیر علماء میں سے تھے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک ماہر محقق، مفتی، مدرس، متکلم

کا ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ پھر تدریس میں کئی فنون پڑھانے کا موقع ملتا ہے جیسے: صرف و نحو، ادب و بلاغت، فقہ و حدیث، مناظرہ و کلام وغیرہ۔ سبق کی تیاری کے دوران بار بار لغت کو دیکھنا، شروح کو پڑھنا، مشکل مقامات کو بار بار سمجھنا مزید مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ ایک اچھا مدرس اسرار لغت عربی اور ترجمہ کے اصولوں پر بھی بدرجہ اتم مہارت رکھتا ہے۔ لیکن طلباء کو سبق پڑھانے کے دوران ان کی ذہنی صلاحیت اور درجہ کا لحاظ ضروری ہے، ابتدائی درجات میں مشکل ابحاث کے بجائے حل عبارت، متن اور ترجمہ پر خاص توجہ دی جائے۔

(3)سوال: یکسوئی اور طمانیت کیسے حاصل ہو؟

جواب: موت کو زیادہ سے زیادہ یاد کیا جائے کیونکہ یہ:

- گناہوں سے روکتی ہے۔
- آخرت کی یاد دلاتی ہے۔
- خواہشات کو کم کرتی ہے۔

ہونے کے ساتھ ساتھ عظیم مدبر بھی تھے، انہی صلاحیتوں کے سبب آپ نے مرکز الاولیاء شہر لاہور اور شیخوپورہ میں "جامعہ نظامیہ رضویہ" کے نام سے مدارس قائم کئے، جہاں سے ہزاروں بلکہ لاکھوں علماء، فضلاء، محققین، مصنفین بن کے سند فراغت کر چکے اور درجنوں کر رہے ہیں۔ محقق کبیر، روشن ضمیر، اہل حق کے نصیر، اسلاف کی تنویر، اہل سنت کی توقیر، عمدہ تحریر، صاحب تصانیف کثیرہ، عظیمہ، جمیلہ، جلیلہ، باہرہ، غالبہ شرف ملت مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری لاہور رحمۃ اللہ علیہ اور اعلیٰ بیاں، عمدہ مکاں، مدح سرا جن کا جہاں، امام الصرف و امیر المجاہدین، شہید ناموسِ رسالت علامہ خادم حسین رضوی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اسی گلشن کے مدرسین میں سے ہیں۔ فزادھم اللہ فیوضھم۔ جب مفتی صاحب کا وصال ہوا تو کیا پر کیف منظر تھا کہ ایک طرف علماء، فضلاء کی قطار تھی جو آپ کا سر و پیشانی چوم رہی تھی اور دوسری طرف طلباء کی قطار جو پاؤں چوم کر فیض برکت حاصل کر رہی تھی۔ مؤلف

- لمبی امیدوں کو ختم کرتی ہے۔
- خوف خدا اور نرم مزاجی پیدا کرتی ہے۔
- زندگی میں سکون اور طمانیت لاتی ہے۔

(4) سوال: استبراء کا کیا حکم ہے؟

جواب: استبراء اس شخص پر لازم [34] ہے جسے قطرے آنے کا خوف ہو، سب پر لازم نہیں۔

---

(34) **بہار شریعت میں ہے:** پیشاب کے بعد جس کو یہ احتمال ہے کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا یا پھر آئے گا، اس پر اِستبرا (یعنی پیشاب کرنے کے بعد ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رُکا ہو تو گر جائے) واجب ہے، استبرا ٹہلنے سے ہوتا ہے یا زمین پر زور سے پاؤں مارنے یا دہنے پاؤں کو بائیں اور بائیں کو دہنے پر رکھ کر زور کرنے یا بلندی سے نیچے اترنے یا نیچے سے بلندی پر چڑھنے یا کھنکارنے یا بائیں کروٹ پر لیٹنے سے ہوتا ہے اور استبرا اس وقت تک کرے کہ دل کو اطمینان ہو جائے، ٹہلنے کی مقدار بعض علماء نے چالیس قدم رکھی مگر صحیح یہ ہے کہ جتنے میں اطمینان ہو جائے اور یہ استبرا کا حکم مردوں کے لیے ہے، عورت بعد فارغ ہونے کے تھوڑی دیر وقفہ کرکے طہارت کرلے۔ (بہار شریعت، حصہ دوم، استنجے کا بیان، ج1، ص412، مکتبۃ المدینہ کراچی)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: مرد کو پیشاب کے بعد استبراء کہ اثر بول منقطع ہو جانے پر اطمینان قلب حاصل ہو جائے فرض ہے یعنی عملی کہ واجب کی قسم اعلیٰ ہے جس کے بغیر عمل صحیح نہیں ہوتا ولہٰذا بعض نے فرض بعض نے واجب بعض نے لازم فرمایا کہ فرض وواجب دونوں کو شامل ہے، پھر اس میں طبائع مختلف ہیں، بعض کو وہ نم کہ سوراخ ذکر پر بعد بول زائل ہوتے ہی اطمینان ہو جاتا ہے کہ اب کچھ نہ آئے گا، بعض کو صرف دو تین بار کھنکھار ناکافی ہوتا ہے بعض کو ذکر کا دو یا ایک بار اوپر سے نیچے کو مل دینا اور بعض کو ٹہلنے کی حاجت ہوتی ہے دس قدم سے چار سو قدم تک بعض کو بائیں کروٹ پر لیٹنا، بعض کو ران پر ران رکھ کر ذکر کو دبانہ، غرض مختلف طریقے ہیں اور ہر شخص اور اس کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔ در مختار میں ہے: "یجب الاستبراء بمشی او تنحنح او نوم علی شقه الایسر ویختلف بطبائع

(5) سوال: میت کو دفناتے وقت گلے میں پھولوں کے ہار ڈالنا کیسا؟

جواب: مکروہ ہے کیونکہ یہ زینت ہے اور میت زینت کا محل نہیں۔

الناس" ترجمہ: بول کا اثر ختم کرنا لازم ہے خواہ پیدل چلنے، خواہ کھنکھارنے یا بائیں جانب لیٹنے سے ہو اور لوگوں کی مختلف طبائع کی وجہ سے حکم مختلف ہوتا ہے (یعنی کسی کو جلد پاکیزگی حاصل ہوتی ہے کسی کو دیر سے)۔

ردالمحتار میں ہے: "فی الغزنویۃ المرأۃ کالرجل الا فی الاستبراء فانه لا استبراء علیها بل کما فرغت تصبر ساعة لطیفة ثم تستنجی ومثله فی الامداد وعبر بالوجوب تبعا للدرر وغیرها وبعضهم عبر بانه فرض وبعضهم بلفظ ینبغی وعلیه فهو مندوب کما صرح به بعض الشافعیة ومحله اذا امن خروج شیئ بعده فیندب ذلک مبالغة فی الاستبراء اوالمراد الاستبراء بخصوص هذه الاشیاء من نحوالمشی والتنحنح اما نفس الاستبراء حتی یطمئن قلبه بزوال الرشح فهوفرض ، وهو المراد بالوجوب ولذا قال الشرنبلالی یلزم الرجل الاستبراء حتی یزول اثرالبول ویطمئن قلبه وقال عبرت باللزوم لکونه اقوی من الواجب لان هذا یفوت الجواز لفوته فلا یصح له الشروع فی الوضو، حتی یطمئن بزوال الرشح "ترجمہ: غزنویہ میں ہے عورت مرد کی طرح ہے البتہ عورت پر استبراء لازم نہیں بلکہ جیسے ہی فارغ ہو تھوڑی دیر کے بعد استنجاء کرسکتی ہے۔ اس کی مثل امداد میں بھی ہے اس نے درر وغیرہ کی اتباع کرتے ہوئے لفظ وجوب سے تعبیر کیا ہے اور بعض لوگوں نے لفظ فرض بعض نے لفظ "ینبغی" اور "علیہ" سے تعبیر کیا ہے پس یہ مندوب ہے جیسا کہ بعض شوافع نے تصریح کی ہے اس کا محل یہ ہے کہ جب اس کے بعد کسی شئ کے خروج کا خوف نہ ہو تو یہ استبراء میں مبالغہ کے لئے مندوب ہے، یا استبراء سے مراد یہ مخصوص اشیاء ہیں مثلاً چلنا اور کھنکارنا، رہا نفس استبراء یہاں تک کہ قطروں کے زائل ہونے کے ساتھ دل مطمئن ہوجائے تو وہ فرض ہے اور وجوب سے بھی یہی مراد ہے اس لئے شرنبلالی نے کہا آدمی پر استبراء لازم ہے یہاں تک کہ بول کا اثر زائل ہوجائے اور دل مطمئن ہوجائے اور کہا کہ میں نے اسے لفظ "لزوم" کے ساتھ اس لئے تعبیر کیا کہ یہ واجب سے اقوٰی ہے کیونکہ اس کے فوت ہونے سے جواز فوت ہوجاتا ہے پس نمازی کے لئے وضو میں شروع ہونا اس وقت تک درست نہیں جب تک کہ پیشاب کی چھینٹوں کے زائل ہونے سے دل مطمئن نہ ہوجائے۔ (فتاوٰی رضویہ، کتاب الصلوۃ، ج6، ص560، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مجلس علم (12)

02-11-2024

(1)سوال: بدمذہب سید کی تعظیم کا حکم؟

جواب: جائز نہیں کہ تعظیم کے لئے عقیدہ درست ہونا ضروری ہے[35]۔

(2)سوال: پرنٹ شدہ تصویر ٹیبل پر پڑی ہو اور اس کا رخ آسمان کی طرف ہو تو اس ٹیبل کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: ظاہری طور پر تعظیم لگتی ہے لہذا اگر اعضاء صحیح نظر آتے ہوں تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

(3)سوال: کسی کے نام کو محبت میں کب بدل سکتے ہیں؟

جواب: مقدس نام اگر بگڑے نا اور نہ ہی سامنے والی کی دل زاری ہو تو اس میں حرج نہیں۔

---

(35) "طبقات علماء الحدیث" میں ابن عبد الہادی اور "مناقب الامام احمد" میں جمال الدین ابو الفرج امام ابن جوزی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں:"أنبأنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي، قال: أنبأنا إبراهيم بن عمر البَرمكي، عن أبي بكر أحمد بن جعفر الفَقيه، قال: سمعت أبا بكر محمد بن أحمد سِبط أبي إبراهيم المُذَكِّر يقول: سمعتُ الطبراني يقول: حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل قال: حدثنا أبي قال: قُبور أهل السنة من الفُساق روضة من رياض الجنة، وقبور أهل البدع من الزهاد حفرة من حُفر النَّار، فساق أهل السنة أولياء الله، وزهاد أهل البدعة أعداء الله "(طبقات علماء الحدیث، ج2، ص379، مؤسسۃ الرسالہ بیروت، مناقب الامام احمد، باب 23، ص253، دار ہجر، الجامع لعلوم الامام احمد، ج3، ص289، دار الفلاح مصر، الفروع و تصحیح الفروع، ج3، ص269، مؤسسۃ الرسالہ بیروت، طبقات الحنابلہ، ج1، ص184، مطبعۃ السنۃ المحمدیہ-قاہرہ) ترجمہ: اہل سنت کے فاسق افراد کی قبریں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہیں اور اہل بدعت کے زاہدین کی قبریں جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہیں۔ اہل سنت کے فساق اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں اور اہل بدعت کے زاہد اللہ تعالیٰ کے اعداء(دشمن) ہیں۔

(4)سوال: یزید کے کفر پر کونسے دلائل ہیں[36]؟

[36] فضائل دعا، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کے حاشیہ میں اس بارے درج ذیل وضاحت منقول ہے:

علماء، یزید کی تکفیر اوراس کی لعن کے بارے میں تین گروہ ہیں:

(1)۔امام احمد اسے کافر اور لعنت اس پر جائز کہتے ہیں؛ اس لئے کہ اس نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد کہا:"میں نے ان کو اس کا بدلہ دیا جو انہوں نے قریش کے بزرگوں اور سرداروں کے ساتھ جنگ بدر میں کیا تھا" اور یہ بات فی الواقع کفر ہے، سوااِس کے اورافعال واقوال اس رُوسِیاہ سے منقول ہیں جو کفر وارتداد پر صریح دال ہوں، شراب اور حرام کاری اس کے وقت میں علانیہ جاری ہوئی اور بے حرمتی حرمین شریفین اور وہاں کے باشندوں کی اس کے لشکر کے ہاتھ سے واقع ہوئی۔

(2)۔اور بعض علماء اس کی تکفیر ولعن سے انکار کرتے اور کہتے ہیں: اجازت ان حرکتوں اورامام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کی اس سے بدلیلِ قطعی ثابت نہیں اور یہ کلمہ کہ "میں نے ان سے جنگ بدر کا بدلہ لیا"، بر تقدیر ثبوت، اَحاد کے مرتبہ سے متجاوز نہیں ہوسکتاوالیقین لایزول إلاّ بیقین مثلہ (اور یقینی بات کورد کرنے کیلئے اسی کی مثل یقینی بات درکار ہوتی ہے) کما تقرر فی موضعہ۔غایت کاراس کا یہ ہے کہ فاسق وفاجر تھااوراحکام شرعیہ پر قائم نہ تھااور فاسق پر لعنت جائز نہیں۔

فاضل قونوی "شرح عمدۃ النسفی" میں لکھتے ہیں: صاحب کبیرہ پر لعنت نہ کی جائے کہ ایمان اس کا اس کے ساتھ ہے، ارتکابِ کبیرہ سے کم نہیں ہوتا اور مسلمان پر لعنت جائز نہیں۔

ملا علی قاری "شرح فقہ اکبر" میں قولِ شارح "عقائد" کا یعنی: "نحن لا نتوقف في شأنہ بل في إیمانہ فلعنۃ اللہ علیہ وعلی أنصارہ وأعوانہ" مع اس کے دلائل کے رَد کرتے ہیں اور "خلاصہ" وغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حجاج ویزید پر لعنت کرنا نہ چاہیے اس لئے کہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل قبلہ کی لعنت سے ممانعت فرمائی ہے اور جو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لعنت کرنا بعض اہل قبلہ پر منقول ہے؛ اس سبب سے ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام لوگوں کا حال جانتے تھے اور لوگ نہیں جانتے شاید وہ شخص منافق ہو یا باِعلامِ الٰہی اس کا کفر پر مرنا معلوم ہو۔

امام غزالی "احیاء العلوم" میں لکھتے ہیں کہ حکم یزید کا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کیلئے اصلاً ثابت نہیں اور بلا تحقیقات مسلمان کی طرف نسبت کبیرہ کی جائز نہیں اِلی اَن قال لعنِ اشخاص میں خطر ہے پس اجتناب چاہیے اور ترکِ لعن ابلیس میں بھی خطر نہیں فضلاً عن غیرہ (جب ابلیس کو کوئی لعنت نہ کرنے میں ایمان کو کوئی خطرہ نہیں تو دوسروں کو لعنت نہ کرنے میں ایمان کو خطرہ کیسے ہو سکتا ہے۔

(3)۔اور بعض علماء اس کی تکفیر ولعن میں توقف (سکوت اختیار) کرتے ہیں اور یہی راجح اور یہی اَسلم اور یہی ہمارے ائمہ ہدیٰ کا مذہبِ اَصح واَقوم ہے۔

جواب:وہ امور جو اس کے کفر پر دلالت کرتے ہیں جیسے: خانہ کعبہ پر پتھر برسانا، جب امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر اقدس لایا گیا تو اس نے کہا میں نے بدر کا انتقام لے لیا، سید زادوں کی توہین کی جو کہ کفر ہے۔ لیکن چونکہ یہ امور قطعی طور پر ثابت نہیں بلکہ محض تاریخی روایات ہیں اس لئے جزمی حکم نہیں لگایا جاسکتا(ولہذا) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلہ میں توقف کیا، جن علماء نے اس کو کافر کہا ہو سکتا ہے ان تک کفر کے اور بھی دلائل صحیح سند سے پہنچے ہوں۔ واللہ اعلم

(5)سوال: عین مسجد میں جوتے رکھنا یا جوتوں والا سٹینڈ رکھنا کیسا؟

جواب: اگر جوتے نجاست و مٹی سے پاک ہوں تو پھر رکھ سکتے ہیں لیکن عام لوگ اس میں بے احتیاطی کرتے ہیں اور وہ ایسے جوتے بھی رکھ دیتے ہیں جن پر مٹی یا نجاست لگی ہوتی ہے۔ سٹینڈ میں بھی زیادہ جوتے جمع ہونے کی وجہ سے بُو پیدا ہو جاتی ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ فنائے مسجد میں رکھے جائیں۔

(6)سوال: ٹیچر کا اپنے کفار طلباء کی دعوتوں پر جانا کیسا؟

جواب: کفار سے یوں بلا تکلف تعلقات اور میل جول رکھنا جائز نہیں، جس کا بندہ کھاتا ہے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے اور کفار کی محبت ایمان کے لئے زہر قاتل ہے لہذا جب تک ان کے اسلام لانے کی امید نہ ہو ان سے دور ہی رہا جائے۔

(7)سوال: نئے درپیش مسئلہ کو کسی مسئلہ سابق کی نظیر بنانے کے لئے کن امور کا لحاظ ضروری ہے؟

جواب: (درج ذیل امور کا لحاظ چاہئے)

- تتبع کلمات فقہاء

- کتب فقہ واصول فقہ کی طرف بار بار مراجعت
- فقہی قواعد میں غور وفکر۔
- کسی مسئلہ کو نظیر بنانے کے اصولوں کا لحاظ
- خود میں صلاحیت ہونا کہ ہر مفتی اس کی اہلیت نہیں رکھتا۔

(8)سوال: ملازم کے لئے تنخواہ اور کمیش کو جمع کرنا کیسا مثلاً اس کے ساتھ تہ کیا کہ 25000 ہزار آپ کو ماہانہ دیں گے اور 2٪ پرسنٹ جو یومیہ سیل ہو گی اس سے دیں گے؟

جواب: اصولوں کے مطابق یہ جائز نہیں ہونا چاہئے کہ مکمل اجرت یہاں مجہول ہے لیکن تعامل کی وجہ سے مبارک پور اشرفیہ والوں نے جواز کا فتویٰ دیا ہے اور ہم بھی اسی کے مطابق فتویٰ جاری کرتے ہیں۔

(9)سوال: اجارہ ٹائم مدرِّس کے جامعہ میں انٹر ہوتے ہی شروع ہو جائے گا یا حاضری لگانے کے بعد؟

جواب: حاضری لگانے کے بعد شروع ہو گا محض جامعہ میں داخل ہونے سے شمار نہیں ہو گا۔

(10)سوال: سیل مین کو اس شرط پر رکھنا کیسا کہ مثلاً ماہانہ 20000 ہزار دیں گے اور بقیہ چیز جتنی زیادہ مہنگی بیچو گے اس اعتبار سے بھی کمیش دیں گے لیکن باقاعدہ معین نہیں کیا؟

جواب: جائز نہیں کہ یہاں کمیش بھی مجہول ہے۔

(11)سوال: کسی کی ویڈیو بعینہ یاد کر کے بغیر کاپی کئے اپنی آواز سے اپلوڈ کرنا کیسا؟

جواب: بظاہر جائز ہے کہ یہ سرقہ نہیں، بہتر یہ ہے کہ اصل ماخذ کی طرف رجوع کرلے۔

(12)سوال: ٹیوشن تلاش کر کے دینے سے خود آدھی رقم لینا کیسا؟

جواب: بطور کمیشن معین رقم لے سکتا ہے لیکن اگر یوں کرے کہ ہر تنخواہ میں اس کا بھی کچھ حصہ مقرر ہو گا یہ جائز نہیں۔

(13) سوال: اجرت اڈوانس دینا کیسا؟

جواب: جائز ہے۔

(14) سوال: مذاح میں توریہ کرنا کیسا؟

جواب: اگر سامنے والے کو دھوکہ دینا مقصود نہ ہو اور نہ ہی وہ بات خلاف شرع ہو پھر فوراً وضاحت بھی کر دی جائے تو اس میں حرج نہیں کہ خود حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ثابت ہے[37]۔

---

(37) حدثنا قتيبة قال: حدثنا خالد بن عبد الله الواسطي، عن حميد، عن أنس بن مالك، أن رجلا استحمل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: «إني حاملك على ولد الناقة» فقال: يا رسول الله، ما أصنع بولد الناقة؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «وهل تلد الإبل إلا النوق؟» (سنن الترمذی، ج4، ص357، مطبوعہ مصر) ترجمہ: حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سواری کے لئے جانور طلب کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اسے فرمایا: میں تجھے اونٹنی کے بچہ پر سوار کروں گا، اس نے عرض کی یارسول اللہ میں اس کا کیا کروں گا؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر اونٹ کسی نہ کسی اونٹنی کا بچہ ہی ہوتا ہے۔

مجلس علم(13)

11-11-2024

(1)سوال:ایجنٹ کمیشنر کتنا کام کرے تو کمیش کا مستحق ہو گا؟

جواب:معتد بہ کوشش کرے کہ جس کو عرف عام میں کام کرنا کہا جاسکے صرف بتانے سے اجرت کا مستحق نہیں ہو گا بلکہ کام کرنا ضروری ہے ہاں جو پہلے کام کر چکا جیسے ڈاکٹر وغیرہ تو وہ صرف بتانے کا بھی کمیش لے سکتا ہے اب باقاعدہ کام کرنا اس کے لئے ضروری نہیں۔

(2)سوال:ایک مالک کچھ رقم ہر ماہ اپنے ملازم کو دیتا ہے کہ اس کو صدقہ کر دو تو کیا وہ رقم ٹیلی تھون یا دعوت اسلامی کے چندہ میں جمع کروا سکتا ہے؟

جواب:جی ہاں کروا سکتا ہے،اس کے علاوہ بھی کسی جائز اچھے میں لگا سکتا ہے۔

(3)سوال:فنائے مسجد میں نماز جنازہ کا حکم؟

جواب:فنائے مسجد میں نماز جنازہ اور اذان پڑھنے میں حرج نہیں[38]۔

---

(38) فتاویٰ رضویہ میں ہے:نمازِ جنازہ مسجد میں مطلقاً مکروہ ہے کما فی التنویر والدر وغیرھما، ہاں حدِ مسجد سے باہر فنائے مسجد میں جائز ہے۔(فتاویٰ رضویہ،کتاب الجنائز،ج9،ص265،رضافاؤنڈیشن لاہور)

امام اجل کمال الدین محمد بن الہمام فرماتے ہیں: "الاقامة فی المسجد ولا بدمنه واما الاذان فعلی المئذنة فان لم تکن ففی فناء المسجد وقالوا لا یؤذن فی المسجد "ترجمہ:تکبیر مسجد کے اندر کہی جائے اور اس کے بغیر کوئی اور صورت نہیں البتہ اذان منارہ پر دی جائے، اگر وہ نہ ہو تو فنائے مسجد میں دینی چاہئے اور فقہا نے بیان کیا ہے کہ مسجد میں اذان نہ دی جائے۔(فتاویٰ رضویہ ، ج5، ص364،رضافاؤنڈیشن لاہور)

(4) سوال: پردہ کا انتظام ہو تو عورتیں جنازہ پڑھنے کے لئے آسکتی ہیں؟

جواب: نہیں، فقہاء کرام نے مطلقاً عورتوں کو نماز جنازہ میں آنے سے منع کیا ہے۔

(5) سوال: کیا مزدلفہ میں رات گزارنا سنت مؤکدہ ہے؟

جواب: جی ہاں پوری رات گزارنا سنت مؤکدہ ہے [39] لیکن صرف حاجی کے لئے، عمرہ کرنے والے کے لئے نہیں۔

(6) سوال: شوقیہ طور پر بلّی پالنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے لیکن جب پالے گا تو پھر اس کا خیال رکھنا ضروری ہے یہ نہ ہو کہ اس کو باندھے رکھے اور نہ ہی کھانے کے لئے کچھ دے کہ اس بارے حدیث میں وعید آئی ہے۔

(7) سوال: کیا شک کی صورت میں حرمت مصارحت ثابت ہو جائے گی؟

جواب: شک سے حرمت مصارحت ثابت نہیں ہو گی جیسے کسی عورت نے بچے کے منہ میں پستان ڈالا لیکن دودھ اترنے میں شک ہے تو حرمت مصارحت ثابت نہ ہو گی۔

(8) سوال: اہل کتاب کے ذبیحہ کا حکم؟

---

(39) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ رفیق الحرمین میں نقل فرماتے ہیں: مزدلفہ میں رات گزارنا سنت مؤکدہ ہے مگر اس کا وقوف واجب ہے۔ وقوف مزدلفہ کا وقت صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اس کے درمیان اگر ایک لمحہ بھی یہاں گزار لیا تو وقوف ہو گیا۔ ظاہر ہے کہ جس نے فجر کے وقت میں یہاں نماز فجر ادا کی اس کا وقوف صحیح ہو گیا، اور جو صبح صادق سے پہلے ہی مزدلفہ سے چلا گیا اس کا واجب ترک ہو گیا، اس پر دم واجب ہے سوائے معذور کے۔ (رفیق الحرمین، ص152، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

جواب: اگر واقعی ہی اہل کتاب ہوں صرف نام کے نہیں تو ان کا ذبیحہ حلال ہے لیکن عیسائی اب عام طور پر شرعی طریقہ سے ذبح نہیں کرتے، ہاں یہودی اللہ کے نام سے ہی ذبح کرتے ہیں۔

(9) سوال: پیر حَسِین الدین شاہ کے بارے آپ کا کیا موقف ہے؟

جواب: ابھی تک ان سے عقیدۂ اہل سنت کے خلاف کوئی بات سنی نہیں، بس ان کا قصور یہ ہے کہ رافضیوں کو پال رکھا ہے جیسے حنیف قریشی وغیرہ۔

(10) سوال: کسی نے کچھ رقم قرضہ پر دی ہوئی ہے اور کچھ پاس ہے دونوں مل کر نصاب کو پہنچ جاتی ہیں تو کیا اس پر زکوۃ لازم ہو گی؟

جواب: جی ہاں اگر دَین مردہ نہیں تو لازم ہو گی مگر فی الحال اسی کی جو مقدار پاس موجود ہے بقیہ قرضہ ملنے پر لازم ہو گی۔ (اگرچہ پیشگی بھی کل ادا کر سکتا ہے)

دَین مردہ کی تعریف:

دین مردہ یہ ہے کہ جس کو قرضہ دیا ہے وہ انکار کر دے اور اس کے پاس گواہ نہیں، اس کے علاوہ لینے کے کوئی اور سورسز جیسے تعلقات وغیرہ بھی نہیں تو ایسا دین مردہ کہلائے گا اور نصاب میں شمار نہیں ہو گا۔

(11) سوال: بعض جگہ ہم جاتے ہیں جیسے دفاتر وغیرہ تو وہاں فاسق یعنی داڑھی منڈے عموماً ہوتے ہیں تو ان سے ابتداءً السلام کرنا کیسا؟

جواب: اگر فتنے کا خوف ہو تو دائیں بائیں والے فِرشتوں کی نیت کر لے۔

مجلس علم (14)

23-11-2024

(1)سوال: جماعت کے بعد امام کا مقتدیوں کی طرف چہرہ کرکے بیٹھنا کیسا جبکہ پیچھے مسبوق ابھی نماز پڑھ رہے ہوں؟

جواب: جائز نہیں۔[40]

(2)سوال: چَین والی گھڑی پہننے کے جواز کی علت عموم بلویٰ ہے یا سرے سے اباحت؟

جواب: اس بارے دو موقف ہیں: ایک حرمت کا اور دوسرا سرے سے اباحت کا، پھر پہلے گروہ میں سے بھی اکثر نے عموم بلویٰ کی وجہ سے جواز کا فتویٰ دیا ہے اور ہم بھی اسی کے مطابق فتویٰ جاری کرتے ہیں اگرچہ بچنا بہتر ہے کہ بعض علماء اب بھی اس کو ناجائز کہتے ہیں۔ جو سرے سے اباحت کے قائل ہیں جیسے مفتی نوراللہ نعیمی بصیرپوری رحمۃ اللہ علیہ وہ کہتے ہیں کہ حدیث میں جو پیتل یا لوہے کی دھات سے منع کیا گیا ہے وہ انگوٹھی کے بارے ہے، گھڑی کے بارے کوئی حدیث مذکور نہیں، یونہی بعض نے عورتوں کا استثناء کیا کہ حدیث میں منع

---

(40) حضرت سیِّدُنا ہلال بن سیاف رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اور ایک اور شخص اس کی طرف منہ کرکے کھڑا ہے، آپ نے نمازی کو ایک درہ لگایا اور فرمایا: "تُصَلِّيْ وَهٰذَا مُسْتَقْبِلُكَ" یعنی تم نماز پڑھ رہے ہو حالانکہ یہ شخص تمہارے سامنے منہ کرکے کھڑا ہے۔" پھر آپ نے اس شخص کو درہ لگایا اور فرمایا: "اَتَسْتَقْبِلُهُ وَهُوَ يُصَلِّي" تم سامنے منہ کرکے کھڑے ہو حالانکہ یہ شخص نماز پڑھ رہا ہے۔

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی بہار شریعت میں در مختار کے حوالے سے فرماتے ہیں: "کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔ یونہی دوسرے شخص کو مُصَلِّی (نمازی) کی طرف مونھ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مُصَلِّی (نمازی) کی جانب سے ہو تو کراہت مُصَلِّی (نمازی) پر ہے، ورنہ اس (یعنی نمازی کی طرف منہ کرنے والے) پر۔(فیضان فاروق اعظم، ج2، ص367)

مردوں کے بارے ہے لیکن اصح قول کے مطابق حکم مطلقاً مردوں، عورتوں سب کو شامل ہے اور انگوٹھی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ہر پیتل یا لوہے کی چیز کا یہی حکم ہے اور گھڑی کے جواز کی علت عموم بلویٰ ہے چونکہ اب یہ علت بھی نہیں رہی کہ گھڑی پہننے کا رواج بہت کم ہو گیا اس لئے اب زیادہ احتیاط چاہئے۔(واللہ اعلم)

(3)سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ تم بعض اختلافی مسائل جیسے گھڑی کے جواز کا فتویٰ دیتے ہو لیکن کچھ دیگر اختلافی مسائل میں جواز کا فتویٰ نہیں دیتے جیسے قوالی کے بارے میں فتویٰ عدم جواز کا دیتے ہو حالانکہ یہ مسئلہ بھی مختلف فیہ ہے؟

جواب: ہر مختلف فیہ مسئلہ میں جواز کا فتویٰ نہیں دیا جاسکتا کیونکہ بہت سے ایسے مسائل ہیں جن میں مذہب صحیح کے مخالف بھی اقوال موجود ہیں، اس لئے اختلافی مسئلہ میں اختلاف کی نوعیت کو دیکھا جاتا ہے اور اختلاف کرنے والے کی علمی وجاہت وفقاہت کو بھی پرکھا جاتا ہے، اس کے علاوہ اسباب ستہ کو بھی دیکھا جاتا ہے وغیرہ۔

(4)سوال: فنائے مسجد میں ایک باغیچہ ہے جس کے لئے مالی رکھا ہوا ہے تو کیا اس مالی کی تنخواہ مسجد کے چندہ سے دے سکتے ہیں؟

جواب: ہمارے ہاں مساجد میں اس کا عرف نہیں بلکہ اس طرح کا کام بھی خادم ہی کرتا ہے الگ سے مالی نہیں رکھا جاتا ہے لہذا مسجد کے عمومی چندہ سے اس کو تنخواہ نہیں دے سکتے۔

(5)سوال: مسجد کتنی مسافت پر ہو تو جماعت کی رخصت ہو گی؟

جواب: آٹھ (8) منٹ یا اس سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو شرعاً رخصت ہے۔

(6) سوال: ایک امام نماز میں مکروہ تحریمی کام کرتا ہے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے یا اپنی الگ؟

جواب: اپنی الگ ادا کرے، اگر کہیں مجبوری کی وجہ سے اس کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو فتنہ سے بچنے کے لئے پڑھ لے، بعد میں اعادہ کرے۔

(7) سوال: ایک علاقہ میں یہ رسم ہے کہ میّت کو دفنانے کے بعد قبرستان سے باہر 40 یا 70 قدم چلتے ہیں پھر رک کر دوبارہ دعا کرتے ہیں کیا اس بارے کچھ اسلاف سے منقول ہے؟

جاب: باقاعدہ اس طرح کا عمل کسی سے سنا نہیں، لیکن اگر بطور دعا کرتے ہیں اور لازم و ضروری خیال نہیں کرتے تو اس میں حرج نہیں۔

(8) سوال: کوئی چیز عموم بلویٰ یا ضرورت کی وجہ سے جائز ہو تو اس کے ختم ہونے پر کیا حرمت واپس لوٹ آئے گی؟

جواب: جی ہاں اصول تو اس میں یہی ہے۔

(9) سوال: نماز میں تصویر اگر سامنے ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی اور اگر دائیں بائیں ہو تو فی نفسہ یہ تصویر لگانا مکروہ تحریمی ہے لیکن نماز میں اس کی وجہ سے کراہت تنزیہی ہونی چاہئے کیونکہ نماز میں تصویر کی وجہ سے کراہت دو طرح سے ہے: ایک تعظیم اور دوسرا بتوں کے ساتھ مشابہت، تو جہاں یہ دونوں اسباب ہوں وہاں کراہت تحریمی ہوتی ہے اور جہاں ایک ہو اس کی وجہ سے نماز میں کراہت تنزیہی ہو گی، لہذا دائیں بائیں

تصویر کی صورت میں صرف تعظیم والا سبب ہے اس لئے کراہت تنزیہی ہونی چاہئے جبکہ بہار شریعت میں مطلقاً تحریمی کا قول کیا ہے؟

جواب: صحیح وہی ہے جو فتاویٰ رضویہ وغیرہ میں ہے کہ اس صورت میں کراہت تنزیہی ہوگی جبکہ بہار شریعت میں ہندیہ کے ایک جزیہ کا مطلقاً ترجمہ کیا گیا ہے۔

(10) سوال: کیا یہ اصول درست ہے کہ جو چیز باہر مکروہ تحریمی ہو وہ نماز میں مکروہ تنزیہی ہوگی؟

جواب: جزئیات کی روشنی میں بظاہر لگتا تو یوں ہی ہے لیکن کہیں باقاعدہ اس اصول کی کتب فقہ میں تصریح نہیں۔

(11) سوال: ایک شخص نے بغیر دیکھے گھر خریدا اور اسے کہا گیا کہ یہ پکّی اینٹوں کا ہے کچھ سالوں بعد مشتری نے جاکر دیکھا تو باہر سے تو پکی اینٹیں ہیں لیکن اندر کچی لگی ہوئی ہیں تو کیا اس کو خیار حاصل ہوگا؟

جواب: جی ہاں، اگر چاہے تو رکھ لے وگرنہ واپس کردے۔

(12) سوال: حق مہر اقلّ مقدار سے بھی کم تہہ ہوا تو کتنا دینا لازم ہوگا؟

جواب: اقلّ مقدار دینا لازم ہوگا۔ (یعنی دس درھم کی مقدار مالیّت یا رقم)

(13) سوال: اگر کوئی غیر مسلم پولیس والا کسی قصّاب کو مجبور کرے کہ مجھے اتنا گوشت ہر روز مفت دیا کرو تو کیا اسے وہ کتے کا گوشت دے سکتا ہے؟

جواب: اس کا یہی طریقہ ہو سکتا ہے وگرنہ بیچارہ کب تک اس کو حلال کھلائے گا۔ ایک واقعہ ہمارے ہاں مشہور بھی ہوا تھا کہ کسی قصاب کے پاس اس طرح کا گوشت پکڑا گیا جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے بتایا میں

یہ گوشت ہر کسی کو نہیں دیتا بلکہ صرف پولیس والوں کو دیتا ہوں کیونکہ وہ مجھے مجبور کرتے ہیں اور ہر روز مجھ سے مفت گوشت لیتے ہیں۔

مجلس علم(15)

12-07-2024

(1)سوال: مقتدی نے امام کے پیچھے تشہد نہیں پڑھا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ ترک واجب ہے اور امام کے پیچھے ترک واجب اگر مقتدی نے قصداً کیا تو نماز واجب الاعادہ ہو گی اور اگر بھول کر کیا تو کچھ واجب نہیں۔

(2)سوال: فرض اور رکن میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ فرض عام ہے اور رکن خاص، کیونکہ فرض شرائط پر بھی بولا جاتا ہے جو نماز سے خارج ہوتی ہیں جبکہ رکن کا لفظ صرف ان چیزوں پر بولا جاتا ہے جو نماز کے اندر داخل ہوں۔

(3)سوال: جی پی فنڈ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ختم کروا سکتا ہے تو ضروری ہے پہلے ہی ختم کروائے وگرنہ مستحق بیت المال کی نیت سے لے اور بعد میں فقیر شرعی تک پہنچائے۔

(4)سوال: بعض سرکاری ملازمین کو گاڑیاں ملتی ہیں اور پٹرول بھی تو کیا اس سے وہ اپنا ذاتی کام کر سکتے ہیں؟

جواب: اس میں ان کی پالیسی کو دیکھا جائے گا کہ وہ کن شرائط پر انہیں یہ دیتے ہیں۔

(5)سوال: احتکار یعنی ذخیرہ اندوزی کرنا کیسا؟

جواب: فی نفسہ جائز چیز کی جائز ہے لیکن اس میں ملکی قوانین کو دیکھ لیا جائے، یہ نہ ہو کہ بعد میں پکڑا جائے اور عزت نفس پامال ہو یا رشوت دینی پڑے تو اس صورت میں اجازت نہیں ہو گی۔

(6) سوال: کون کون سی مساجد کو "مسجد ضرار" کہہ سکتے ہیں؟

جواب: جو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے بنائی گئی ہو یا جہاں دین کی غلط تشریحات ہوں تو اس کو مسجد ضرار کہہ سکتے ہیں۔

(7) سوال: وہ بدمذہب جن کی بدمذہبی حد کفر تک نہ ہو تو کیا ان کی مسجد مسجد کہلائے گی؟

جواب: جی ہاں وہ مسجد کہلائے گی اور اس کی عزت بھی ہو گی۔

(8) سوال: کسی شخص نے مجبور ہو کر طلاق نامہ پر اپنے غیر معروف سائن کر دیئے تو کیا طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: طلاق ہو جائے گی اگرچہ اپنے معروف سائن نہ کئے ہوں۔

(9) سوال: سنا ہے ابن جوزی استعانت اور مزارات اولیاء پر جانے کو سخت کہتے تھے؟

جواب: در اصل ان کی کتابوں میں تحریف کی گئی ہے کہ بنیادی طور پر وہابی اپنے آپ کو حنبلی کہتے ہیں اور انہوں نے کتابوں میں بہت زیادہ تبدیلیاں کی ہیں جیسے صاحب روح المعانی کی کتب میں تبدیلیاں کی گئیں۔

(10) سوال: سوشل میڈیا کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات؟

جواب: زیادہ تو نقصانات ہی ہیں کیونکہ اس میں مثبت و منفی دونوں طرح کے پہلو موجود ہیں اور لوگ عموماً منفی چیز کو جلد قبول کرتے ہیں۔

(11) سوال: مجھ کو جہنم کا ایندھن بنااے خدا

تاکہ منکر علی کا سینا جلا سکوں

اس شعر کے بارے کیا حکم ہے؟

جواب: یہ شعر کفریہ ہے کیونکہ اس میں جہنم کے عذاب کا استخفاف ہے۔

(12) سوال: وقف شدہ قبرستان میں مزارات بنانا کیسا؟

جواب: نہیں بنانے چاہئے کیونکہ اس میں سب کا برابر حق ہوتا ہے۔

(13) سوال: مسجد کے باہر راستہ پہ سرکاری جگہ پر واش روم بنانا کیسا جبکہ معلوم ہے حکومت گرادے گی؟

جواب: جائز نہیں کہ وقف کے مال کو ضائع کرنا ہے، اگر بنادیئے اور بعد میں حکومت نے گرادیئے تو بنانے والے ضمان دیں۔

مجلس علم (16)

12-13-2024

(1) سوال: تصویر اگر بچھونے یا رضائی پر ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: بچھونے، رضائی یا کسی بھی موضع اہانت پر تصویر ہونا مکروہ تنزیہی ہے، تحریمی نہیں۔ ہاں اگر موضع تعظیم پر ہو یا بتوں کے ساتھ مشابہت ہو تو پھر مکروہ تحریمی ہے۔

(2) سوال: مزاروں کی چادریں، پھول اور ہار وغیرہ کسی کو دینا کیسا؟

جواب: وہاں کا عرف دیکھا جائے اگر تو لوگ بیچتے ہیں اور پیسے مزار پر لگاتے ہیں تو پھر اسے بیچا جائے اور اگر یونہی کسی کو دینے کا عرف ہے تو پھر مفت بھی دے سکتے ہیں۔

(3) سوال: قائد اعظم کے بارے کیا موقف ہونا چاہئے؟

جواب: کم از کم فاسق و فاجر تو تھا، کئی علماء نے اس کو شیعہ لکھا ہے اور اس پر کئی شواہد ہیں جیسے اس کا نام جناح، بعض علماء نے اس کو سنی ثابت کیا ہے مگر اول موقف زیادہ مضبوط ہے اور اب کنفرم کوئی حکم نہیں لگا سکتے کہ نہ اس کی کتابیں ہیں اور نہ ہی مذہبی تقریریں۔

(4) سوال: فاسق و فاجر کا مزار بنانا کیسا؟

جواب: جائز نہیں کہ مسلمانوں کو دھوکہ دینا ہے کیونکہ وہ اسے ولی سمجھیں گے اور پھر فاسق کی تعظیم ہے جو کہ جائز نہیں۔

(5) سوال: کسی سنی کا نماز جنازہ وہابی یا دیوبندی نے پڑھایا تو اعادہ کریں گے؟

جواب: جی ہاں کہ کم از کم ان پر فقہی کفر تو ہے۔

مجلس علم (17)

12-21-2024

(1) سوال: دھوبی یا درزی وغیرہ کا دکان پر یہ لکھنا کیسا کہ اتنے دنوں بعد مثلاً ایک مہینے بعد سوٹ واپس نہیں ملے گا؟

جواب: اتنا لکھنے میں حرج نہیں تاکہ سامنے والے کو تنبیہ ہو لیکن چیز ان کے پاس امانت ہوتی ہے جس کو ہر صورت واپس کرنا ہو گا اگرچہ جتنی مدت گزر جائے اس لئے کپڑے لیتے وقت مکمل ایڈریس لے لیا جائے تاکہ بعد میں آسانی سے واپسی ہو سکے۔

(2) سوال: احرام کے بعد اگر عورت کے ایامِ حیض شروع ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: حکم تو یہی ہے کہ حیض ختم ہونے کا انتظار کرے اور عمرہ کر کے واپس آئے اگرچہ ویزے کے دن کم رہ گئے ہوں کیونکہ انہیں بڑھایا جاسکتا ہے ہاں اگر کہیں احصار کی صورت بن جائے تو پھر دم دے کر احرام سے باہر آجائے اور بعد میں عمرہ کی قضاء کرے۔

(3) سوال: ذوالنورَین نام رکھنا کیسا کیونکہ اس میں تزکیہ ہے؟

جواب: معنی میں تزکیہ تو ہے لیکن یہ نام رکھنے میں حرج نہیں کیونکہ یہ عموماً بڑوں کی نسبت سے ہوتا ہے اور پھر ہر مومن اسلام اور قرآن، دین و سنت کے نور والا ہوتا ہے۔

(4) سوال: مسافر حالت قرار میں ہو تو جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب:اس میں اختلاف ہے کہ مسافر پر جماعت واجب ہے یا نہیں دونوں طرح کے اقوال موجود ہیں۔اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے تطبیق یہ دی ہے کہ مسافر اگر حالت قرار میں ہو تو جماعت واجب ہے اور اگر حالت فرار میں ہو تو واجب نہیں۔

(5)سوال:وراثت کی تقسیم کاری کب واجب ہوتی ہے؟

جواب:جب کوئی وارث مطالبہ کرے تو تب واجب ہوتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس میں تاخیر نہ کی جائے۔

(6)سوال:بیوی کو طلاق دی اور کہا چل نکل تو کیا"چل نکل"سے دوسری طلاق ہو گی؟

جواب:یہ لفظ کنایہ کی پہلی قسم ہے جس میں نیت کی ہر صورت ضرورت ہے،بغیر نیت کے طلاق نہ ہو گی اگرچہ مذاکرہ پایا جارہا ہے۔

(7)سوال: بعض اوقات کوئی شخص فوت ہوتا ہے اور اس کے قریبی رشتہ دار باہر کے ملک ہوتے ہیں جنہیں آنے میں تین چار دن لگ جاتے ہیں اور ان کے آنے پر پھر تجدید حزن ہوتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:خود قصداً تجدید نہ کریں اگر بن جائے تو حتی الامکان ختم کریں اور تعزیت تو تین دن بعد بھی جائز ہے۔

(8)سوال:داڑھی منڈے نعت خواں کو اس نیت سے سٹیج پر بلانا کیسا کہ ہو سکتا ہے وہ داڑھی رکھ لے؟

جواب: دین کے قریب کرنے کے اور بھی طریقے ہیں اس لئے بچا جائے۔

(9)سوال:وطن اصلی کی وضاحت فرمادیں؟

جواب:وطن کی تین صورتیں ہیں:

- وطن تولُد یعنی جہاں پیدا ہوا۔
- وطن اہلی، جہاں نکاح ہوا۔
- وطن توطن، جہاں رہتا ہے۔

ان میں وطن اصلی وہی ہو گا جہاں رہتا ہے اور اگر دو گھر ہیں اور دونوں میں ہی رہائش ہے مثلاً ایک شہر میں اور دوسرا گاؤں میں تو دونوں وطن اصلی ہوں گے ہاں اگر رہائش صرف ایک میں ہے، دوسری جگہ کبھی کبھار جاتا ہے تو پھر وہ وطن اصلی نہیں کہلائے گا۔

(10)سوال:مال کس حد تک کمائیں؟

جواب:یہ یاد رہے مال ہماری ضرورت ہے، مقصد نہیں اس لئے اسے ضرورت کی حد تک ہی کمایا جائے اور ہمیشہ اپنے مقصد پر نظر رکھی جائے۔

(11)سوال:کسی نے صلاۃ التسبیح شروع کی بعد میں کسی وجہ سے پوری نہ ہوئی تو بعد میں جب قضاء کرے گا تو صلاۃ التسبیح پڑھنا ضروری ہے یا مطلقاً نفل بھی پڑھ سکتا ہے؟

جواب:مجرد نفل بھی کافی ہیں اور چار پڑھنا ضروری نہیں بلکہ دو بھی کفایت کر جائیں گے کہ نفل میں ہر دو رکعات کامل نماز ہیں لہذا اگر دو پڑھ چکا تھا تو قضاء فقط دوسرے دو کی لازم ہوئی اور اگر ابھی تک دو نہیں پڑھے تھے تو پھر دوسرے دو لازم ہی نہیں ہوئے اس لئے فقط پہلے دو کی قضاء کرے۔

مجلس علم (18)

12-28-2024

(1) سوال: خروج عن المذہب کی کب اجازت ہوتی ہے؟

جواب: درج ذیل ہے:

- جب اپنے مذہب میں اس مسئلہ کے متعلق کوئی قول یا روایت موجود نہ ہو اگرچہ ضعیف ہی ہو۔
- اور سخت حرج کی صورت بن جائے۔
- متبادل کوئی صورت بھی نہ ہو۔
- پھر اکابر علماء فتاویٰ دیں۔

تو اجازت ہو سکتی ہے وگرنہ نہیں اور مذاہب اربعہ سے خروج کی اجازت تو اصلاً نہ ہوگی کہ اسے علماء نے گمراہی اور بے دینی قرار دیا ہے۔

(2) سوال: چور کی امامت کا حکم؟

جواب: اگر اس کی چوری ظاہر ہو جائے یا وہ اعلانیہ چوری کرتا ہے تو وہ فاسق معلن ہے جس کا امامت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(3) سوال: مسجد میں حکومت کی طرف سے اعلان کرنا کیسا؟

جواب: اگر وہ اعلان امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کے قبیل سے ہے تو پھر کرنے میں حرج نہیں اور اگر فقط کوئی دنیاوی غرض مقصود ہے تو اجازت نہیں اِلا یہ کہ کوئی سخت مجبوری ہو یا تذلیل کا خوف ہو۔

(4)سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جو وراثت کا مطالبہ کیا تھا وہ اجتہاد ہے یا نہیں؟

جواب: بعض علماء نے کہا اس کے مقابل صریح آیات اور احادیث ہیں لہذا اجتہاد نہیں جبکہ بعض علماء نے کہا اجتہاد ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس حدیث کو خاص محمل پر محمول کیا تھا۔ آگے اس میں پھر مزید تفصیل ہے کہ اس کو "خطاء اجتہادی" کہیں گے یا نہیں یا محض ان کا اپنا اجتہاد ہے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا اپنا اجتہاد، دونوں اجتہادوں میں کسی ایک کو "خطاء اجتہادی" کہنا ضروری نہیں جیسے ائمہ اربعہ کا اجتہاد کہ ہم کسی ایک کو خطاء اجتہادی نہیں کہتے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اُن کا اپنا اجتہاد تھا اور اِن کا اپنا۔ پھر معصوم نہ ہونے کو دلیل بنانا درست نہیں کیونکہ جو معصوم نہ ہو تو اس سے خطاء ممکن ہے نہ یہ کہ وقوع بھی ضروری طور پر مانا جائے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی خطاء اجتہادی کا حکم لگائے تو اس کی تکفیر، تضلیل، تذلیل یا تاثیم ہرگز نہیں کی جائے گی بلکہ اس پر کچھ حکم نہیں۔

(5)سوال: کافر یا بدمذہب سے بچہ لے کر پالنا کیسا؟

جواب: اس کی اجازت ہے کہ ہو سکتا ہے اس کی تربیت سے بچہ مسلمان ہو جائے لیکن اس کے والدین سے زیادہ تعلق نہ رکھے۔

(6)سوال: کافر پر لعنت کرنا کیسا؟

جواب: لعنت شخصی یعنی معین کافر پر لعنت (جس کے کفر پر مرنے کا یقین نہ ہو) نہیں کرنی چاہئے، ہاں بالعموم سب کفار پر پر لعنت کی جاسکتی ہے جیسے: کفّار پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو[41]۔

---

(41)لعنت لغۃً میں بمعنی طَرد و ابعاد (یعنی دُھتکار اور دوری) کے ہے اور اہلِ شریعت کبھی اس سے طَرد و اِبعادِ رحمتِ الٰہی و بِہشت سے، اور کبھی طرد و اِبعادِ جنابِ قرب اور رحمتِ خاص و درجہ سابقین سے مراد لیتے ہیں۔

پہلے معنی کافروں کے لیے خاص ہیں۔ جس شخص کا کفر پر مرنا یقینی جیسے: ابو جہل، ابو لہب، فرعون، شیطان، ہامان اس پر لعنت جائز، انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام جن پر لعنت کرتے تھے، بِاِعلامِ الٰہی (اللہ عزوجل کے بتانے سے) ان کے کافر مرنے سے واقف تھے اور فرشتے بھی انہیں پر لعنت کرتے ہیں جن کی بد انجامی سے بِاِعلامِ الٰہی واقف ہوتے ہیں یا انبیاء وملائکہ کافروں پر بوصفِ کفر لعنت کرتے ہیں یعنی: ﴿لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴾ کہتے ہیں۔

اور دوسری قسم گنہگاروں کو بھی شامل ہے، جس جگہ قرآن یا حدیث میں لفظ لعنت کا عُصاۃ (گنہگاروں) کے حق میں وارد ہے وہاں دوسرے معنی مراد ہیں، مگر جواز اس قسم کا بھی مقیّد بوصفِ عام مذموم ہے ﴿ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ﴾ (جھوٹوں پر اللہ عزوجل کی لعنت) اور ﴿لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ﴾ (ظالموں پر خدا کی لعنت) کہہ سکتے ہیں، کسی شخص خاص پر لعنت نہیں کر سکتے۔

شیخ محقق فرماتے ہیں: "لعنت کرنا کسی پر جائز نہیں سِوا اس کے جس کے کافر مرنے کی مُخبِرِ صادق (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے خبر دی، اور کافر مخصوص پر کہ ایمان اس کا دمِ اَخیر محتمل ہو، لعنت نہ کریں۔

اصل اس باب میں یہ ہے کہ لعنت کرنا کسی پر ثواب نہیں اگر کوئی شخص دن بھر شیطان پر لعنت کرتا رہے، کیا فائدہ حاصل ہو، اس سے یہ بہتر ہے کہ اس قدر وقت ذکر وتلاوت ودُرُود میں صَرْف کرے کہ ثوابِ عظیم ہاتھ آئے، اگر اس کام میں ہمارے لئے کچھ فائدہ ہوتا پروردگارِ عالَم ابلیس پر لعنت کرنے کا حکم دیتا، پس احتیاط اسی میں ہے کہ جس کے انجام سے اطلاع نہ ہو اس پر لعنت نہ کرے اگر وہ لائق لعنت کے ہے تو اس پر لعنت کہنے میں تضییعِ وقت ہے (یعنی وقت کو ضائع کرنا ہے) اور جو وہ لعنت کا مستحق نہیں تو گناہِ بے لذت۔

ضروری تنبیہ: بعض مکارِ زمانہ اسی کو بنیاد بنا کر بھولے بھالے مسلمانوں کو اپنے دامِ فریب میں لینے کی کوشش کرتے ہیں کہ: میاں! کافر کو بھی کافر مت کہو! کیا معلوم کب مسلمان ہو جائے؟

مقامِ غور تو یہ ہے کہ پہلے خود کافر کہہ چکے، پھر کہتے ہیں کافر مت کہو، حالانکہ خود قرآن مجید سے اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ کافر کو کافر ہی کہا جائے اور مومن کو مومن، کیا آپ غور نہیں کرتے کہ قرآن پاک میں کافروں کو کافر کہہ کر پکارا گیا ہے بلکہ قرآن پاک میں ایک مکمل سورۃ کا نام ہی "سورۃ الکافرون" رکھا گیا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! کوئی عاقل شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ جو شئے جس وقت جس حالت میں ہو اسے اس وقت اسی کی جنس سے پکارا جائے گا، مثلاً: گندم جب تک اپنی اصل حالت پر باقی ہے اسے گندم ہی کہا جائے گا اور جب اسے پیس کر آٹا کر دیا جائے تو پھر اسے کوئی بھی گندم کہنے کو تیار نہیں ہو گا بلکہ آٹا ہی کہا جائے گا اور جب اس آٹے کی روٹی بنالی جائے تو پھر اسے آٹا نہیں بلکہ روٹی کا نام دیا جائے گا اور جب اس روٹی کو کھا کر فُضلے کی شکل میں خارج کر دیا جائے تو پھر اسے روٹی نہیں بلکہ فضلہ کہا جائے گا، اس وقت ان حضرات کو یہ باتیں نہیں سوجھتی کہ گندم کو گندم مت کہو کیا معلوم کب آٹا ہو جائے اور آٹے کو آٹا مت کہو کیا معلوم کب روٹی ہو جائے وغیرہ، اگر ان لوگوں کی اس بات کو مان لیا جائے کہ "کافر کو کافر مت کہو! کیا معلوم کب مسلمان ہو جائے" تو اس سے لازم آتا ہے کہ پھر مسلمان کو بھی مسلمان نہ کہا جائے کہ کیا معلوم کب بد مذہب یا کافر ہو جائے، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ کتنے ایمان سے غافلوں کا مرتے وقت ایمان سلب کر لیا جاتا ہے۔

والعیاذ باللہ تعالیٰ

(7) سوال: کسی مزار کا انکار کرنا کیسا یعنی یہ کہنا کہ یہ مزار کسی ولی کا نہیں؟

جواب: اگر تو وہ قدیم ہے اور لوگوں میں معروف ہے کہ یہ فلاں ولی کا مزار ہے تو پھر انکار کرنے والے کی باتوں کا اعتبار نہیں کیونکہ ایسے مقامات پر شہادت بالشہرت بھی کافی ہے اور اگر وہ واقعی ہی صحیح معلومات دے رہا ہے تو پھر مزار والے احکام نہیں ہوں گے۔

(8) سوال: جماعت میں دو یا تین منٹ رہتے ہوں تو سنتیں شروع کرنا کیسا؟

جواب: اگر پتہ ہے کہ پہلی رکعت میں مل جائے گا تو پڑھ لے ورنہ نہ پڑھے۔

(9) سوال: ہم میں سے اکثر اگلے سال یہاں نہیں ہوں گے کیونکہ سیلیکشن مخصوص افراد کی ہوتی ہے تو رہنمائی فرمادیں کہ ہم فقہ کے شعبہ سے کیسے وابسطہ رہ سکتے ہیں؟

جواب: درج ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں:

- ← جن افراد کی سیلیکشن ہو گی ان سے رابطہ میں رہیں۔
- ← وہ مطالعہ کرتے رہیں جو سال دوم والوں کی دیا جاتا ہے۔

دراصل اس طرح کی ناسمجھی والی باتیں کرنے والوں کا ان حیلے بہانوں کو پیش کرنے سے مقصودِ اصلی یہ ہوتا ہے کہ یہ حضرات جو چاہیں اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتے پھریں، جس طرح چاہیں اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے رہیں، انہیں کوئی کچھ کہنے والا نہ ہو کہ میاں! کافر کو بھی کافر مت کہو ہم تو پھر بھی کلمہ گو ہیں، مگر ان حضرات نے کلمہ طیبہ کے لوازمات کو بھلا دیا کہ حقیقۃً کلمہ گوئی سے مقصودِ اصلی تو وہی اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کی شان والا صفات کو دل سے تسلیم کر کے ان کی توقیر بجالانا ہے۔ صرف گوشت کے لوتھڑے یعنی زبان سے کلمہ طیبہ کو رَٹ لینا کافی نہیں، کیا دیکھتے نہیں کہ ھمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں منافقین بھی بظاہر کلمہ پڑھتے تھے مگر ایمان سے انہیں دور کا بھی علاقہ نہیں تھا۔ (فضائلِ دعا، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

← اس کے بعد جو معاون، سینئر معاون، متخصص، سینئر متخصص، نائب مفتی کا مطالعہ ہے وہ بھی ناظم صاحب سے رابطہ کر کے لیں اور اس کا مطالعہ کرتے رہیں۔

← دارالافتاء سے منسلک رہیں، آتے جاتے کوئی سوال پوچھتے رہیں۔

← موبائل میں کچھ نہ کچھ دارالافتاء کے مفتیانِ کرام کے نمبر رکھیں اور ان سے رابطہ میں رہیں۔

← ماہنامہ فیضان مدینہ میں جو دارالافتاء کے فتاویٰ جات چھپتے ہیں ان کا مطالعہ کریں۔

← مدنی چینل پہ ہونے والے دارالافتاء کے سلسلے سنتے رہیں۔

← اس کے علاوہ معروف فقہ کی کتابوں اور اردو فتاویٰ جات کا بھی کچھ نہ کچھ مطالعہ اپنے طور پر کرتے رہیں۔

← جدید مسائل کے حوالہ سے بھی مطالعہ ضروری ہے۔

← اپنے پاس ایک ڈائری رکھیں جب بھی ذہن میں کوئی سوال پیدا ہو تو اسے لکھ لیں اور بعد میں پہلے خود کتب سے اس کا جواب تلاش کریں اور اگر نہ ملے تو جب کسی مفتی صاحب سے ملاقات ہو ان سے پوچھ لیں۔تلک عشرۃ کاملۃ ، فخذھم ولا تنسیٰ

(10)سوال:سیاہ خضاب اور مسجد میں اذان دینے کے حوالہ سے رہنمائی فرمادیں کہ اس میں کافی لوگ ہیں؟

جواب:سیاہ خضاب کی ممانعت تو بہت سخت ہے اور اس کے متعلق صحیح احادیث موجود ہیں اور مدمقابل انتہائی کمزور قول ہے، پھر اس میں کوئی حرج کی صورت بھی نہیں۔مسجد میں اذان دینا اس میں بعض اوقات حرج کی صورت نظر آتی ہے جب باہر اذان کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔۔

(11)سوال:ایک مذہبی شخصیت کو کن کن چیزوں سے بچنا چاہئے؟

جواب:درج ذیل چیزوں سے:

- ☆ زیادہ مزاح سے بچے۔
- ☆ کوئی ایسی مصروفیت نہ رکھے جو اس کو اصل مقصد سے دور کر دے۔
- ☆ زیادہ غصہ نہ کرے۔
- ☆ بداخلاقی سے دور رہے۔
- ☆ لوگوں کو ان کے مرتبہ کے مطابق عزت دے۔
- ☆ ان کے علم، منصب، مرتبہ اور عہدہ کا لحاظ کرے۔
- ☆ لوگوں سے معاملات میں بلکل صاف ہو، ان سے کوئی وعدہ کرے تو پورا کرے۔
- ☆ بدزبان خطباء اور بدمذہبوں سے دور رہے۔
- ☆ ہر پوسٹ، تحریر، ویڈیو وغیرہ پر بلا سوچ سمجھے کمنٹ نہ دے۔
- ☆ سوشل میڈیا سے جتنا ہو سکے دور رہے۔
- ☆ مسائل بیان کرنے میں انتہائی محتاط ہو کہ ذرا سی غلطی بہت بڑا فتنہ پھیلا سکتی ہے۔
- ☆ اپنے آپ کو علمی و ادبی مشاغل میں مصروف رکھے۔
- ☆ جزوی طور پر کچھ نہ کچھ تحریری کام بھی کرتا رہے۔
- ☆ اپنے خاندان کو جتنا ہو سکے دین کی طرف راغب کرے۔
- ☆ اپنے متعلقین اور عامۃ الناس کی اصلاح میں ہر دم کوشاں رہے۔

منقبت بر شان قبلہ استاذ گرامی

شمعِ علم کے سچے انوار ہیں مفتی ہاشم
چمنِ دیں کے گُل آشکار ہیں مفتی ہاشم

کردار آپ کا قرآن و سنت سے مزین
اسلاف کی روشن یادگار ہیں مفتی ہاشم

علم و بیاں میں وصف پائے کیسے باکمال
عمل سے آراستہ پندار ہیں مفتی ہاشم

جمال آپ کا ہے جلال پہ غالب
حسن صورت میں مثل سِوار ہیں مفتی ہاشم

چہرہ پہ انکے سجی مسکراہٹ بتائے یہی
کہ رہتے سدا نو بہار ہیں مفتی ہاشم

کانپتے ہیں جس کے تیز نشاں سے عدو
احمد رضا کی وہ تلوار ہیں مفتی ہاشم

عقیدت میں نہیں میزان انکا زیر وزبر

آل واصحاب کے طرفدار ہیں مفتی ہاشم

بہت سے بدلے صاحب علم نئی فکر میں

آج بھی اسلاف کے پاسدار ہیں مفتی ہاشم

تحریر کرے جن کی تنویر بے مثال

گلشن عطار کے انصار ہیں مفتی ہاشم

آکے کچھ پالو جوہر یکتا اے اہل جہاں!

عجب رکھتے مَن میں اسرار ہیں مفتی ہاشم

کیونکہ نہ بیاں کرے نوازؔ اوصاف آپ کے

جب کرنے والے اس کا اظہار ہیں مفتی ہاشم

قد تم مجالس العلم بحمد اللہ تعالی و ﷺ

کتبہ و صححہ و حررہ: العبد الضعیف احمد نوازؔ قادری عطاری

ہاتف: +923024154930